ISSN 2977-3555

روزنامہ
صحافت
برمنگھم

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

صہیونی آبادکاروں کا قبلہ اول پر دھاوا، پولیس کی سرپرستی میں اشتعال انگیز تلمودی رسومات کی ادائیگی
ص:02

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.41 , Friday 18 August, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۴۱)، بروز پیر، ۱۸/اگست، ۲۰۲۵ء، ۲۳ صفرالمظفر، ۱۴۴۷ء، ۸ صفحات

اسرائیلی بحریہ کا صنعا میں بجلی گھر پر حملہ، زوردار دھماکوں کے بعد آگ بھڑک اٹھی

صہیونیوں نے کسی ثبوت کے بغیر شہری بجلی گھر کو نشانہ بنایا، جس سے یہ خدشات پیدا ہوئے ہیں کہ یہ حملہ جنگی جرم کے زمرے میں آسکتا ہے: اسرائیلی فوج

صنعا، (ایجنسیاں): اسرائیلی بحریہ نے یمن کے دارالحکومت صنعا کے قریب ایک بجلی گھر پر حملہ کیا ہے۔ قطری نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کی رپورٹ کے مطابق یمن میں حوثیوں سے منسلک 'المسیرہ ٹی وی' نے اطلاع دی کہ اس جارحیت سے حزیاز بجلی گھر کے جنریٹرز کو نقصان پہنچا اور آگ بھڑک اٹھی، جس پر بعد میں قابو پا لیا گیا۔ یمن کے نائب وزیرِاعظم نے تصدیق کی کہ ایمرجنسی ٹیموں نے مزید نقصان سے بچاؤ میں کامیابی حاصل کی، صنعا کے رہائشیوں نے بھی کم از کم 2 زوردار دھماکوں کی آوازیں سننے کی تصدیق کی ہے۔ اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا کہ بجلی گھر کا مقام حوثی جنگجوؤں کے استعمال میں تھا، لیکن اس نے کسی ثبوت کے بغیر شہری بجلی گھر کو نشانہ بنایا، جس سے یہ خدشات پیدا ہوئے ہیں کہ یہ حملہ جنگی جرم کے زمرے میں آ سکتا ہے۔ اتوار کے روز اسرائیلی میڈیا میں شائع ہونے والے ایک بیان میں فوج نے کہا کہ یہ کارروائی حوثیوں کے بار بار کے حملوں، بشمول اسرائیل کی جانب داغے جانے والے میزائلوں اور ڈرونز کے براہِ راست جواب میں کی گئی۔ حوثی 2023 سے اسرائیل پر راکٹ اور ڈرون حملے کر رہے ہیں، جنہیں وہ غزہ میں اسرائیل کی نسل کشی کے ردعمل کے طور پر بیان کرتے ہیں۔ اسرائیل نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے یمن کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنایا ہے، جن میں الحدیدہ بندرگاہ بھی شامل ہے، جو انسانی امداد کے لیے زندگی کیلئے اہم لکیر ہے، اسرائیل نے یمن کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر بھی حملے کیے ہیں، یہ دعویٰ کرتے ہوئے کہ یہ حوثیوں کے استعمال میں تھا۔ زیادہ تر حوثی میزائل اور ڈرون جو اسرائیل پر داغے گئے تھے، روک لیے گئے ہیں، لیکن ان حملوں اور جوابی کارروائیوں نے غزہ پر اسرائیل کی جنگ کے علاقائی اثرات کو مزید بڑھا دیا ہے۔ امریکہ اور برطانیہ نے بھی یمن میں بمباری کی ہے، حوثیوں نے اسرائیل سے منسلک جہازوں کو نشانہ بنایا جو بحیرہ احمر سے گزرتے ہیں، حوثیوں کا کہنا تھا کہ یہ کارروائیاں اسرائیل کی جنگ اور غزہ کی ناکہ بندی کے جواب میں کی گئی ہیں، جس کے نتیجے میں عالمی تجارت بھی متاثر ہوئی جو اس آبی گزرگاہ سے گزرتی ہے۔ مئی میں، واشنگٹن نے اس گروہ کے ساتھ ایک غیر متوقع جنگ بندی کا اعلان کیا تھا، جس کے تحت امریکا نے اپنی بمباری مہم روک دی اور بدلے میں حوثیوں نے امریکی مفادات سے منسلک جہازوں پر حملے بند کرنے پر اتفاق کیا تھا، تاہم حوثیوں نے اصرار کیا کہ یہ معاہدہ اسرائیل کے خلاف ان کی کارروائیوں پر لاگو نہیں ہوتا۔ اس سے قبل امریکی افواج نے یمن میں سیکڑوں فضائی حملے کیے تھے، جن میں 250 سے زیادہ افراد ہلاک ہوئے تھے۔

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ یہ جنگ بندی بمباری کو روک دے گی۔ یہ معاہدہ اسرائیل کے لیے حیران کن ثابت ہوا، اور اسرائیلی وزیرِاعظم نیتن یاہو نے زور دیا کہ ان کا ملک اگر ضرورت پڑی تو تنہا اپنا دفاع کرے گا۔

فلسطین کی پہلی حسینہ مس یونیورس مقابلے کیلئے میدان میں آگئی

ابوظہبی، (ایجنسی): فلسطین کی پہلی حسینہ نادین ایوب مس یونیورس مقابلے میں حصہ لینے کے لیے میدان میں آ گئی ہیں۔ غیر ملکی

میڈیا کے مطابق نادین ایوب فلسطینی نژاد ہیں اور متحدہ عرب امارات میں مقیم ہیں۔ انہوں نے اس مقابلے میں حصہ لینے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے وطن خاص طور پر غزہ میں جاری بحران کی آواز بننا چاہتی ہیں، جہاں لوگ صدمے اور اسرائیلی جارحیت کا سامنا کر رہے ہیں۔ نادین نے کہا کہ وہ اس پلیٹ فارم کے ذریعے ہر فلسطینی عورت اور بچے کی نمائندگی کریں گی جن کی ہمت اور عزم دنیا کے سامنے آنا ضروری ہے۔ واضح رہے کہ مس یونیورس کا مقابلہ رواں برس نومبر میں تھائی لینڈ میں منعقد ہوگا جس میں کئی ممالک کی خوبصورت خواتین حصہ لیں گی۔

غزہ میں 50 ہزار بچے شہید یا زخمی ہوئے، اقوام متحدہ کا خوفناک انکشاف

نیویارک، (ایجنسی) اقوام متحدہ کے ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی (انروا) نے خبردار کیا ہے کہ غزہ میں بچے بھوک سے مر رہے ہیں اور 'بچوں پر جنگ' کو فوری طور پر ختم ہونا چاہیے۔ ایجنسی کے مطابق غزہ پٹی میں معائنہ کیے جانے والے زیادہ تر بچے کمزور، لاغر اور موت کے خطرے سے دوچار ہیں کیونکہ انہیں فوری طبی امداد اور علاج نہیں مل رہا۔ یونیسف کے اعداد و شمار کے مطابق اکتوبر 2023 سے اب تک غزہ میں 50 ہزار سے زائد بچے یا تو جاں بحق ہو چکے ہیں یا زخمی ہو چکے ہیں۔ اقوام متحدہ کا کہنا ہے کہ اگر یہ صورتحال جاری رہی تو مزید بچوں کی زندگیاں خطرے میں پڑ جائیں گی۔ ماہرین اور انسانی حقوق کی تنظیموں نے عالمی برادری سے اپیل کی ہے کہ بچوں کے خلاف اس جنگ کو فوری طور پر بند کیا جائے اور ان کے لیے خوراک، ادویات اور ضروری سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔

اسرائیل میں نیتن یاہو کے خلاف عام ہڑتال شروع، سڑکیں بند

غزہ پر صہیونی فوج کے حملوں کے خلاف برطانیہ، فن لینڈ اور سوئیڈن میں احتجاجی مظاہرے، یرغمالیوں کی رہائی کیلئے حماس سے معاہدہ کرنے کا مطالبہ

غزہ میں اسرائیلی مظالم کے خلاف برطانیہ میں احتجاج کا منظر

تل ابیب میں بنجمن نیتن یاہو اور ان کی کابینہ کی پالیسیوں کے خلاف ہائی بند کر کے بیٹھے صہیونی

تل ابیب، (ایجنسیاں): غزہ جنگ اور صیہونی قیدیوں کی صورتحال کے حوالے سے اسرائیلی وزیرِاعظم بنجمن نیتن یاہو اور ان کی کابینہ کی پالیسیوں کے خلاف عام ہڑتال شروع ہوگئی ہے۔ مقبوضہ فلسطینی علاقوں کے وسط میں واقع شہر ہود ہشارون میں اسرائیلی وزیرِ تعلیم یوآف کیش کے گھر کے قریب تقریباً 100 افراد کا مجمع ہے اور اسی طرح وزیرِ دفاع یسرائیل اتز اور اسٹریٹجک امور کے وزیر رون ڈرمر کے گھروں کے سامنے بھی لوگ احتجاج کر رہے ہیں۔ صیہونی ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے مطابق مقبوضہ شہر یروشلم کے داخلی راستے پر ہائی وے 1 کو مظاہرین نے بند کر دیا ہے۔ ادھر فلسطینی عوام پر جاری اسرائیلی مظالم کے خلاف دنیا کے مختلف ممالک میں احتجاجی مظاہرے ہوئے۔ برطانیہ، فن لینڈ، سوئیڈن اور حتیٰ کہ اسرائیل کے اندر بھی عوام سڑکوں پر نکل آئے۔ برطانیہ میں رائل ایئر فورس بیس کے باہر سینکڑوں افراد نے احتجاج کیا اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ اسرائیل کو ہتھیاروں کی فراہمی فوری بند کی جائے۔ فن لینڈ میں فلسطین حامیوں نے ایک اسلحہ ساز کمپنی کے دفتر کے شیشوں پر سرخ رنگ پھینک کر اسرائیل کو ہتھیار فراہم کرنے کے خلاف اپنا احتجاج ریکارڈ کرایا۔ سوئیڈن میں فلسطینی صحافیوں کی یاد میں مارچ کیا گیا جو اسرائیلی فوج کے حملوں میں شہید ہو چکے ہیں۔ مظاہرین نے غزہ میں نسل کشی بند کرنے اور فوری جنگ بندی کا مطالبہ کیا۔ دوسری جانب اسرائیل کے اندر بھی ہزاروں افراد حکومت کے خلاف سڑکوں پر نکل آئے۔ تل ابیب میں مظاہرین نے فوجی ہیڈکوارٹرز کے باہر احتجاج کیا اور یرغمالیوں کی رہائی کیلئے حماس سے معاہدہ کرنے کا مطالبہ کیا۔

انڈونیشیا کے اسکول میں دیے گئے کھانے سے طلبا کی طبیعت ناساز

جکارتہ، (ایجنسی) جنوب مشرقی ایشیائی ملک انڈونیشیا میں اسکول کا کھانا کھانے سے 360 سے زائد طلبا کی طبیعت ناساز ہوگئی۔ آفیشل کے

مطابق انڈونیشیا کے صوبے سینٹرل جاوا کے قصبے سریگن میں جمعرات کو 360 سے زائد طلبا اسکول کی جانب سے دیا جانے والا لنچ کھانے کے بعد بیٹھے میں مبتلا ہوگئے۔ انڈونیشیا کے صدر پرابوو سوبیانٹو کی جانب سے جنوری میں اسکول میں شروع کیے گئے فری کھانے کے پروگرام میں سامنے آنے والا یہ سب سے بڑا کیس ہے۔ جبکہ مجموعی طور ملکی سطح پر اس معاملے میں 1000 سے زائد طلبا متاثر ہو چکے ہیں۔ سریگن حکومت کے سربراہ سِکت پامنگکس کے مطابق 365 افراد کی طبیعت ناساز ہوئی اور کھانے کے نمونے کا لیب میں معائنہ کیا گیا۔ اگر ضرورت پڑی تو علاج کا خرچہ حکومت اٹھائے گی۔

برلن میں 79ویں یوم آزادی کے موقع پر بھارت پریڈ

برلن (یو این آئی) برلن میں ہندوستانی سفارت خانے نے، انڈین نیشنل ڈے سیلیبریشن کمیٹی (آئی این ڈی سی سی) اور ٹیگور سینٹر کے اشتراک سے، ہندوستان کے 79ویں یومِ آزادی کے موقع پر برینڈنبرگ گیٹ پر ایک شاندار 'بھارت پریڈ' کا انعقاد کیا اس تقریب میں تقریباً 1000 ہند نژاد اور ہندوستان کے دوستوں نے شرکت کی۔ جرمنی میں ہندوستان کے سفیر اجیت گپتے اور محترمہ پریتی گپتے بھی اس موقع پر موجود تھے۔ تقریب کا ایک مرکز اور دلکش حصہ 'ملکھمب' کا مظاہرہ تھا، جو 'جیستو تے شری مہامنگلے' کے لئے پیش کیا گیا اور اس کے ساتھ ہی 'چھترپتی شیواجی مہاراج کی جے' کے پرجوش نعروں نے ماحول کو جوش و خروش سے بھر دیا۔ یہ روایتی ہندوستانی کھیل، جو طاقت، چستی اور نظم و ضبط کا امتزاج ہے، نے حاضرین کو مسحور کر دیا۔ تقریبات میں گربا اور بھنگڑا جیسے رنگارنگ ثقافتی رقص بھی شامل تھے، جنہوں نے ہندوستانی ثقافتی ورثے کی خوبصورتی اور تنوع کو اجاگر کیا۔ اپنے خطاب میں سفیر گپتے نے جرمنی میں ہندوستانی برادری کی بڑھتی ہوئی تعداد کا ذکر کرتے ہوئے ان کے دوطرفہ تعلقات کو مستحکم بنانے میں کردار کو ستائش کی۔ تقریبات کے اختتام پر 'بھارت پریڈ' کا انعقاد کیا گیا، جو برینڈنبرگ گیٹ سے ہنبلٹ فورم میں واقع ساپچی اسٹوپا تک پہنچی۔ پریڈ کے دوران حب الوطنی کے گیت اور ہندوستانی موسیقی نے ماحول کو قومی یکجہتی اور جشن کے رنگوں سے بھر دیا۔ اس سال کی تقریبات کو ایک اور خاص اہمیت حاصل تھی کیونکہ یہ ہند–جرمنی اسٹریٹجک شراکت داری کے 25 سال مکمل ہونے کے موقع پر منائی گئیں، جو دونوں ممالک کے درمیان قریبی دوستی اور تعاون کا مظہر ہیں۔

شمالی چین میں سیلاب کے باعث آٹھ افراد ہلاک، چار لاپتہ

ہوہوٹ (یو این آئی) شمالی چین کے خودمختار علاقے اندرونی منگولیا میں ہفتہ کی رات اچانک آئے سیلاب سے آٹھ افراد ہلاک اور چار دیگر لاپتہ ہو گئے۔ مقامی حکام نے اتوار کو یہ اطلاع دی۔ اُرادر بیئرنا بنیر کے شعبۂ تعلقاتِ عامہ کے مطابق یہ حادثہ ہفتہ کی رات تقریباً 10 بجے ندی کے بالائی علاقے بیاؤر شہر کے اُرادر بیئرنا بنیر میں پیش آیا، جس کی وجہ سے کیمپوں میں مقیم 13 افراد لاپتہ ہو گئے۔ اتوار کی صبح 10 بجے تک ایک شخص کو بچا لیا گیا، آٹھ افراد کی ہلاکت کی تصدیق ہو چکی ہے اور چار افراد ابھی تک لاپتہ ہیں۔

سوڈان میں آر ایس ایف کا حملہ، 31 افراد ہلاک، 13 زخمی

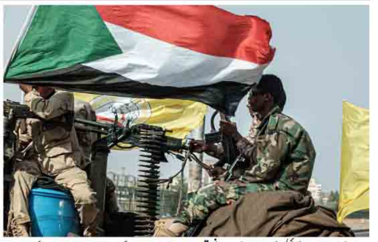

خرطوم (یو این آئی/ژنہوا) مغربی سوڈانی قصبے الفشر میں ریپڈ اسپورٹ فورسز (آر ایس ایف) کے حملے میں ہفتہ کے روز سات بچوں اور ایک حاملہ خاتون سمیت کم از کم 31 افراد ہلاک ہو گئے ہیں، جب کہ 13 دیگر زخمی بتائے جا رہے ہیں۔

رضا کار گروپ سوڈان ڈاکٹرز نیٹ ورک نے اتوار کے روز ایک بیان میں کہا کہ آر ایس ایف نے قصداً ابوشوک نقل مکانی کیمپ پر حملہ کر کے ایک گھناؤنا جرم کیا ہے۔ بیان میں خبردار کیا گیا ہے کہ الفشر کے جاری محاصرے کی وجہ سے ادویات، طبی عملے اور خوراک کی شدید قلت پیدا ہو گئی ہے، جس سے ہزاروں بے گھر خواتین اور بچوں کو آہستہ آہستہ موت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

ابوشوک ایمرجنسی روم نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ہفتے کے روز کیمپ کے شمالی حصے میں شدید گولہ باری کی گئی، جس کے نتیجے میں 30 سے زائد افراد ہلاک ہو گئے۔ دریں اثنا الفشر میں مزاحمتی کمیٹیوں کے رضا کار گروپ کو آرڈینیشن نے کہا کہ آر ایس ایف کا حملہ صبح سے شروع ہوا اور دوپہر تک جاری رہا، جس سے شہریوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ حملے میں گھروں اور انفراسٹرکچر کو بھاری نقصان پہنچا ہے۔

اس حادثے کے تعلق سے آر ایس ایف نے فی الحال ردعمل ظاہر نہیں کیا ہے۔ سوڈان میں اپریل 2023 میں مسلح افواج اور آر ایس ایف کے درمیان شروع ہونے والی طاقت کی کشمکش نے ملک کا بنیادی ڈھانچہ تباہ کر دیا، ہزاروں افراد ہلاک ہوئے، لاکھوں لوگ بے گھر ہو گئے اور ایک سنگین انسانی بحران پیدا ہو گیا ہے۔ شمالی دارفر ریاست کا دارالحکومت اور دارفر علاقے کا آخری بڑا شہر الفشر فی الحال آر ایس ایف کے کنٹرول میں نہیں ہے۔ یہ تنازعات کا مرکز رہا ہے اور مئی 2024 سے آر ایس ایف نے اس کا محاصرہ کر رکھا ہے۔

غزہ میں نصف ملین فلسطینی قحط کے دہانے پر ہیں: عالمی ادارہ صحت

غزہ: عالمی فوڈ پروگرام نے خبردار کیا کہ غزہ کی پٹی میں نصف ملین فلسطینی مکمل قحط کے دہانے پر پہنچ چکے ہیں۔ پروگرام نے بتایا کہ "ہم مدد پہنچانے کی بھرپور کوشش کر رہے ہیں، لیکن یہ اب بھی ضرورت سے بہت کم ہے"۔ انہوں نے زور دیا کہ صرف جنگ بندی ہی وہ واحد راستہ ہے جس سے انسانی امداد کو مؤثر طریقے سے پہنچایا جا سکتا ہے۔ گذشتہ 2 مارچ سے قابض اسرائیل نے غزہ کے تمام راستے اور معابر بند کر دیے ہیں تاکہ خوراک، طبی امداد، دیگر ضروری سامان اور ایندھن داخل نہ ہو سکے، جس کے باعث انسانی حالات میں شدید بگاڑ پیدا ہو گیا ہے۔ امریکہ کی سرپرستی میں قابض اسرائیل کی فوج سنہ 2023ء سات اکتوبر سے غزہ میں ایک سفاکانہ نسل کشی کر رہی ہے، جس میں اب تک 2 لاکھ 10 ہزار سے زائد فلسطینی شہید اور زخمی ہو چکے ہیں، جن میں اکثریت معصوم بچے اور خواتین ہیں، اور 9 ہزار سے زائد افراد لاپتہ ہیں۔

قابض اسرائیل 1 لاکھ معصوم بچوں اور مریضوں کو بھوک سے مارنے کی منظم پالیسی پر عمل پیرا

غزہ: غزہ میں سرکاری دفتر برائے اطلاعات نے کہا ہے کہ قابض اسرائیل دانستہ طور پر ایک لاکھ سے زائد بچوں اور مریضوں کو بھوک اور غذائی قلت کا نشانہ بنا رہا ہے اور مسلسل گوشت، مچھلی اور بنیادی غذائی اجناس کی آمد روک رہا ہے۔ دفتر کے بیان میں بتایا گیا کہ قابض اسرائیل ایک منصوبہ بندی کے تحت بھوک اور آہستہ آہستہ موت مسلط کرنے کی پالیسی پر عمل کر رہا ہے جس کا نشانہ دو اعشاریہ چار ملین فلسطینی ہیں، ان میں بارہ لاکھ سے زائد معصوم بچے شامل ہیں۔ یہ دراصل مکمل پیمانے پر نسل کشی کی کھلی اور شرمناک واردات ہے۔ بیان میں خبردار کیا گیا کہ اس جرم کا سب سے بڑا نشانہ بچے اور مریض ہیں۔ خاص طور پر 40 ہزار شیر خوار بچے جو ایک سال سے کم عمر ہیں شدید غذائی قلت کے باعث موت کے دہانے پر ہیں اور ان کی زندگیاں لمحہ بہ لمحہ ختم ہو رہی ہیں۔ دفتر نے مزید کہا کہ روزانہ کی بنیاد پر ایسے بچے اور مریض شہید ہو رہے ہیں جنہیں خوراک اور علاج کی کمی نے موت کے منہ میں دھکیل دیا ہے۔ ان کے جنازے اور غمگین مناظر دنیا بھر کے سامنے دستاویزی شکل میں پیش ہو رہے ہیں۔

غزہ میں 24 گھنٹوں کے دوران قابض اسرائیل کی درندگی، 49 فلسطینی شہید اور 230 زخمی

غزہ: قابض اسرائیل کی وحشیانہ بمباری اور گولیوں کے نتیجے میں گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران غزہ کی پٹی میں مزید 49 نہتے فلسطینی شہید اور 230 کے قریب زخمی ہوئے۔ یوں جاری نسل کشی کے متاثرین کی مجموعی تعداد بڑھ کر 2 لاکھ 17 ہزار 832 شہداء اور زخمیوں تک جا پہنچی ہے۔

غزہ کی وزارت صحت نے اپنے یومیہ اعداد و شمار میں بتایا کہ ہسپتالوں نے گذشتہ 24 گھنٹوں میں 49 شہداء وصول کیے جن میں 9 وہ شہداء بھی شامل ہیں جن کی لاشیں ملبے تلے سے نکالی گئیں، جبکہ 326 زخمی بھی ہسپتالوں میں لائے گئے۔ وزارت صحت کے مطابق سنہ 2023ء سات اکتوبر کو قابض اسرائیل کے غزہ پر جنگ مسلط کرنے کے بعد سے اب تک شہداء کی تعداد 61 ہزار 944 اور زخمیوں کی تعداد 1 لاکھ 55 ہزار 886 تک جا پہنچی ہے۔

رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ 18 مارچ سنہ 2025ء سے اب تک 10 ہزار 400 فلسطینی شہید اور 43 ہزار 845 زخمی ہو چکے ہیں۔ وزارت صحت نے اس لرزہ خیز حقیقت کی بھی نشاندہی کی کہ قابض اسرائیلی فوج نے انسانی ہمدردی کے نام پر قائم کی گئی نام نہاد امدادی تقسیم پوائنٹس پر فائرنگ کر کے اب تک 1938 فلسطینیوں کو شہید اور 14 ہزار 420 سے زائد کو زخمی کر دیا ہے۔ گذشتہ 24 گھنٹوں میں ہی ان پوائنٹس پر 14 فلسطینی شہید اور 132 زخمی ہوئے۔ مزید یہ کہ غزہ کی ہسپتالوں نے گذشتہ 24 گھنٹوں میں بھوک اور قحط کے باعث 7 فلسطینیوں کی اموات درج کیں، جن میں 2 معصوم بچے بھی شامل ہیں۔ اس طرح قحط و غذائی قلت کے باعث مرنے والوں کی مجموعی تعداد 258 ہو گئی ہے جن میں 110 بچے شامل ہیں۔ وزارت صحت نے خبردار کیا کہ اب بھی بے شمار شہداء اور زخمی ملبے تلے دبے ہوئے ہیں یا سڑکوں پر پڑے ہیں، لیکن قابض اسرائیل کی مسلسل بمباری اور رکاوٹوں کے باعث ایمبولینس اور سول ڈیفنس کی ٹیمیں ان تک رسائی حاصل کرنے سے قاصر ہیں۔

حماس اپنی قوم کا دفاع کرنے والی مزاحمتی تحریک ہے، مسیحی بھی قابض کے ظلم کا شکار ہیں: امریکی راہبہ

واشنگٹن: ایک امریکی راہبہ نے کہا ہے کہ قابض اسرائیل کی پالیسیوں نے فلسطینی مسلمانوں اور مسیحیوں دونوں کی زندگیوں کو نہایت کٹھن بنا دیا ہے۔ نقل و حرکت پر پابندیاں، زمینوں پر قبضہ اور یہودی بستیوں کی تعمیر نے روزگار اور زندگی اجیرن کر دی ہے۔ انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' دراصل ایک مزاحمتی قوت ہے جو اپنی قوم اور اپنی سرزمین کے دفاع کے لیے برسرپیکار ہے۔ امریکن میڈیا کے معروف میزبان ٹاکر کارلسن کے پروگرام میں فلسطین کے مقبوضہ مغربی کنارے کے قصبے بیت عنیاہ میں سنہ 1996ء سے مقیم امریکی راہبہ "مدر آگابیا سٹیفانو پولوس" شریک ہوئیں۔ اپنے دو دہائیوں سے زائد عرصے کے تجربات بیان کرتے ہوئے انہوں نے فلسطین کے حالات کو دنیا کے سامنے رکھا جس پر امریکہ بھر میں ایک نئی بحث چھڑ گئی۔ انہوں نے کہا کہ مسیحی فلسطینی بھی اسی طرح قابض اسرائیل کے ظلم و ستم اور نسل پرستانہ رویوں کا سامنا کرتے ہیں جس طرح مسلمان فلسطینی کر رہے ہیں۔ راہبہ نے نشاندہی کی کہ سنہ 1948ء کی النکبہ کے بعد سے فلسطینی مسیحیوں کی تعداد میں نمایاں کمی آئی ہے کیونکہ انہیں بھی اسی جبر، جلاوطنی اور ہجرت پر مجبور کیا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ مسئلہ مذہبی نہیں بلکہ قومی ہے، کیونکہ فلسطینی شناخت رکھنے والے مسیحی بھی قابض اسرائیل کی نظر میں اسی تعصب کا نشانہ بنتے ہیں۔ امریکی راہبہ نے امریکہ میں موجود بعض صہیونی عیسائی حلقوں کے اسرائیل کے لیے اندھی حمایت پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ وہ مسیحی فلسطینیوں کی تکالیف سے آنکھیں بند کر لیتے ہیں اور صہیونی بستیاں بسانے اور زمینوں پر قبضے کو جواز فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ مغربی کنارے اور غزہ کی پٹی میں متعدد کلیسا اور مسیحی ادارے قابض اسرائیل کے بمباری اور تباہی کا شکار ہوئے ہیں، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ سب ایک منظم منصوبے کے تحت فلسطینی قوم کو نشانہ بنانے کے لیے کیا جا رہا ہے۔ مدر آگابیا نے کہا کہ فلسطینی مسیحی فطری طور پر مسلمانوں کے ساتھ یکجا اور ہم آہنگ ہیں۔ مثال دیتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ بیت لحم اور القدس کی مسیحی سکولوں میں زیادہ تر طلبہ مسلمان ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ فلسطینی معاشرے کی اصل روح باہمی بھائی چارہ اور یکجہتی ہے۔ یہ انٹرویو "مسیحیوں کی زندگی مقدس سرزمین میں" کے عنوان سے نشر ہوا، جسے اب تک 12 ملین سے زائد افراد دیکھ چکے ہیں۔ یہ قسط ان نمایاں پروگراموں میں شمار ہوئی جس نے قابض اسرائیل کے ظلم تلے بسنے والے فلسطینی مسیحیوں اور مسلمانوں کی حالت زار کو دنیا کے سامنے بے نقاب کیا اور بتایا کہ کس طرح وہ صہیونی آبادکاروں کے تشدد اور قابض فوج کی پابندیوں کے جال میں جکڑے ہوئے ہیں۔

غزہ پر قبضے کی صہیونی منصوبہ بندی، نئی نسل کشی کا اعلان: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت حماس نے کہا ہے کہ قابض اسرائیل کے دہشت گرد فوجی سربراہ کی جانب سے آج غزہ شہر پر قبضے کے منصوبے کی منظوری اور وہاں عسکری کارروائیوں میں تیزی لانے کا فیصلہ، دراصل صہیونی اعلان ہے کہ وہ غزہ کے لاکھوں باسیوں اور بے گھر پناہ گزینوں کے خلاف ایک نئی نسل کشی اور مجرمانہ جبری بے دخلی کی لہر شروع کرنے جا رہا ہے۔ حماس نے اپنے بیان میں واضح کیا کہ یہ اعلان غزہ میں ایک بڑی جنگی جُرم کے ارتکاب کا ننگا اعتراف ہے جو صہیونی گھمنڈ اور درندگی کی سب سے بدترین تصویر ہے۔ یہ اقدام بین الاقوامی قوانین کی کھلی توہین اور مسلسل بائیس ماہ سے جاری فلسطینی نسل کشی کی جنگ کو امریکی پشت پناہی میں آگے بڑھانے کا اعلان ہے، جس پر عالمی برادری کی شرمناک خاموشی اور بے بسی مزید اندوہناک ہے۔

تحریک مزاحمت نے اس امر پر زور دیا کہ غزہ کے جنوبی حصے میں نام نہاد "انسانی انتظامات" کے عنوان سے خیمے لگانے کی باتیں دراصل کھلی فریب کاری ہیں، جن کا مقصد صرف اور صرف اس بھیانک صہیونی منصوبے پر پردہ ڈالنا ہے جس کے ذریعے فلسطینی عوام کو اجتماعی سزا دی جا رہی ہے۔ اقوام متحدہ نے بھی ان اقدامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ انسانی تقاضوں سے مکمل طور پر عاری اور شہریوں کے خلاف ظالمانہ دباؤ کے مجرمانہ حربے ہیں جنہیں سیاسی و عسکری مقاصد کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔

حماس نے کہا کہ غزہ میں جاری قتل عام مغربی کنارے سے الگ نہیں ہے، وہاں بھی قابض اسرائیلی فوج کے روزانہ چھاپے، صہیونی آبادکاروں کے مسلح حملے اور فلسطینی املاک کو نذر آتش کرنے کے واقعات اس حقیقت کو آشکار کرتے ہیں کہ صہیونی منصوبہ ایک ہی ہے، جس کا مقصد فلسطینی عوام کو ان کی سرزمین سے جلاوطن کرنا اور مسلمانوں اور مسیحیوں کے مقدسات کو یہودیانے کی سازش کو عملی جامہ پہنانا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ مجرم بنجمن نیتن یاھو اور اس کی حکومت کی جانب سے فلسطینی عوام کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کی کوششیں اس کے حقیقی عزائم کو ظاہر کرتی ہیں، جو "گریٹر اسرائیل" کے نام سے ایک جارحانہ منصوبے کے قیام پر مبنی ہیں۔ یہ منصوبہ نہ صرف فلسطین بلکہ اردن، مصر، شام، لبنان اور عراق سمیت پورے خطے کو اپنی لپیٹ میں لینا چاہتا ہے۔ یہی وہ سنگین خطرہ ہے جو اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ امت مسلمہ فلسطینی عوام اور ان کی مزاحمت کی پشت پر کھڑی ہو، کیونکہ یہی امت کا پہلا دفاعی محاذ ہے جو صہیونی جارحیت کے مقابلے میں ڈٹا ہوا ہے۔

حماس نے آخر میں کہا کہ یہ نہایت نازک اور خطرناک لمحہ ہے جس میں فلسطینیوں کو ایک متحد قومی موقف اپنانے اور جامع مزاحمتی حکمت عملی تیار کرنے کی ضرورت ہے، تاکہ ان مجرمانہ منصوبوں کا راستہ روکا جا سکے جو ہمارے عوام کو مٹانے اور ان کی شناخت ختم کرنے کے لیے ترتیب دیے جا رہے ہیں۔ عرب اور اسلامی ممالک پر بھی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ قابض اسرائیل کے ان فاشی منصوبوں کے مقابلے میں واضح اور عملی اقدامات کریں جو اس خطے کی ریاستوں اور عوام کو براہِ راست نشانہ بنا رہے ہیں۔

ٹرمپ 22 اگست تک سہ فریقی سربراہی اجلاس کے حق میں

واشنگٹن (یواین آئی/شنہوا) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے یورپی رہنماؤں سے کہا ہے کہ وہ 22 اگست تک روسی صدر ولادیمیر پوٹن اور یوکرائنی صدر ولادیمیر زیلینسکی کے ساتھ سہ فریقی سربراہی اجلاس منعقد کرنا چاہتے ہیں۔ امریکی میڈیا ایکسیوس نے ہفتہ کو یہ اطلاع دی۔ مسٹر زیلنسکی نے ہفتے کے روز ایک پوسٹ میں کہا کہ وہ پیر کو واشنگٹن میں مسٹر ٹرمپ سے ملاقات کریں گے۔ ایکسیوس کے مطابق مسٹر ٹرمپ نے پیر کو وائٹ ہاؤس میں ہونے والی میٹنگ میں یورپی رہنماؤں کو شرکت کی دعوت بھی دی۔ دوسری جانب جرمن چانسلر فریڈرک مرز نے ہفتے کے روز کہا کہ مسٹر زیلینسکی اور مسٹر ٹرمپ کے درمیان پیر کی ملاقات کے بعد سہ فریقی سربراہی اجلاس متوقع ہے۔

اسرائیل کے حمایت یافتہ عناصر کی کوششیں کامیاب نہیں ہونے دیں گے: شامی صدر

ریاض، (ایجنسیاں): سابق باغی اور موجودہ شام کے عبوری صدر احمد الشرع نے ملک کی سرحدوں کی سالمیت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ کچھ عناصر اسرائیل کی پشت پناہی حاصل کر کے اپنی خواہشات کے حصول کی ناکام کوشش کر رہے ہیں۔ ادلب میں ایک اجلاس کے دوران الشرع نے کہا کہ شام کو متحد کرنے کی لڑائی ضروری ہے، لیکن یہ لڑائی جنگ کے ذریعے نہیں ہونی چاہیے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ کچھ بیرونی قوتیں شام کو کمزور دیکھنا چاہتی ہیں اور اس کی اندرونی یکجہتی کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہی ہیں۔ صدر نے یہ بھی کہا کہ کچھ کے ارادے ملک کو تقسیم کرنے کے ہیں لیکن یہ ناممکن ہے۔ الشرع نے واضح کیا کہ ریاست السویداء میں اپنی حدود سے تجاوز کے مرتکب افراد کے خلاف قانونی کارروائی ضروری ہے۔ انہوں نے اسرائیل پر الزام لگایا کہ وہ السویداء میں براہِ راست مداخلت کے ذریعے ملک کو کمزور کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ الشرع نے بتایا کہ کچھ زمینی اقدامات جو شامی ڈیموکریٹک فورسز (قسد) کر رہی ہیں، مذاکرات میں زیر بحث باتوں سے مختلف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے اور قسد کے درمیان تاریخی ہم آہنگی موجود ہے اور ہم نفاذ کے طریقہ کار پر بات کر رہے ہیں۔ چند ماہ باقی ہیں جب یہ معاہدہ زمینی سطح پر نافذ ہوگا۔ یاد رہے کہ یہ معاہدہ 10 مارچ کو الشرع اور قسد کے کمانڈر مظلوم عبدی کے درمیان طے پایا تھا جسکے تحت شمال مشرقی شام میں کرد خودمختار انتظامیہ کے تمام سول اور فوجی ادارے شامی ریاست اور اس کے فوجی ڈھانچے میں ضم کیے جائیں گے۔

اسرائیل میں خسرہ کے بڑھتے ہوئے خطرے کے درمیان دوسری موت

یروشلم، (ایجنسی) راجدھانی یروشلم کے شائرزیڈک میڈیکل سینٹر میں ہفتے کے روز ایک 18 ماہ کے اسرائیلی لڑکے کی خسرہ سے موت ہو گئی، جو ملک میں خسرہ کی بڑھتی ہوئی وبا کے درمیان دوسری موت ہے۔ یہ اطلاع اسرائیل کی وزارت صحت کی طرف سے اتوار کو ایک بیان میں دی گئی اور کہا گیا کہ بچے کو خسرہ سے بچاؤ کے ٹیکے نہیں لگائے گئے تھے۔ پہلی موت بدھ کے روز یروشلم کے حداسہ میڈیکل سینٹر میں ایک دو سالہ اسرائیلی بچے کی ہوئی اسے بھی ویکسین نہیں دی گئی تھی۔ وزارت نے کہا کہ اپریل کے اوائل میں وباء شروع ہونے کے بعد سے اب تک خسرہ کے 526 کیسز کی تصدیق ہو چکی ہے، جن میں 209 فعال انفیکشن بھی شامل ہیں۔

تمام قیدیوں کی رہائی سمیت شرائط مانی جائیں تو غزہ میں معاہدہ منظور کر لیں گے: نیتن یاہو

حماس کو غیر مسلح کرنا، پٹی کو غیر فوجی بنانا، اطراف کے علاقوں پر کنٹرول، حماس اور فلسطینی اتھارٹی سے ہٹ کر حکومت قائم کرنا اسرائیل کی شرائط ماں شامل

تل ابیب، (ایجنسیاں): غزہ کی پٹی میں جنگ کے تقریباً دو سال بعد اسرائیل نے جنگ کے خاتمے کے لیے اپنی شرائط پر قائم رہنے کا اعادہ کیا ہے۔ اسرائیل کی شرائط میں حماس کو غیر مسلح کرنا، تمام قیدیوں کی واپسی، غزہ کی پٹی پر اسرائیلی کنٹرول اور حماس یا فلسطینی اتھارٹی کے بغیر ایک نئی حکومت کا قیام شامل ہے۔ یہ بات اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کے دفتر سے جاری ایک بیان میں کہی گئی۔ بیان میں کہا گیا ہم اس معاہدے کو منظور کر لیں گے بشرطیکہ تمام قیدیوں کو ایک ساتھ اور جنگ ختم کرنے کی ہماری شرائط کے مطابق رہا کیا جائے۔ بیان میں شرائط کی تفصیل کچھ یوں بیان کی گئی کہ حماس کو غیر مسلح کرنا، پٹی کو غیر فوجی بنانا، اردگرد کے علاقوں پر اسرائیل کا کنٹرول قائم کرنا اور ایک ایسی حکومت لانا جو نہ حماس اور نہ ہی فلسطینی اتھارٹی کی ہو اور جو اسرائیل کے ساتھ امن سے رہے۔ نیتن یاہو نے چند دن پہلے اس بات پر زور دیا تھا کہ ان کا ملک ایسے کسی معاہدے پر راضی نہیں ہوگا جس کے تحت غزہ کی پٹی میں صرف کچھ قیدیوں کو رہا کیا جائے۔ اسرائیلی ٹی وی چینل "24 آئی نیوز" کو دیے گئے ایک انٹرویو میں انہوں نے مزید کہا کہ میں جزوی معاہدوں پر واپس نہیں جاؤں گا، مجھے وہ سب چاہیے۔ جمعہ کو نیتن یاہو کے دفتر نے اعلان کیا تھا کہ سکیورٹی کے معاملات پر فیصلہ کرنے والی کابینہ نے غزہ کی پٹی پر مکمل کنٹرول حاصل کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ اس منظوری کی وسیع پیمانے پر عرب اور بین الاقوامی مذمت کی گئی ہے۔

غزہ کے رہائشیوں کو پٹی کے جنوب میں منتقل کرنے کی تیاری ہے: اسرائیل

اسرائیلی فوج کے ترجمان ادرائی نے اعلان کیا ہے کہ فوج آج اتوار سے غزہ پٹی کے رہائشیوں کو خیمے اور پناہ گاہ کا سامان فراہم کرنا شروع کر دے گی تاکہ انہیں لڑائی والے علاقوں سے پٹی کے جنوب میں اپنے تئیں 'محفوظ' قرار دیے گئے علاقوں میں منتقل کرنے کی تیاری کی جا سکے۔ ادرائی نے 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں مزید کہا کہ یہ سامان کرم ابو سالم کراسنگ کے ذریعے اقوام متحدہ اور بین الاقوامی امدادی تنظیموں کے ذریعے منتقل کیا جائے گا۔ وزارت دفاع کے زمینی کراسنگ اتھارٹی کے اہلکاروں کی جانب سے سخت معائنے کے بعد سامان کو آگے جانے کی اجازت دی جائے گی۔ دوسری طرف اسرائیلی فوج نے غزہ کے مختلف علاقوں میں سلسلہ وار فضائی حملے کیے اور مختلف اہداف کو نشانہ بنایا۔ اسرائیلی بمباری میں متعدد فلسطینی شہید اور زخمی ہو گئے۔ النصیرات کیمپ میں واقع العودہ اسپتال نے اعلان کیا کہ اسے 9 مرنے والوں کی لاشیں موصول ہوئی ہیں۔ ان مرنے والوں میں 6 بچے شامل ہیں جو وادی غزہ کے جنوب اور پٹی کے وسط میں امدادی سامان کی تقسیم کی جگہ پر اسرائیلی فوج کی بمباری کی وجہ سے شہید ہو گئے۔

روس میں فیکٹری دھماکہ، 11 افراد جاں بحق، 130 لوگ زخمی

ماسکو، (ایجنسی): روس کے ریجن ریازن میں ایک فیکٹری میں دھماکے کے نتیجے میں 11 افراد ہلاک اور 130 سے زائد زخمی ہو گئے۔

غیر ملکی میڈیا کے مطابق دھماکا فیکٹری کی ورکشاپ کے اندر آگ لگنے سے ہوا، تاہم آگ لگنے کی وجوہات تاحال معلوم نہیں ہو سکیں۔ زخمیوں کو قریبی اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے جہاں متعدد کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ رپورٹس کے مطابق کچھ آزاد میڈیا ذرائع کا کہنا ہے کہ دھماکا گن پاؤڈر بنانے والی فیکٹری میں ہوا، تاہم اس حوالے سے سرکاری حکام نے کوئی تصدیق نہیں کی۔ ریسکیو ادارے جائے وقوعہ پر پہنچ گئے اور امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔

'گریٹر اسرائیل' کا منصوبہ ایک پرانا سازشی خواب: عمان کے مفتی اعظم

'ان لوگوں کو اس پورے قصے سے عبرت لینا چاہیے جنہوں نے اس غاصب حکومت سے وفاداری کا اظہار کیا'

مسقط، (ایجنسیاں) عمان کے مفتی اعظم شیخ احمد الخلیلی نے اسرائیلی وزیر اعظم کے 'گریٹر اسرائیل' کے منصوبے کو ایک ایسا سازشی خواب قرار دیا ہے جس کی طویل تاریخ ہے۔ انہوں نے ایک پیغام جاری کر کے کہا ہے کہ نتن یاہو نے 'گریٹر اسرائیل' کے منصوبہ کا معاملہ پیش کر کے دنیا کو حیرت زدہ کر دیا اگرچہ یہ خواب نیا نہیں اور اس سازش کی تاریخ طویل ہے۔ انہوں نے اپنے پیغام میں کہا کہ ان لوگوں کو اس پورے قصے سے عبرت لینا چاہیے جنہوں نے اس غاصب حکومت سے وفاداری کا اظہار کیا، رقم اور ہتھیاروں سے اس کی حمایت نیز استقامتی محاذ کا ہتھیار چھیننے کی کوشش کی۔ عمان کے مفتی اعظم نے کہا کہ وہ لوگ جو دشمنوں کے ساتھ کھڑے ہیں جان لیں کہ حق کے گرد اکٹھا ہونے، اس ایمانی اتحاد اور حق کی حمایت کے علاوہ ان کے سامنے کوئی دوسرا راستہ نہیں جسے وہ چھوڑ چکے ہیں۔ شیخ احمد الخلیلی اس سے قبل بھی فلسطین کی حمایت اور صیہونی جارحیتوں کے مقابلے میں امت اسلامیہ کے اتحاد پر عمان کے اٹل موقف پر زور دے چکے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ صیہونی وزیر اعظم نتن یاہو نے گزشتہ دنوں 'آئی 24' چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے دعوی کیا تھا کہ ان کے بقول تاریخی، روحانی اور احساسی لحاظ سے وہ 'گریٹر اسرائیل' کے خواب سے جڑے ہوئے ہیں۔ عالمی فوجداری عدالت کی جانب سے اشتہاری قرار دیے گئے صیہونی وزیر اعظم کے اس دعوے پر مصر، اردن، قطر اور سعودی عرب نے بھی سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے نتن یاہو کے اس اشتعال انگیز بیان کی مذمت کی ہے۔

ایران اور روس باہمی تعاون میں اضافہ کریں گے

تہران، (ایجنسی) ایران کے نائب صدر محمد رضا عارف اور روس کے وزیر اعظم میخائل میشوشٹین نے جمعہ کو مختلف شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو وسعت دینے پر زور دیا۔ نائب صدر کے دفتر کے بیان کے مطابق کرغزستان کے شہر چولپون-آتا میں یوریشین اکنامک یونین (ای اے ای یو) کانفرنس کے موقع پر ایک ملاقات میں، دونوں ممالک نے مشترکہ دلچسپی کے علاقائی اور بین الاقوامی مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔

ایران اور آرمینیا کے تعلقات کا مستقبل روشن ہے: وزیر خارجہ عراقچی

تہران، (ایجنسی): ایرانی وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے اپنے دورہ آرمینیا سے قبل ایک پیغام جاری کیا ہے جس میں دونوں ممالک کی تاریخ کی روشنی میں مستقبل کو انتہائی روشن قرار دیا ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ نے اس بیان میں لکھا ہے کہ ایران، آرمینیا کے ساتھ اپنی مشترکہ درخشاں تاریخ اور مستقبل کی بنیاد پر، یریوان کے ساتھ دوستی کا ایک نیا باب کھول رہا ہے۔ انہوں نے لکھا کہ اس باب میں دونوں قوموں کے لیے مزید خوشحالی اور سلامتی لکھی ہے اور تصور سے بالاتر کامیابیوں کی نوید دی گئی ہے۔ سید عباس عراقچی کے بیان میں آیا ہے کہ ایران اور آرمینیا کے تعلقات کا مستقبل انتہائی روشن ہے جسے کوئی بھی طاقت مقررہ راستے سے ہٹا نہیں سکتی۔ وزیر خارجہ نے لکھا ہے کہ آج بھی تہران اور یریوان کے تعلقات ایران کی فعال اور معاشرے کے لیے مفید آرمینین برادری کے ذریعے جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران کی سب سے بڑی اقلیت کی حیثیت سے آرمینین برادری نے ہر شعبے میں ملک کی خدمت کی اور پارلیمان کی رکنیت سے لیکر اپنے مذہبی اور ثقافتی مراکز کے ذریعے ملک کا نام روشن اور اسلامی جمہوریہ ایران میں مذہبی تنوع اور بھائی چارے کا ثبوت پیش کیا۔ سید عباس عراقچی کے پیغام میں زور دیکر کہا گیا ہے کہ مشترکہ معیشت کو بھی فروغ دینے سے، ایران اور آرمینیا دونوں کی جیت ہوگی۔ قابل ذکر ہے کہ صدر مملکت ڈاکٹر مسعود پزشکیان ایک اعلی سطحی وفد کی قیادت کرتے ہوئے پیر 18 جون کو آرمینیا اور بیلاروس کے 2 روزہ دورہ پر روانہ ہوں گے۔

ایئر کناڈا نے ہڑتال کے باعث پروازیں منسوخ کر دیں

اوٹاوا (یواین آئی) کناڈا کی سب سے بڑی ایئر لائن ایئر کینیڈا نے کہا کہ اس نے اپنے 000,10 فلائٹ اٹینڈنٹ کی ہڑتال کی وجہ سے ایئر کینیڈا اور ایئر کینیڈا روج کے تمام آپریشنز کو عارضی طور پر معطل کر دیا ہے۔ ایئر لائن نے ایک نیوز ریلیز میں کہا کہ کینیڈین یونین آف پبلک ایمپلائز (سی یو پی ای) کی قیادت میں ہڑتال سرکاری طور پر ہفتہ کو مقامی وقت کے مطابق 58:12 بجے (0458 جی ایم ٹی) پر شروع ہوئی۔ بدھ کے روز سی یو پی ای ہڑتال کے نوٹس کے بعد، ایئر کینیڈا نے کہا تھا کہ وہ لیبر ڈسرپشن کا انتظام کرنے کے لیے اپنی یومیہ تقریباً 700 پروازیں کم کر رہا ہے۔ ایئر لائن نے کہا کہ اگر ہڑتال جاری رہی تو روزانہ تقریباً 130000 افراد متاثر ہوں گے۔ معاوضے میں اضافے، گراؤنڈ تنخواہ، بہتر پنشن اور مراعات اور عملے کی سہولتوں میں اضافہ سے متعلق معاملات پر آٹھ ماہ کی بات چیت کے باوجود، ایئر کینیڈا سی یو پی ای کے ساتھ ایک عارضی معاہدے تک پہنچنے میں ناکام رہا ہے۔

'امریکہ اور اسرائیل نے غلطی دوہرائی، تو جواب پہلے سے کہیں زیادہ تباہ کن ہوگا'

ایران کی طاقتور قوم اپنے عالم اور شجاع رہبر کی قیادت میں ہر طرح کی دھونس دھمکی کو مٹی میں ملا دیتی ہے: مسلح افواج

تہران، (ایجنسیاں): ایران کی مسلح افواج نے صیہونی حکومت اور امریکہ کو انتباہ دیا ہے کہ اگر ایران کے خلاف کسی بھی حماقت آمیز اور شیطانی حرکت کو دوہرانے کی کوشش کی گئی تو مسلح افواج کا جواب پہلے سے کہیں زیادہ شدید اور تباہ کن ہوگا۔ مسلح افواج کے اعلان میں آیا ہے کہ اسلامی انقلاب نے اپنی پرشکوہ تاریخ میں متعدد نشیب و فراز اور پیچ و خم کا تجربہ کرتے ہوئے اور اپنے آہنیں ایمان اور بے مثال غیرت کی بنیاد پر بڑی کامیابیاں حاصل اور چوٹیاں پار کی ہیں اور تمام استکباری اور مکار طاقتوں کو اس سے سبق سیکھنا چاہیے کہ ایران کی طاقتور قوم اپنے عالم اور شجاع رہبر کی قیادت میں ہر طرح کی دھونس دھمکی کو مٹی میں ملا دیتی ہے۔ ایران کی مسلح افواج کے بیان میں دوٹوک الفاظ میں خبردار کیا گیا ہے کہ عالمی استکباری نظام نے کئی دہائیوں سے لگاتار شکستوں سے سبق سیکھنے کی کوشش نہیں کی اور بدستور جعلی، وحشی اور بچوں کی قاتل صیہونی حکومت کی حمایت جاری رکھے ہوئے ہیں۔ اس بیان میں آیا ہے کہ علاقے میں مغربی سامراجی طاقتوں کی پراکسی اور کرائے کی فوجی صیہونی حکومت نے ایران کو بھی اپنی جارحیت کا نشانہ بنایا تاہم ماہرین، مبصرین، سیاستدانوں اور دنیا بھر کے مفکرین نے اعتراف کیا کہ اس سازش کا نتیجہ صیہونی حکومت اور اس کے آقاؤں کے لیے بدترین شکست، ذلت اور شرمساری کی شکل میں سامنے آیا۔ ایران کی مسلح افواج کے بیان میں انتباہ دیا گیا ہے کہ امریکہ کی مجرم اور شرپسند حکومت نیز سفاک صیہونی حکومت کو دوٹوک الفاظ میں خبردار کیا جاتا ہے کہ مستحکم اور ناقابل شکست ایران کے خلاف سازشوں اور خباثتوں سے دستبردار ہو جائیں ورنہ کسی بھی غلط اندازے اور شیطانی اقدام کا نتیجہ ان کے لیے پہلے سے کہیں بدتر ہوگا کیونکہ، 12 روزہ مسلط کردہ جنگ میں ایران نے ہاتھ روک کر وسیع کارروائی سے پرہیز کیا تھا۔ ایران کی مسلح افواج نے خبردار کیا کہ اگر امریکہ اور صیہونی حکومت نے اپنی غلطی دوہرانے کی کوشش کی تو انہیں ایسے حیرت زدہ کرنے والے شدید اور تباہ کن جواب کا سامنا کرنا پڑے گا جس کا ان لوگوں نے اس سے قبل کبھی بھی مشاہدہ نہیں کیا ہوگا۔

اربعین حسینی کی عظیم میزبانی پر عراق کو ایران کا خراج تحسین

خطے کے عوام تفرقہ انگیز سازشوں کی زد میں آنے والے نہیں ہیں: عراق میں ایران کے سفیر

بغداد، (ایجنسیاں): عراق میں تعینات ایران کے سفیر محمد کاظم آل صادق نے ایک خصوصی پیغام جاری کر کے امام حسین کے چہلم کے موقع پر عراق کے مراجع کرام، حکومت، عوام، عشیروں اور سکیورٹی افواج کی بے مثال میزبانی کا خصوصی طور پر شکریہ ادا کیا ہے۔ ایران کے سفیر کے پیغام میں آیا ہے کہ کربلا کی راہ میں محبت اور اخلاص جلوہ گر ہو جاتا ہے جہاں عراق کے سپوت اس نورانی راستے پر جو کچھ ان کے بس میں ہوتا ہے، محبت بھرے ہاتھوں اور آسمانی نگاہوں سے زائرین امام حسین کو پیش کرتے ہیں اور کرامت اور بے لوث خدمت کا سلیقے اور طریقے کی دنیا والوں کو تعلیم دیتے ہیں۔ محمد کاظم آل صادق نے اس پیغام میں لکھا ہے کہ آپ کے کریم فرزندوں نے حسینی جذبے سے مالا مال دل کے ساتھ، اباعبداللہ" کے زائروں کی، بغیر کسی توقع اور تکلف کے میزبانی کی۔ انہوں نے لکھا کہ اے عراق کے شریف عوام، مراجع عظام سے لیکر حکومت اور عوام تک، شجاع عشیروں سے لیکر پرجوش نوجوانوں اور زینبی خواتین اور بہنوں تک، سکیورٹی اہلکار، کہ جنہوں نے زائرین کی سلامتی کو دن رات یقینی بنایا، دل کی گہرائیوں سے آپ سب کے شکرگزار ہیں۔ ایران کے سفیر نے مزید لکھا کہ ان حسینی کرم کے دسترخوانوں نے 'ہیہات من الذلۃ' کے نعرے کو دشمنوں تک پہنچا دیا اور واضح کر دیا کہ خطے کے عوام تفرقہ انگیز سازشوں کی زد میں آنے والے نہیں ہیں اور ان شاءاللہ قیام عاشور کی پیروی کر کے ظلم و غاصبانہ قبضے کے پرچم کو علاقے سے اکھاڑ پھینک دیں گے۔ قابل ذکر ہے عراقی حکام اور حضرت عباسؑ کے روضے کے ادارہ اطلاعات و نشریات کے مطابق اس سال 2 کروڑ 10 لاکھ عزاداران سید الشہدا ؑ نے اربعین امام حسینؑ کے موقع پر کربلائے معلی کی زیارت کی اور ملین مارچ کا حصہ بننے کا شرف حاصل کیا۔

صہیونی آبادکاروں کا قبلہ اول پر دھاوا، پولیس کی سرپرستی میں اشتعال انگیز تلمودی رسومات کی ادائیگی

مقبوضہ بیت المقدس: آج اتوار کی صبح صہیونی آبادکاروں کے جتھے قبلہ اول مسجد اقصیٰ کے صحنوں میں گھس آئے اور قابض اسرائیل کی فوج کی سرپرستی میں اشتعال انگیز تلمودی رسومات ادا کیں۔ مقامی ذرائع کے مطابق درجنوں آبادکار مختلف جتھوں کی شکل میں مسجد اقصیٰ کے صحنوں میں داخل ہوئے اور یہودی ربیوں کی جانب سے نام نہاد ہیکل پر مبنی وضاحتوں کے درمیان اشتعال انگیز رسومات ادا کیں۔ جبکہ قابض فوج نے ان آبادکاروں کو مکمل تحفظ فراہم کیا، اسی دوران مسجد اقصیٰ کے دروازوں اور پرانے شہر میں نفری اور پابندیاں بڑھا دیں اور نمازیوں اور شہریوں پر پابندیاں مسلط کر دیں۔ صرف گذشتہ دو ہفتے قبل ہی مسجد اقصیٰ کے صحنوں میں 4761 سے زائد صہیونی آبادکاروں نے دھاوا بولا تھا جن میں وزراء اور کنیسٹ کے ارکان بھی شامل تھے۔ انہوں نے وہاں صہیونی پرچم لہراتے ہوئے اشتعال انگیز رسومات ادا کی گئی تھیں۔

القدس اور مقبوضہ فلسطینی علاقوں سے وسیع پیمانے پر عوامی اپیلیں کی جا رہی ہیں کہ وہ بڑی تعداد میں مسجد اقصیٰ پہنچیں، وہاں ڈٹے رہیں اور قابض و آبادکاروں کے منصوبوں کو ناکام بنائیں۔ ان اپیلوں میں زور دیا گیا ہے کہ قابض اسرائیل کی ان پالیسیوں کے مقابلے کے لیے بھرپور موجودگی ناگزیر ہے، تاکہ مسجد کو عوامی اور دینی ماحول سے کاٹنے کی اس سازش کو توڑا جا سکے۔ میدان عمل میں موجود کارکنوں کا کہنا ہے کہ اس نازک وقت میں مسجد اقصیٰ میں موجود رہنا عوامی صبر و استقامت کی علامت ہے اور دنیا کو یہ پیغام دینا ہے کہ مسجد اقصیٰ ایک ایسی سرخ لکیر ہے جسے کبھی عبور نہیں کیا جا سکتا۔

اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے سیاسی دفتر کے رکن اور امور قدس کے انچارج ہارون ناصر الدین نے واضح کیا کہ آبادکاروں کے یہ بڑھتے دھاوے دراصل یہودیانے کی ناکام کوششیں ہیں تاکہ مسجد اقصیٰ اور شہر قدس پر مکمل تسلط قائم کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ صحن اقصیٰ میں توراتی علامتوں کی نمائش، کھلے عام رسومات کی ادائیگی، اشتعال انگیز رقص اور باب الرحمہ قبرستان کی بے حرمتی، سب صہیونی آبادکاروں کے مجرمانہ اور مکروہ چہرے کو بے نقاب کرتے ہیں جو یہ سب کچھ قابض حکومت کی سرپرستی میں انجام دے رہے ہیں۔

ناصر الدین نے کہا کہ چند دنوں کے اندر عشرات مقدسی خاندانوں کے گھروں کو منہدم کرنے کی پالیسی بھی فلسطینیوں کو اپنے حق وزمین اور مقدسات سے دستبردار نہیں کروا سکتی۔

انہوں نے مزید کہا کہ شہر قدس کو یہودیانے کے تمام منصوبے قابض اسرائیل کے بڑے منصوبے کا حصہ ہیں جس کا مقصد الحاق اور جبری ہجرت ہے، لیکن یہ خواب کبھی پورا نہیں ہوگا چاہے اس راہ میں کتنی ہی قربانیاں کیوں نہ دینی پڑیں۔ آخر میں انہوں نے فلسطینی عوام اور امت عربی و اسلامی سے اپیل کی کہ وہ اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لا کر مسجد اقصیٰ اور ہماری اسلامی مقدسات کا دفاع کریں، انہیں قابض کے ناپاک عزائم اور سازشوں سے بچائیں اور اپنی سرزمین کو صہیونی ناپاکی سے پاک کریں۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

تمل ناڈو تمام شعبوں میں ملک کی سرکردہ ریاست ہے

وزیراعلیٰ اسٹالن کا گورنر پر ڈی ایم کے کے خلاف سطحی سیاست کرنے کا الزام

چنئی: (یو این آئی) تمل ناڈو کے وزیر اعلی اور دراوڑ منیترا کزگم (ڈی ایم کے) کے صدر ایم کے اسٹالن نے اتوار کے روز گورنر آر این روی کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے ان پر جھوٹ بول کر اور افواہیں پھیلا کر سطحی سیاست کرنے کا الزام لگایا۔ مسٹر اسٹالن نے دھرما پوری میں منعقدہ تقریب میں لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تمل ناڈو تمام شعبوں میں ملک کی سرکردہ ریاست ہے اور اس کی تصدیق خود مرکزی حکومت نے بھی کی ہے۔ یہ بات ہضم نہ کر پانے والے کچھ شر پسند لوگ حکومت پر کیچڑ اچھالنے میں لگے ہوئے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ انہیں اپوزیشن پارٹیوں کی ایسی جھوٹی مہم کی کوئی پرواہ نہیں کیونکہ یہی ان کی سیاست کا طریقہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ "اپوزیشن سے زیادہ سطحی سیاست کرنے والا ایک اور شخص بھی ہے۔ آپ (لوگ) جانتے ہیں کہ یہ کون ہے۔

یہ مسٹر آر این روی ہیں جنہیں مرکز میں بی جے پی کی زیر قیادت حکومت نے تمل ناڈو کا گورنر مقرر کیا ہے۔" وزیر اعلی نے مسٹر آر این روی پر راج بھون میں بیٹھ کر حکمراں ڈی ایم کے کے خلاف جھوٹ پھیلانے، ان کی حکومت پر تنقید کرنے، قانون ساز اسمبلی سے پاس کردہ بل کو منظوری نہ دینے، 'تمل تھائی واژتھو' (ماں تمل سے فریاد کرنے کا گیت) کی توہین کرنے، تعلیم، امن وامان اور خواتین کی

حفاظت کے سلسلے میں جھوٹ بولنے اور بے بنیاد دعوے کرنے کا الزام لگایا۔

وزیر اعلی نے کہا کہ مرکزی حکومت کے اپنے اعداد وشمار سے پتہ چلتا ہے کہ تمل ناڈو ملک کی سرکردہ ریاست ہے۔ لیکن گورنر عوامی پلیٹ فارم پر اپنے غصے کا اظہار کر رہے ہیں کیونکہ وہ یہ برداشت نہیں کر پا رہے ہیں۔ مسٹر اسٹالن نے کہا کہ تمل ناڈو اسکولی تعلیم کے لحاظ سے ہندوستان میں دوسرے نمبر پر ہے اور پر امن ریاست ہونے کی وجہ سے غیر ملکی کمپنیوں نے چار سالوں میں یہاں 10 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری کی ہے۔ خواتین اور بچوں کے عدم تحفظ کے سلسلے میں گورنر کے الزام کی تردید کرتے ہوئے، مسٹر اسٹالن نے کہا کہ نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو کے 2022 کے اعداد وشمار میں، بی جے پی کی حکومت والی اتر پردیش خواتین کے خلاف سب سے زیادہ جرائم کے ساتھ سرفہرست ہے۔ انہوں نے گورنر سے اپیل کی کہ وہ اپنی لاٹھی کا استعمال تمل ناڈو میں نہیں، بلکہ بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں میں کریں۔

بیتال گھاٹ فائرنگ کیس میں ایس ایچ او معطل

نینی تال: (یو این آئی) اتراکھنڈ کے نینی تال ضلع کے بیتال گھاٹ بلاک پرمکھ اور اپ پرمکھ انتخابات کے دوران فائرنگ کے واقعہ کو سنجیدگی سے لیا ہے۔ کمیشن نے بیتال گھاٹ کے ایس ایچ او انیس احمد کو فوری اثر سے معطل کر دیا جب کہ بھوالی پولس سرکل آفیسر پرمود شاہ کے خلاف محکمانہ کارروائی کی سفارش حکومت کو بھیجی گئی ہے۔ کمیشن کے جوائنٹ سکریٹری کملیش مہتا کی طرف سے جاری حکم میں کہا گیا ہے کہ یہ قدم مبصر کی طرف سے 14 اگست کو بھیجی گئی رپورٹ کی بنیاد پر اٹھایا گیا ہے۔ غور طلب ہے کہ 14 اگست کو انتخابات کے دوران بیتال گھاٹ میں دو فریقوں کے درمیان جھڑپ کے ساتھ بیتال گھاٹ میں کئی راؤنڈ فائرنگ کی گئی تھی۔ واقعے کا ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوا تھا۔ واقعہ کے بعد ایک فریق نے وزیر اعلی پشکر سنگھ دھامی کے ساتھ ساتھ حکمراں جماعت کے خلاف نعرے بازی کی تھی۔

سہسرام: کانگریس کے صدر ملک ارجن کھڑگے اور پارلیمنٹ میں حزب اختلاف کے لیڈر راہل گاندھی نے ''ووٹ ادھیکار یاترا'' کے دوران آر جے ڈی سربراہ لالو پرساد یادو سے ملاقات کی۔

حقوق جنگلات کے دستاویزات غائب ہونے پر راہل کا بی جے پی پر حملہ

رائے پور: (یو این آئی) کانگریس کے رکن پارلیمنٹ اور لوک سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر راہل گاندھی نے چھتیس گڑھ میں ہزاروں 'حقوق جنگلات کے سرٹیفکٹ کے اچانک ریکارڈ سے غائب ہونے پر بی جے پی پر سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ بی جے پی بہوجنوں کے استحصال کے لئے ایک نیا ہتھیار لے کر آئی ہے، کاغذ مٹاؤ، حق چھین لو۔ مسٹر گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ بی جے پی کبھی ووٹر لسٹ سے دلتوں اور پسماندہ طبقات کے نام حذف کر دیتی ہے اور کبھی آدی واسیوں کے 'جنگلاتی حقوق کے دستاویزات' غائب کروا دیتی ہے۔ بستر میں 2,788 اور راج نانڈگاؤں میں آدھے سے زیادہ ریکارڈ کا اچانک غائب ہو جانا اس کی بڑی مثال ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کانگریس حکومت نے آدیواسیوں کے جنگل، پانی اور زمین کے تحفظ کے لئے جنگلات کے حقوق کا قانون بنایا تھا، لیکن بی جے پی اب اسے کمزور کر کے آدیواسیوں کا پہلا حق چھین رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایسا نہیں ہونے دیں گے۔ آدیواسی اس ملک کے اصل مالک ہیں اور ہم ہر حال میں ان کے حقوق کی حفاظت کریں گے۔ قابلِ ذکر ہے کہ میڈیا میں شائع ایک رپورٹ کے مطابق بستر ضلع میں 2,788 انفرادی جنگلاتی حقوق کے کاغذات اور راج نانڈگاؤں میں کمیونٹی فاریسٹ ریسورس ٹائٹلز کا تقریباً 50 فیصد حصہ ریکارڈ سے غائب ہو گیا ہے۔ حکام نے اس کو رپورٹنگ ایرر قرار دیا ہے۔

فوجی جوان نے زہریلی چیز کھا کر خودکشی کرلی

گوالیار: (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے گوالیار میں ایک فوجی جوان نے زہریلی چیز کھا کر خودکشی کرلی۔ مرنے والے کی شناخت رامندر سنگھ (31) ساکن بھنڈ، گوہد کے طور پر کی گئی ہے۔ رامندر اس وقت راجستھان کے جیسلمیر میں فوج میں تعینات تھے اور کچھ دن پہلے چھٹی پر گھر آئے تھے۔ چودہ اگست کو وہ اپنی بیوی پوجا گرجر اور بیٹے آیانش کے ساتھ آدتیہ پورم میں اپنی بھابھی کے گھر آئے تھے۔ ہفتہ کی دوپہر 2.30 بجے وہ اپنی بائیک پر یہ کہہ کر روانہ ہوئے کہ وہ مہاراجہ کمپلیکس میں چشمہ خریدنے جا رہے ہیں۔ تقریباً 7.15 بجے اس کے موبائل سے واٹس ایپ میسج آیا کہ انہوں نے ایئرپورٹ روڈ پر سلفاس کھا لیا ہے۔ اطلاع ملنے پر اہل خانہ موقع پر پہنچے اور انہیں تشویشناک حالت میں اسپتال لے گئے جہاں علاج کے دوران ان کی موت ہو گئی۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر پنچنامہ تیار کر کے مقدمہ درج کر لیا۔ جائے وقوعہ سے کوئی خودکشی نوٹ برآمد نہیں ہوا ہے، اس لیے خودکشی کی وجہ ابھی تک معلوم نہیں ہو سکی ہے۔ پولیس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

ایل جی منوج سنہا کا کٹھوعہ واقعہ پر اظہار افسوس

متعلقہ حکام کو بچاؤ اور امدادی کارروائیاں یقینی بنانے کی ہدایت

سری نگر: (یو این آئی) جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ضلع کٹھوعہ کے لینڈ سلائیڈنگ واقعے پر اظہار افسوس کرتے ہوئے سینئر سول اور پولیس حکام کو ہدایت کی ہے کہ وہ متاثرہ علاقوں میں ریسکیو اور امدادی کوششوں کو مربوط طریقے سے انجام دیں اور جائے وقوعہ پر طبی امداد کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا: 'میں نے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ جی کو فوج، این ڈی آر ایف، ایس ڈی آر ایف، پولیس اور انتظامیہ کی طرف سے کی جارہی بچاؤ اور راحتی کارروائیوں کے متعلق بریفنگ دی'۔ لیفٹیننٹ گورنر نے 'ایکس' پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا: 'کٹھوعہ کے کئی علاقوں میں تباہ کن بارشوں

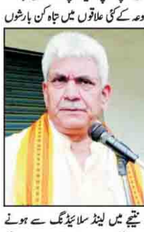

کے نتیجے میں لینڈ سلائیڈنگ سے ہونے والے جانی نقصان پر شدید دکھ ہوا، یہ انتہائی پریشان کن سانحہ ہے'۔ انہوں نے کہا: 'میں نے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ جی کو فوج، این ڈی آر ایف، ایس ڈی آر ایف، پولیس اور انتظامیہ کی طرف سے بچاؤ اور راحتی کارروائیوں کے متعلق بریفنگ دی'۔ منوج سنہا نے کہا: 'میں نے سینئر سول اور پولیس حکام کو ہدایت کی ہے کہ وہ متاثرہ علاقوں میں ریسکیو اور امدادی کوششوں کو مربوط طریقے سے انجام دیں اور جائے وقوعہ پر طبی امداد کو یقینی بنائیں' انہوں نے سوگوار کنبوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کیا اور زخمیوں کی فوری صحتیابی کے لئے دعا کی۔

بادل پھٹنے کے واقعات، میرواعظ کا ماحولیات کے تحفظ پر زور

سری نگر: (یو این آئی) میرواعظ کشمیر مولوی محمد عمر فاروق نے کشتواڑ اور کٹھوعہ میں حالیہ بادل پھٹنے کے المناک واقعات پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشتواڑ میں شدید بادل پھٹنے کے نتیجے میں 65 قیمتی جانیں ضائع ہوئیں، 100 سے زائد افراد زخمی ہوئے اور متعدد افراد تاحال لاپتہ ہیں۔ میرواعظ نے مزید کہا کہ یہ نہایت دلخراش المیہ اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک آزمائش ہے۔

آج کٹھوعہ میں بھی بادل پھٹنے کے نتیجے میں معصوم جانیں ضائع ہوئیں۔ ہم متاثرہ خاندانوں سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ مرحومین کو جنت الفردوس نصیب ہو اور زخمیوں کو جلد صحت یابی عطا ہو۔ میرواعظ نے جموں وکشمیر کے نازک اور ماحولیاتی لحاظ سے حساس ہمالیائی خطے میں ماحولیاتی عدم توازن کی وجوہات کی طرف بھی اشارہ کیا۔

انہوں نے کہا کہ درختوں کا بے تحاشہ کٹاؤ، سڑکوں کی تعمیر، بے ہنگم تعمیرات اور غیر منظم سیاحت قدرتی توازن کو بگاڑ دیتے ہیں جس کے نتیجے میں معمولی بارشیں بھی تباہی میں بدل جاتی ہیں۔ یہ ایک سنجیدہ انتباہ ہے۔ انہوں نے پالیسی سازوں اور منصوبہ سازوں پر زور دیا کہ وہ دور اندیشی سے کام لیں اور ماحولیات کے تحفظ کو اولین ترجیح دیں، کیونکہ قدرت کی حفاظت ہی انسانی زندگی کے تحفظ کا ضامن ہے۔

ستنا میں ہیڈ کانسٹیبل کی خودکشی

ستنا: (یو این آئی) مدھیہ پردیش میں ضلع ستنا کے امرپاٹن تھانے میں تعینات ہیڈ کانسٹیبل نے اپنے سرکاری کوارٹر میں پھانسی لگا کر خودکشی کرلی۔ پولس ذرائع کے مطابق ہیڈ کانسٹیبل سنجے یادو امرپاٹن تھانے میں تعینات تھا اور رام نگر کے ایک سرکاری کوارٹر میں مقیم تھا۔ ذرائع نے بتایا کہ 15 اگست کی دوپہر اس کی بیوی سے فون پر بات ہوئی جس کے بعد اس نے پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ واقعہ کے وقت سنجے یادو کی بیوی اور بچے اتر پردیش کے چندولی میں اپنے ماموں کے گھر گئے ہوئے تھے۔ فی الحال خودکشی کی وجہ سامنے نہیں آسکی ہے۔ پولیس معاملے کی چھان بین کر رہی ہے۔

بہار میں بدلتی ہوئی مسلم سیاست کے آثار

پٹنہ: (یو این آئی) بہار کے دارالحکومت پٹنہ میں واقع 'حج ہاؤس' میں ریاست بھر سے کثیر تعداد میں آئے مسلم سیاسی کارکنوں، دانشوروں اور باأثر لوگوں کے ساتھ جن سوراج پارٹی کے پروگرام نے بہار کی بدل رہی مسلم سیاست کی طرف اشارہ کیا ہے۔ گزشتہ ساڑھے تین دہائیوں سے بہار کے مسلمان لالو پرساد یادو اور نتیش کمار کے ساتھ آتے جاتے رہے ہیں۔ مسلمانوں کے جتنے بھی بڑے پروگرام ہوئے ہیں ان میں یہ دونوں رہنما اثر ورسوخ کے ساتھ موجود تھے۔ یہ پہلا موقع ہے کہ سنیچر کو اتنی بڑی تعداد میں مسلم لیڈر اور کارکن کسی تیسرے بہاری لیڈر کی خدمت میں کھڑے ہوئے ہوں۔ اگر ہم تھوڑا سا پیچھے مڑ کر دیکھیں تو 1990 میں لالو پرساد نے بھاگلپور فسادات کا حوالہ دے کر مسلم ووٹروں کو کانگریس سے دور کر دیا تھا۔ اس سے پہلے ملک کی آزادی کے بعد 1990 تک بہار میں مسلمان کانگریس کے مستقل حلیف تھے۔ بہار میں کانگریس پارٹی کے آخری وزیر اعلیٰ ڈاکٹر جگن ناتھ مشر کو تو بہت سے لوگ مولانا ڈاکٹر جگن ناتھ مشر کہتے تھے۔ بھاگلپور کے فسادات کے وقت ستیندر نارائن سنہا بہار کے وزیر اعلیٰ تھے۔ سیاسی پنڈتوں کا کہنا ہے کہ ستیندر بابو نے فسادات کے دوران مسلمانوں کی حفاظت کے لیے مناسب انتظامات نہیں کیے تھے اور یہ کہ مستقبل کی مسلم سیاست میں صاف طور پر نظر آتی رہی ہے۔ اس وقت کے وزیر اعظم راجیو گاندھی کو اندازہ ہو گیا تھا کہ بہار میں مسلمانوں کے زخم گہرے ہیں۔ ڈاکٹر جگن ناتھ مشر کو وہ پسند نہیں کرتے تھے لیکن ان کی مولانا امیج کی وجہ سے انہوں نے انہیں دوبارہ وزیر اعلیٰ بنایا لیکن اس بار 1990 کے اسمبلی انتخابات میں لالو پرساد یادو نے مسلم ووٹوں پر غلبہ کی جنگ جیت لی۔ اس کے بعد کانگریس کبھی بہار میں وزیر اعلیٰ کے عہدے تک نہیں پہنچ پائی۔ 1995 کا الیکشن آخری موقع تھا جب بہار اسمبلی میں کسی ایک پارٹی کو اکثریت ملی تھی۔ الیکشن میں لالو پرساد یادو کی جنتا دل اور بعد میں بننے والی پارٹی راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کو مسلمانوں کی زبردست حمایت حاصل ہوئی۔ بعد میں مسلم ووٹروں کا ایک حصہ نتیش کمار کی طرف چلا گیا جس کی وجہ سے انہیں وزیر اعلیٰ کی کرسی ملی۔ اس کے باوجود لالو پرساد ریاست کے مسلمانوں کے سب سے بڑے مسیحا بنے رہے۔

امریا (بھوپال): چوروں نے نصف درجن مکانوں کے تالے توڑ کر لاکھوں روپے مالیت کی اشیاء چوری کرلی، علاقے میں دہشت۔

کرناٹک: وزیر اعلیٰ کی تبدیلی پر پھر سیاسی ماحول گرم

بنگلورو: (یو این آئی) وزیر اعلی کی تبدیلی کے معاملے پر کرناٹک میں سیاسی ماحول ایک بار پھر اس وقت گرم ہو گیا جب اتوار کو چنا گیری سے کانگریس کے ایم ایل اے بسوراجو وی شیوگنگا نے دعوی کیا کہ اس سال دسمبر کے بعد نائب وزیر اعلی اور ریاستی کرناٹک یونٹ کے صدر ڈی کے شیوکمار وزیر اعلی بنیں گے۔ داوانگیری میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے مسٹر شیوگنگا نے کہا، "دسمبر کے بعد ڈی کے وزیر اعلی بنیں گے۔

ان کے ریمارکس نے کرناٹک میں قیادت کی ممکنہ تبدیلی کے بارے میں قیاس آرائیوں کا ایک نیا دور شروع کر دیا ہے۔ شیوکمار نے شدید ردعمل ظاہر کرتے ہوئے ان کے تبصرے کو پارٹی کے نظم وضبط کی خلاف ورزی قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ کسی کو بھی وزیر اعلی کے عہدے کے بارے میں بات نہیں کرنی چاہیے اور نہ ہی ایسے معاملات میں الجھن پیدا کرنی چاہیے۔ ایم ایل اے کو پارٹی کے نظم و ضبط پر عمل کرنا چاہیے۔

بار بار انتباہات کے باوجود مسٹر شیوگنگا اس طرح کے بیانات دیتے رہے ہیں۔ انہیں نوٹس جاری کیے جائیں گے۔ "یہ پہلا موقع نہیں ہے جب مسٹر شیوگنگا نے قیادت میں ممکنہ تبدیلی کی بات کی ہو۔ وہ پہلے ہی اشارہ دے چکے ہیں کہ مسٹر شیوکمار آنے والے دنوں میں وزیر اعلی کی کرسی سنبھالیں گے۔

موجودہ وزیر اعلی سدارامیا نے واضح طور پر کہا ہے کہ وہ وزیر اعلی کے طور پر اپنی پانچ سالہ مدت پوری کریں گے۔ ریاست میں مئی 2023 کے اسمبلی انتخابات کے بعد مسٹر سدارامیا اور مسٹر شیوکمار دونوں اعلی عہدے کے دعویدار تھے۔ مسٹر سدارامیا کو وزیر اعلی مقرر کیا گیا، جبکہ مسٹر شیوکمار کو نائب وزیر اعلی اور کرناٹک کانگریس کے صدر کے طور پر شامل کیا گیا۔

کشتواڑ سانحہ: بچاؤ اور امدادی کارروائیاں مسلسل چوتھے روز بھی جاری

جموں: (یو این آئی) جموں وکشمیر کے ضلع کشتواڑ کے بادل پھٹنے سے متاثرہ چسوتی گاؤں میں اتوار کو مسلسل چوتھے روز بچاؤ اور امدادی کارروائیاں وسیع پیمانے پر جاری ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ فوج، این ڈی آر ایف، ایس ڈی آر ایف، پولیس اور سول انتظامیہ تمام تر وسائل کو بروئے کار لا کر بچاؤ اور امدادی کارروائیوں میں مصروف عمل ہیں۔ واضح رہے کہ کشتواڑ کے اس دور افتادہ اور مچیل مندر کی طرف جانے والے آخری موٹر ایبل گاؤں چسوتی میں جمعرات کو بادل پھٹنے اور اس کے نتیجے میں آنے والے تباہ کن فلیش فلڈ نے ہولناک تباہی مچا دی تھی۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق اس قدرتی آفت میں اب تک 60 افراد جاں بحق ہوئے ہیں، جن میں سی آئی ایس ایف کے تین اہلکار اور ایک پولیس اسپیشل آفیسر بھی شامل ہیں، جبکہ 82 افراد تاحال لاپتہ ہیں۔ ریسکیو ٹیموں نے اب تک 167 افراد کو نکالا ہے جن میں بعض شدید زخمی ہیں۔ ریسکیو آپریشن کو مزید تیز کرنے کے لیے فوج اور ریسکیو ٹیموں نے ہفتے کو دھماکہ خیز مواد استعمال کرتے ہوئے ملبے میں حائل بڑے پتھروں کو ہٹا دیا۔ حکام کے مطابق جائے وقوعہ پر اضافی فوجی دستے بھی تعینات کیے گئے ہیں تاکہ کارروائی میں مزید سرعت لائی جا سکے۔ ادھر وزیر اعلی عمر عبداللہ نے گذشتہ روز متاثرہ علاقے کا دورہ کر کے بچاؤ اور امدادی آپریشن کا جائزہ لیا۔

نائب وزیر اعلیٰ نے آتشزدگی والی عمارت کا دورہ کیا

قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کی ہدایت

بنگلور: (یو این آئی) کرناٹک کے نائب وزیر اعلی ڈی کے شیوکمار نے بنگلور سٹی پولیس کمشنر سیمت کمار سنگھ کے ساتھ اتوار کے روز ناگرتھ پیٹ علاقے میں آگ لگنے والی عمارت کا دورہ کیا جہاں ہفتہ کے روز آگ لگنے سے پانچ افراد کی موت ہو گئی تھی۔ پولس کمشنر نے کہا کہ فلیٹ کے مالکان سمیت دو لوگوں کو اس واقعہ کے سلسلے میں گرفتار کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم مزید تفتیش کر رہے ہیں۔ اس میں ملوث لوگوں کا پتہ لگانے کی کارروائی جاری ہے اور اگر وہ قصوروار پائے گئے تو ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ نائب وزیر اعلی اور بی بی ایم پی چیف کمشنر کے ذریعہ تجویز کردہ اقدامات کو میونسپل عہدیداروں کے ذریعہ نافذ کیا جائے گا۔ نائب وزیر اعلی نے جائے حادثہ پر عمارت کے مالکان کو اس سانحہ کا ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے انہیں تعمیراتی خلاف ورزیوں اور غیر قانونی تعمیرات پر سرزنش کی۔ مسٹر ڈی کے شیوکمار نے خبردار کیا کہ ان تمام عمارتوں کی مرمت کی جانی چاہیے۔ اگر ایسا نہ ہوا تو ہمارے لیے ان کو گرانے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہوگا۔ ان عمارتوں کی حالت پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے نائب وزیر اعلی نے کہا کہ بنگلور کے کچھ پرانے علاقوں میں 20 سے 30 افراد کے بہت سارے خاندان بہت چھوٹی جگہوں پر سات سے آٹھ منزلہ عمارتوں میں رہ رہے ہیں جس کی وجہ سے ایسے حادثات ہوتے رہتے ہیں۔ اس حادثے میں مرنے والے سبھی لوگ راجستھان کے جالور کے باشندے تھے اور روزی روٹی کی تلاش میں بنگلور آئے ہوئے تھے۔ کرناٹک حکومت نے مرنے والوں کے لواحقین کو فی کس 5 لاکھ روپے معاوضہ دینے کا اعلان کیا ہے۔

سینئر صحافیوں کی پہلی قومی کانفرنس 19 اگست کو منعقد ہوگی

ترواننت پورم: (یو این آئی) ہندوستان میں سینئر صحافیوں کی پہلی قومی کانفرنس 19 سے 21 اگست تک منعقد کی جائے گی۔ اس کانفرنس میں صحافیوں کے لیے ایک قومی پنشن اسکیم شروع کرنے کا پرزور مطالبہ کیا جائے گا۔ یہ مطالبہ مختلف ریاستوں میں ریٹائرڈ صحافیوں کو ملنے والے سماجی تحفظ کے فوائد میں وسیع عدم مساوات کے باعث سامنے آرہا ہے۔ سینئر جرنلسٹس فورم-کیرالا (ایس جے ایف کے) کے زیر اہتمام اس تین روزہ کانفرنس میں ملک کی 21 ریاستوں سے تقریباً 250 مندوبین کی شرکت متوقع ہے۔ کانفرنس میں صحافیوں کے سلگتے مسائل پر غور کیا جائے گا، جن میں تمام زمرے کے میڈیا پروفیشنلز، رپورٹرز، سب ایڈیٹرز، پروف ریڈرز، فوٹو جرنلسٹس اور دیگر کے لیے مناسب پنشن کی ضرورت، ایک قومی سطح کی صحت بیمہ اسکیم، ریلوے مراعات کی بحالی اور دیگر فلاحی اقدامات شامل ہیں۔ کانفرنس میں سینئر صحافیوں کے لیے ایک قومی سطح کی تنظیم کا قیام، اس کے آئین اور ضابطوں کی تشکیل، نیز ملک گیر مہمات اور عوامی اقدامات کی قیادت کرنے کے لیے ایک کمیٹی کے انتخاب پر بھی فیصلہ کیا جائے گا۔ وزیر اعلی پینارائی وجین 20 اگست کو مرکزی سیشن کا افتتاح کریں گے۔ اسی روز ممتاز میڈیا تجزیہ کار سیونتی نینان ایک قومی میڈیا سیمینار کا افتتاح کریں گی۔ بھارت بھون میں کیرالہ میڈیا اکیڈمی کے تعاون سے منعقدہ ایک بین الاقوامی فوٹو نمائش کا افتتاح لوکل سیلف گورنمنٹ کے وزیر ایم بی راجیش کریں گے۔ اس پریس کانفرنس میں کیرالہ میڈیا اکیڈمی کے صدر آر ایس بابو، استقبالیہ کمیٹی کے صدر جان مُنکایم، جنرل سیکرٹری کریام روی، ایس جے ایف کے کے جنرل سیکرٹری کے پی وجے کمار اور نائب صدر ٹی ششی موہن موجود تھے۔

کیرالہ: سڑک حادثہ میں دو خواتین کی موت، پانچ زخمی

پلکڈ: (یو این آئی) کیرالہ کے والیار میں اتوار کے روز پلکڈ-کوئمبٹور قومی شاہراہ پر تیز رفتار کار کے ایک کھڑی لاری سے ٹکرانے کے حادثے میں دو خواتین کی موت ہو گئی اور پانچ دیگر زخمی ہو گئے۔ پولس کے مطابق، مہلوکین کی شناخت ملار (40) اور لاونیا (40) کے طور پر کی گئی ہے، جو تمل ناڈو میں چنئی کے امبتور کی رہنے والی تھیں، جبکہ لاونیا کا شوہر سائی رام (48)، اس کا آٹھ سالہ بچہ اور ڈرائیور سیلون (45) اور اس کے دو بچے زخمی ہوئے ہیں۔ زخمیوں کو علاج کے لیے ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں سے انھیں بہتر علاج کے لیے کوئمبٹور کے اسپتال میں بھیج دیا گیا۔ مہلوکین کی لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے یہاں کے ضلع اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ یہ حادثہ سویرے 6 بجے پیش آیا۔ یہ تمام لوگ ایرناکلم کے قریب کاکناڈ میں بچوں کے رقص مقابلے میں شرکت کے بعد چنئی واپس آرہے تھے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق، ان کی کار پلکڈ-کوئمبٹور قومی شاہراہ پر چیک پوسٹ کے نزدیک والیار میں کھڑی لاری کے پیچھے سے ٹکرا گئی۔ اس حادثے میں کار کے بائیں جانب سیٹوں پر بیٹھی دونوں خواتین کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ کار بری طرح تباہ ہو گئی۔ فائر بریگیڈ کے عملہ نے گاڑی کو کاٹ کر زخمیوں کو باہر نکالا۔

پانی پت: دوبارہ ووٹ شماری میں کامیابی کے بعد بلا نالاکھو کے سرپنچ موہت نے ووٹ شماری میں گڑبڑی کیلئے افسران کو ذمہ دار قرار دیا۔

روزنامہ
صحافت

اعتماد کا بحران

سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن کو حکم دیا ہے کہ وہ بہار میں انتخابی فہرستوں کی گہری نظرثانی (ایس آئی آر) کے تحت شائع شدہ ڈرافٹ ووٹر لسٹ سے نکالے گئے 65 لاکھ لوگوں کے ناموں کو عام کرے، الیکشن کمیشن کی اس دلیل کو مسترد کرتے ہوئے کہ کمیشن قانونی طور پر اس بارے میں معلومات فراہم کرنے کا پابند نہیں ہے۔ عدالت عظمیٰ نے SIR کے عمل کی شفافیت اور ساکھ کو برقرار رکھنے کے لیے اسے لازمی قرار دیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ کمیشن کو ڈرافٹ ووٹر لسٹ سے نکالے گئے لوگوں کے بارے میں وجوہات کے ساتھ معلومات عام کرنی ہوں گی تاکہ ووٹر ای پی آئی سی نمبر کے ذریعے اپنی معلومات تلاش کر سکیں۔ جسٹس سوریا کانت اور جسٹس جیمالیہ باغچی کی بنچ نے اس کے لیے کمیشن کو 19 اگست تک کا وقت دیا ہے اور حکم کی تعمیل میں 22 اگست کو اگلی سماعت تک رپورٹ داخل کرنے کی ہدایت دی ہے۔ عدالت نے الیکشن کمیشن سے پوچھا کہ آپ ان لوگوں کے نام اور دیگر معلومات کیوں نہیں عام کر سکتے جو مر گئے یا مستقل طور پر ہجرت کر گئے یا ڈپلیکیٹ ووٹر تھے۔ غور طلب ہے کہ ڈرافٹ ووٹر لسٹ میں مردہ ظاہر کیے گئے کچھ لوگوں کو پہلے ہی سپریم کورٹ میں پیش کیا جا چکا ہے۔ یہی نہیں کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے ایسے سات مرے ہوئے لوگوں کو چائے پر مدعو کیا، ان کے ساتھ تصویر بنوائی اور چائے پی۔ اس کے بعد انہوں نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ 'میں نے زندگی میں کئی دلچسپ تجربات کیے، لیکن کبھی مردہ لوگوں کے ساتھ چائے پینے کا موقع نہیں ملا۔ اس منفرد تجربے کے لیے الیکشن کمیشن کا شکریہ۔' عدالت عظمیٰ نے کمیشن کو ہدایت دی ہے کہ وہ مرنے والوں کے ناموں کی فہرست جو مستقل طور پر ہجرت کر چکے ہیں یا کسی دوسرے حلقے میں چلے گئے ہیں، ضلع الیکشن افسروں کی ویب سائٹ پر شائع کریں اور اسے پنچایت دفتر اور ضلعی سطح کے انتخابی افسروں کے دفتر میں وجوہات کے ساتھ ظاہر کریں۔ عدالت نے حکم دیا ہے کہ اس بارے میں مقامی زبانوں، الیکٹرانک اور سوشل میڈیا سمیت اخبارات کے ذریعے وسیع پیمانے پر تشہیر کی جائے اور جن لوگوں کے نام ہٹائے گئے ہیں ان کی تفصیلات ویب سائٹ پر شائع کی جائیں۔ اس کے علاوہ بنچ نے الیکشن کمیشن کو یہ بھی حکم دیا ہے کہ وہ ایک پبلک نوٹس جاری کرے اور اس میں یہ وضاحت کرے کہ ڈرافٹ لسٹ سے نکالے گئے ووٹر بھی حتمی ووٹر لسٹ میں شامل کرنے کا دعویٰ پیش کرتے ہوئے اپنا آدھار کارڈ جمع کرا سکتے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ اس سے قبل الیکشن کمیشن نے آدھار کارڈ کو غلط قرار دیا تھا۔ سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ ڈرافٹ لسٹ سے نکالے گئے لوگوں کے ناموں اور اس کی وجوہات کو پبلک کرنے سے الیکشن کمیشن پر ووٹرز کا اعتماد بڑھے گا۔ جسٹس سوریا کانت نے کہا کہ اگر آپ (الیکشن کمیشن) ڈرافٹ لسٹ سے نکالے گئے ناموں کو عام کریں گے تو آپ کے خلاف چل رہا تاثر ختم ہو جائے گا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ کانگریس اور بھارتیہ جنتا پارٹی دونوں نے سپریم کورٹ کے عبوری فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔ جہاں کانگریس نے ایس آئی آر پر سپریم کورٹ کی ہدایت کو امید کی کرن اور جمہوریت کی جیت قرار دیا ہے، وہیں بھارتیہ جنتا پارٹی کے صدر جے پی نڈا کا کہنا ہے کہ کانگریس کو عدالت سے مایوسی ہوئی ہے اور وہ بے معنی مسائل کو مایوسی میں اخلاقی جیت کے طور پر پیش کر رہی ہے۔ یہ کوئی راز نہیں ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی شروع سے ہی اس معاملے پر الیکشن کمیشن کی وکالت کرتی رہی ہے۔

امام احمد رضا خان اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا کمال عشق

قاری رئیس احمد خان

خاتم الانبیاء محبوب دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے حقیقی وارثین و جانشین ہر عہد میں لوگوں کے درمیان بندگانِ خدا کی رشد و ہدایت کے لیے عطائے ربانی سے علمائے حق کی شکل میں ہمیشہ جلوہ گر ہوتے رہے اور یہ سلسلہ جب عشق و محبت کی سرزمین بریلی شریف پہونچا تو یہاں کی خاک عشق و وفا سے جو علم و فن کا آفتاب و ماہتاب ''امام احمد رضا'' کی شکل میں جلوہ گر ہوا تو اس عاشق رسول، وارث انبیاء کو صاحبان علم و فضل، محبانِ رضا اور دانشوران ملت امام عشق و محبت، امام اہلسنت، امام احمد رضا خان اعلیٰ حضرت محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نہ یہ کہ صرف کہنے لگے بلکہ دل و جان سے ماننے بھی لگے۔

اس ماننے کا یہ اثر ہوا کہ جہاں بھی جائیے اعلیٰ حضرت کو پائیے؛ درسگاہ ہو کہ خانقاہ؛ اپنے ہوں کہ بیگانے ہر جگہ آپ کو اعلیٰ حضرت ملیں گے؛ ملنے کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ جو اللہ رب العزت کے محبوب کا سچا عاشق ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنا محبوب بنا لیتا ہے اور پھر اسے اپنے بندوں میں بھی محبوب بنا دیتا ہے پھر اس کی محبوبیت کا یہ عالم ہوتا ہے کہ:

ہم ہوئے کہ تم ہوئے سب اسی زلف کے اسیر ہوئے

امام احمد رضا خان اعلیٰ حضرت محقق بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کو علمائے عرب و عجم اور فقہائے اسلام نے چودھویں صدی کا مجدد اعظم یونہی نہیں تسلیم کیا بلکہ اعلیٰ حضرت کی تحقیقات و تبحر علمی اور اعلیٰ پیمانے پر تجدیدی کارنامے نیز شریعت مطہرہ کی پابندی کے ساتھ ساتھ سنت نبویؐ کے پیکر میں ڈھلی ہوئی پاکیزہ زندگی پائی جس کی بنیاد پر اعلیٰ حضرت محقق بریلوی کو چودھویں صدی کا مجدد اعظم اور اپنا امام و رہنما تسلیم کرتے ہوئے اپنی اپنی تحریروں اور تقریروں میں برملا فخریہ اظہار بھی کیا ہے۔

مجدد مأۃ ماضیہ امام احمد رضا خان اعلیٰ حضرت محقق بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے جتنے علوم و فنون پر تصنیفات فرمائی ہیں اسے سمجھنا اور سمجھانا دور حاضر کے سارے علماء کے بس کی بات نہیں، اعلیٰ حضرت محقق بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے جن علوم نادرہ پر تصنیفات فرمائی ہیں ان تصنیفات کو عہد حاضر کے اکثر علماء کرام سمجھنے اور سمجھانے سے قاصر ہیں اور جو علماء کرام ہیں بھی وہ کمیاب و نایاب ہوتے جا رہے ہیں:

اگلوں نے تو لکھا ہے بہت کچھ علم دین پر
لیکن جو اس صدی میں ہے وہ تنہا رضا کا ہے
وادی رضا کی کوہ ہمالہ رضا کا ہے
جس سمت دیکھئے وہ علاقہ رضا کا ہے

اللہ رب العزت کی بارگاہ میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کے صدقے ان کمیاب و نایاب علمائے حق اہلسنّت کی حفاظت فرمائے اور انہیں علوم اعلیٰ حضرت کے علمی فیضان کو عام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

رفیقان گرامی ------ جیسا کہ آپ سبھی حضرات جانتے ہیں کہ بارگاہ اعلیٰ حضرت سے براہ راست فیضیاب ہونے والی گرانقدر علمی و فنی عبقری شخصیات میں خانوادہ اعلیٰ حضرت کے علاوہ جو فہرست ہے وہ بھی بڑی طویل ہے، طوالت کی وجہ سے بس اس فہرست سے معذرت کے ساتھ دو ہی اہم شخصیات کے ذکر پر اکتفا کرتے ہوئے تحریر کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں:

گر قبول افتد زہے عز و شرف

امام احمد رضا خان محقق بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے علمی خوشہ چینوں میں جو بھی عبقری شخصیات رہیں وہ سب اپنی مثال آپ تھے اب تو بس ان حضرات کے نقش پا ہی تلاش کیے جا رہے ہیں۔

بارگاہ امام احمد رضا خان اعلیٰ حضرت سے براہ راست فیض حاصل کرنے والی دو بہت ہی عظیم المرتبت شخصیت کے ذکر سے اپنے آپ کو مشرف کرتے ہیں۔

اوّل شہزادۂ اعلیٰ حضرت حضور مفتی اعظم ہند رحمۃ اللہ علیہ

دوم ملک العلماء حضرت علامہ ظفر الدین بہاری علیہ الرحمہ

ان مذکورہ عبقری شخصیات کے دم قدم سے جہاں ایک طرف علوم نبوت کی درسگاہیں فیضیاب

ہو رہی تھیں تو وہیں دوسری جانب لوگوں کے تاریک قلوب و اذہان بھی روشن و منور ہو رہے تھے۔

افسوس کہ اب یہ دونوں عبقری شخصیات بظاہر ہمارے درمیان نہیں رہیں لیکن ان وارثین انبیاء و وارثان علوم اعلیٰ حضرت کے امین و جانشین کا باطنی فیضان آپ کے تلامذہ حضرات اور مرید و خلفاء حضرات کے توسط سے الحمدللہ آج بھی جاری و ساری ہے اور یہ سلسلہ قیامت تک ان شاءاللہ جاری و ساری رہے گا۔

حضرات گرامی ------ ان دونوں عظیم المرتبت شخصیات سے جو سلسلہ آگے بڑھا اور چل رہا ہے اسے بھی ملاحظہ فرمالیں؛

اول حضور مفتیِ اعظم ہند رحمۃ اللہ علیہ سے براہ راست فیض پانے والی ذات گرامی مقتداء اہلسنت مفتی زمن حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ و الرضوان کی ہے اور دوم ملک العلماء حضرت علامہ ظفر الدین بہاری علیہ الرحمہ سے براہ راست فیض پانے والی ذات محترم مرید و خلیفہ حضور مفتیِ اعظم ہند؛ امام علم و فن حضرت علامہ خواجہ مظفر حسین رضوی پورنوی علیہ الرحمہ سابق شیخ الحدیث دارالعلوم نورالحق چرہ محمد پور فیض آباد ضلع ایودھیا یوپی کی ہے:

مفتی زمن حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ و الرضوان کے فیض یافتہ تلامذہ و خلفاء حضرات سے جہاں ایک جانب درسگاہوں و خانقاہوں سے فکر رضا تقسیم ہو رہی ہے وہیں دوسری جانب ملک العلماء حضرت علامہ ظفر الدین علیہ الرحمہ کے براہ راست فیض یافتہ اور حضور مفتیِ اعظم ہند رحمۃ اللہ علیہ کی خصوصی عطاء امام علم و فن حضرت علامہ خواجہ مظفر حسین رضوی علیہ الرحمہ کے تلامذہ حضرات کے توسط سے الحمدللہ صرف دارالعلوم نورالحق چرہ محمد پور فیض آباد ہی نہیں بلکہ ملک کی دیگر درسگاہیں بھی فکر رضا کی روشنی سے فیضیاب ہو رہی ہیں۔

احباب گرامی ------ ہوں تو سال بھر محبانِ رضا میں بے پناہ عقیدت و محبت رچی بسی رہتی ہے اور اس کا اظہار بھی شب و روز ہوتا رہتا ہے لیکن ہر سال ماہ صفر کی جب 25 تاریخ آتی ہے تو عرس اعلیٰ حضرت کے موقع پر مرکز اہلسنت؛ عشق و محبت کی سرزمین بریلی شریف بارگاہ اعلیٰ حضرت میں خراج عقیدت پیش کرنے والے محبانِ رضا کا جو ہجوم و ازدحام نظر آتا ہے وہ نظارہ بھی قابل دید ہوتا ہے۔

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا نعتیہ دیوان حدائق بخشش عشق رسول سے معمور و لبریز ہے جو ادب عالیہ کا انمول خزانہ ہے اور شعراء اسلام کے لیے بہترین نمونہ بھی ہے۔

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے نعتیہ کلام سے جہاں ایک جانب ہمیں عشق رسول کا شعور و سلیقہ عطا ہوتا ہے وہیں دوسری طرف محبانِ رضا کے مشام جاں کو حب رضا سے بھی معطر کر دیتا ہے۔

درحقیقت اعلیٰ حضرت کا عشق رسول منتہاء کمال کے درجہ میں تھا؛ آپ ہر لمحہ عشق رسول میں یوں مستغرق رہتے ہیں کہ اس کے سوا انہیں کچھ نظر نہیں آتا؛ یہی وجہ ہے کہ آپ کے حمدیہ کلام میں بھی نعت رسول کا پہلو غالب رہتا ہے:

وہی رب ہے جس نے تجھ کو ہمہ تن کرم بنایا
ہمیں بھیک مانگنے کو ترا آستاں بنایا؛
تجھے حمد ہے خدایا؛ تجھے حمد ہے خدایا؛

دنیائے سخن و ادب میں سکہ رائج الوقت سمجھے جانے والے حضرت داغ دہلوی جیسے عظیم شاعر بارگاہ اعلیٰ حضرت میں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کچھ اس طرح رقمطراز ہوتے ہیں کہ:

ملک سخن کی شاہی تم کو رضا مسلم
جس سمت آ گئے ہو سکے بٹھا دیے ہیں

دنیائے ادب کے ادبا حضرات اور شعراء کرام کو چاہیے کہ با ادب امام احمد رضا خان کے حضور حاضر ہو کر اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے ادب عالیہ؛ نعتیہ دیوان حدائق بخشش سے عشق رسول کی خوشبو کشید کر کے خود کو مستفیض کریں اور دوسروں کو بھی فیضیاب کریں، یہی ادبا حضرات اور شعراء اسلام کی جانب سے بارگاہ اعلیٰ حضرت میں بہترین خراج عقیدت ہوگی۔

خطابت علم و عمل کا اعجاز ہے

ڈاکٹر شجاعت حسین

عوام، مومنین، سامعین، حاضرین، ناظرین، مصلّی یا عزاداران کربلا سے ہم کلام ہونے کا نام خطابت ہے۔ اس فن کا نام جس کا مقصود و سطح عوام سے خطاب کرنا ہے، صرف خطاب ہی کرنا مقصد نہیں ہوتا بلکہ اُن کے دل و دماغ میں اپنی غایت و منشاء ڈالنا ہوتا ہے گویا قلب کو منور، زندگی کی راہوں کو ہموار، مستقبل کو روشن اور آخرت کی حصولیابی کے لئے معاون بنانا ہوتا ہے۔ خطابت میں ترغیب و ترتیب دونوں ہیں لیکن خطابت زبان، بیان اور علم و عمل کا اعجاز ہے۔ خطیب میں تخلیقی جوہر ہوتا ہے۔ جو کچھ وہ کہتے ہیں، جس انداز سے کہتے ہیں اور جس گہرائی و گیرائی سے بولتے ہیں، ایک جادو کی طرح دل و دماغ مبہوت و مسحور ہو جاتے ہیں۔ ان کے الفاظ و معانی وہی ہوتے ہیں جو زبان کا خزینہ اور لغت کا سفینہ ہوتے ہیں۔ خطیب کی ایک اہم خصوصیت و حسن یہی ہے کہ جب وہ بولتے ہیں تو محسوس ہوتا ہے کہ دماغوں سے اُٹھا کرا اتار دیا ہے۔ سامعین، حاضرین و ناظرین کو معلوم ہوتا ہے کہ ان کا گمشدہ متاع مل رہی ہے اور وہ ان جواہر پاروں سے دامن بھر رہے ہیں جن کی تلاش ضرورت میں تھے گویا خوف و عشقِ خدا اور مودت محمد اور آل اطہار علیہم السلام دلوں کو سیراب و زرخیز کر رہے ہیں۔

شخصیت کے علم کا اندازہ تحریر یا تقریر سے ہوتی ہے۔ ان دنوں خطابت کا خطیب تنقید کے نشانے پر ہیں۔ یہ بھی زیر بحث ہے کہ آخر ہر شخص کو تنقید کرنے کا حق کس نے دیا ہے یا یہ حق کیسے حاصل کیا ہے؟ زیر نظر مضمون کے لئے مجھ پر ایک عرصہ سے قارئین کرام کا دباؤ یا گزارش تھی کہ خطابت پر ایک ایسا مضمون رقم کریں جو طلباء و طالبات کے مطالعہ میں مفید ثابت ہو۔ چونکہ میں انگریزی زبان و ادب کا شاعر، صحافی، ناقد اور مصنف ہوں لہٰذا میرے قلم سے جو مضمون تحریر ہوگا وہ مشاہداتی، مطالعاتی، تحقیقاتی، تجرباتی اور معلوماتی ہوگا۔ اب چند سالوں سے اپنی مادری زبان، یعنی اردو زبان میں بھی بطور تحریک تحریر کر رہا ہوں اس کے مدنظر قارئین کرام خصوصاً طلباء و طالبات کی امید وابستہ ہے کہ اردو اور انگریزی کے حوالے جات سے خطابت پر جو تحریر ہوگی، وہ مضمون ان کے کیرئیر میں مفید ثابت ہو سکتی ہے۔ آج کل لوگ منبر اور مائک کے ذریعہ مومنین اور حاضرین کے روبرو ہو کر شہرت حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ راقم الحروف یہ جسارت نہیں کر سکتا کہ خطابت کے پس پردہ دولت کمانا ہو۔ اتنا لکھنا کافی ہے کہ مجلس عزاء میں سید الشہداء کی والدہ ماجدہ حضرت فاطمہ الزہراء سلام اللہ علیہا تشریف لاتے ہیں۔ اس لیے پرسہ دینا اور خوشنودی حاصل کرنا ہی مقصد خطابت ہوتا ہے۔

خطابت کی تاریخ قدیمی ہے۔ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت 570 عیسوی ہے۔ خطابت کا دور آپ سے قبل تھا۔ خطابت ادب کا ایک فن ہے اور یہ فنکارانہ نثر کی ایک قسم ہے۔

اولاً خطابت کی تعریف کی جائے۔ خطابت ایک انتہائی جامع اور مکمل تعریف یہ ہے کہ عوام کو متاثر کرنے کے لئے خطاب کرنے کا فن ہے جس میں بنیادی طور پر سننے والوں کے ساتھ جو کچھ کہا جاتا ہے اسے قائل کرنے اور ان کو منانے کے لئے زبانی طور پر بولنے پر مشتمل ہوتا ہے۔

خطابت ادب کا ایک فن ہے جو قدیم زمانے سے مشہور ہے اور اس سلسلے میں اس کی بہت سی تعریفیں ہیں لیکن ان میں سے ایک قدیم ترین اور سب سے پہلی مشہور زمانہ یونانی فلسفی، ارسطو کی تعریف تھی۔ جس نے خطابت کو ایسی طاقت سے تعبیر کیا جس میں ہر طرح کے معاملات میں لوگوں کو زیادہ سے زیادہ راضی کرنا شامل ہے۔

خطابت ان فنکارانہ نثر کی ایک قسم ہے جو عربی ادب میں عام طور پر اور خاص طور سے اسلام سے پہلے 622 عیسوی کے ادب میں مشہور ہوئی کیونکہ خطابت اسلام سے پہلے عہد میں کئی معاملات کو نبھاتی تھی۔

جب اسلامی دور آیا تو یہ عہد تجدید عہد کا دور تھا جس نے زندگی کے تمام پہلوؤں اور تمام فنون کو متاثر کیا۔ اسلام کے ابتدائی زمانے میں خطابت کو تقویت ملی اور محمد مصطفیٰ نے خطابت کا ایک مکتب تشکیل دیا جس نے دنیا کو اسلام کا پیغام پہنچایا اور خطابت اپنے عروج پر پہنچی۔ طلباء و طالبات کو اس جملہ سے خطابت کے مقصد سے آشنائی ہوگئی اور مقصد سے آشنائی بھی لازمی ہے۔

خطابت کی حقیقت سے آشنائی۔ اسلامی خطابت کی ترقی میں کئی عوامل کا تعاون تھا۔ سب سے پہلے لوگوں کو خطابت کے ذریعہ اسلام کی دعوت دی گئی اور پھر لوگوں کو دین اسلام میں داخل ہونے کے بعد اس کے احکام کو واضح کرنا اور اس کے مکمل معنی اور تفصیل قرآن اور حدیث کی روشنی میں بیان کرنا ضروری تھا۔ اسلام نے ایسے نئے تصورات پیدا کئے جن کا انسان کو پہلے سے کوئی تعارف نہیں تھا۔ لہٰذا اس زبان کی تجدید اسلامی نظام میں کیا جو مذہبی خطبات میں ظاہر ہوتا ہے۔

مذہبی خطبات سے ظاہر ہوتا کہ جہاں اسلام نے زبان کی تربیت کر کے ایسے انداز میں خطبہ سامنے لایا کہ لوگ بنسبت پہلے سے اس کی طرف زیادہ راغب ہوئے۔ اسلام نے خطابت کے مقاصد کو فروغ دیتے ہوئے متحد کیا اور مفید ثابت کیا۔ یہ ایک ایسے موضوع کے اردگرد گھومتا ہے، جس پر تبادلہ خیال کیا جا سکے۔

خطباء دینے کا ایک دستور عمل قائم ہوا جس کے مطابق تمام خطباء دیتے وقت عمامہ باندھتے، ہاتھ میں عصا لیتے اور اونچی جگہ کھڑے ہو کر خطباء دیتے۔

عربی ادب کے مورخین تقریباً متفقہ طور پر اس بات پر متفق ہیں کہ خطابت حضرت محمد مصطفیٰ اور آپ کی اہلبیت علیہم السلام کے دوران اپنے عروج کمال کو پہنچا۔ خطاب خدا کی حمد و ثناء اور اس کے رسول پر درود و سلام کے ساتھ آغاز ہوتے تھے اور قرآن مجید سے بہت ساری آیات نقل کی گئیں اور انہیں خطبے کے مناسب جگہوں پر رکھا گیا اور بہت سے واعظوں میں اشعار کا ایک حوالہ ملتا تھا یا اس کے فقرے اور معانی سے ایک اقتباس ہوتا تھا۔ 11 ہجری تک کا حبیب اللہ کا خطابت، اس کے بعد 40 ہجری تک کا سلونی سلونی قبل ان تفقدونی کے کہنے والے کا شاہکار خطبات کا تذکرہ اور شریکۃ الحسین، زینب الکبریٰ بنت حیدر کرار کے خطبوں کی اہمیت و اثرات اور موجودہ دور کے خطبوں پر تجزیہ و نظریہ پر تبصرہ و جائزہ قارئین کرام کے پیش نظر ہوگا۔

علمی موضوع پر قلم سوچ سمجھ کر، رک رک کر، فکر، دانش و ادراک سے، ہوش و حواس، تدبیر و صلاحیت سے چلایا جاتا ہے۔ ضروری ہے کہ ضابطہ شناس اور نظام پسندی بھی برقرار رہے۔ ذاتی مطالعہ اور مشاہدات سے تحریر رواں دواں ہے۔

اب اردو، مذہبی و سیاسی دنیا کے ادیبوں، انشاء پردازوں، خطیبوں، مقررین اور شاعروں کے خصائص زبان و بیان اور ان کی بلاغتوں کے لہجوں اور تیوروں کے بارے میں مشاہدہ کیا جا سکتا ہے۔

عام طور پر سامعین متفق نظر آتے ہیں کہ پہلے کے خطیبوں میں جوش کی جگہ سکون، خطیبانہ اثر انگیزی کی جگہ دل نشین متانت اور خروش و طنطنہ کی جگہ علمی وجاہت اور وقار پایا جاتا تھا۔

سامعین، مومنین، حاضرین اور، مصلّی اور عزاداران کربلا یا عوام الناس کو خطیبوں اور مقررین کے سلسلے میں اپنی رائے قائم کرنے کے لئے ان کو مذکورہ خوبیوں، خصوصیات اور صلاحیتوں پر نظر ثانی و جائزہ لینے کی ضرورت ہے جن میں بالخصوص قرآن و تفسیر، علم حدیث، اصول، فقہ، رجال، منطق و ادبیات عرب، آواز پر کمال، انداز بیان، دلکش انداز اظہار، تکنیک، جسمانی حالت، سامعین سے نظروں کا ملنا، جسمانی حرکت، اسلوب (طریقہ/ طرز)، سلاست (فصاحت/ روانی)، متانت (سنجیدگی/ اچھی زبان/ اچھے خیال)، ظرافت (خوش طبعی)، اشارات، استدلال (دلیل/ثبوت)، تجربہ، تجزیہ، تمثیلات (مثال/ مشابہت)، موضوع خطاب پر مطالعہ و قابو، مناسب و دلنشیں لفظ، انفرادیت، سامعین کی ذہنیت، مطالبہ اور ان کا ادب و احترام، خود اعتمادی اور خطابت کا دلکش عنوان وغیرہ خطابت کے لئے لازمی امور و عناصر ہیں۔ کبھی کبھی ایسے خطیب منبر افروز ہوتے ہیں جو اللہ، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، قرآن اور اہلبیت علیہم السلام کے فضائل و مناقب کی جگہ اپنے پسندیدہ بندی کی تعریف کرتے ہیں۔ اس عمل سے گریز کرنا لازمی ہے۔

خطبہ کا تذکرہ ہوگا تو باب مدینۃ العلم، امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام جو بیک وقت قرآن ناطق بھی ہیں اور بائے بسم اللہ کا نقطہ بھی، تزکرہ کر عبادت گزار میں شامل ہونا مقصود ہے۔ آپ کی اپنی خداداد صلاحیتوں کے نمونے نہج البلاغہ میں موجود ہیں۔ ایسے خطبات دنیا آج تک پیش کرنے سے قاصر ہے۔ آپ کے حکیمانہ کلام کا ایک ایک لفظ حقائق و معارف کا بحر ذخار اور ایک ایک نقطہ علم و حکمت کا سمندر ہے۔ ایک اعداد و شمار کے مطابق آپ کے خطبات کی مجموعی تعداد 243 ہے۔ جملہ خطبے 21 مختلف اقسام پر مشتمل ہیں۔

جناب زینب بنت شیر خدا حضرت علی علیہ السلام کا وہ یزید لعنت اللہ کے دربار میں بے مثل، دلیرانہ و حکیمانہ خطبہ جو ہمیشہ خطیبوں کے لئے راہنما قرار دیا گیا "تمام تعریفیں اس خدا کی ہیں جو عالمین کا پروردگار ہے اور صلوات ہو میرے جد پر جو پیمبروں کے سردار ہیں۔ خدا نے سچ فرمایا ہے "پھر جن لوگوں نے براہ کی تھی ان کا انجام براہی ہوا کیونکہ ان لوگوں نے خدا کی آیتوں کو جھٹلایا اور ان کے ساتھ مسخراپن کیا۔ قابل غور ہے کہ حضرت زینب کو قرآن پر کتنا عبور تھا اس کا اندازہ آیات کے انتخاب سے ہو جاتا ہے۔"اے یزید! تم سمجھتے ہو کہ تم نے دنیا کی وسعتوں کو ہم سے چھین لیا ہے۔" قارئین کرام توجہ دیں کہ حضرت زینب نے یزید پلید کو رائج القاب سے خطاب نہیں کیا بلکہ صرف اس کے نام سے مخاطب کیا ہے۔ یہ یزید کے رخسار پر ایک طمانچہ تھا۔

حیدر کرار کی بیٹی کی ہمت دیکھیں۔ یزید لعنت اللہ کے ہی دربار میں اسی کے تخت و تاج اور حکومت کو غاصبانہ قبضہ قرار دیتی ہیں اور اس کی حکومت کو اپنی حکومت کہتی ہیں۔ سورۂ آل عمران کی آیت سے یزید کو بتا رہی ہیں کہ تو اپنی ظاہری فتح سے یہ مت سمجھ کہ خدا تجھ سے راضی ہے۔ خدا کے یہاں دیر ہے اندھیر نہیں۔ "اے آزاد کردہ غلام کی اولاد! ------ بے شک ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔ حضرت زینب نے یزید کو اسی کے دربار میں للکارا ہے کہ جو تیرے بس میں ہے کر دیکھا لیکن تو میرے نانا کے دین کو یا ان پر نازل ہونے والے قرآن کو یا مسلمانوں کے دل سے آل محمد کی محبت کو مٹا نہیں سکتا ہے۔

خطبات کسی اور وجہ یا ذاتی مفاد کے حصولیابی کا ذریعہ نہیں ہے بلکہ اصلاح اور پیغام رسانی کا بہترین ذریعہ ہے لیکن اکثر و بیشتر دیکھا گیا ہے کہ خطباء کرام کی غیر ذمہ داری کے باعث خطبات کی افادیت کم ہوتی جا رہی ہے۔ موضوع اور ضرورت کے لحاظ سے "ما در چہ خیالم و فلک در چہ خیال" والا معاملہ ہوتا جا رہا ہے۔ محترم خطیب مسجد کو اتنی فرصت نہیں کہ معلومات حاصل کریں کہ حالات کیا ہیں، ان کا تقاضہ کیا ہے اور نہ ہی اتنی استعداد ہوتی ہے کہ حالات اور ضرورت کے عین مطابق خطبہ کو مرتب کریں، حقیقتاً بعض اوقات سماعت کے دوران اوّل صف ہو یا آخر صف کے مصلی وہ قیلولہ کی حالت میں نظر آتے ہیں۔ دوسری جانب خطباء کرام داد و تحسین، واہ واہ، سبحان اللہ اور چھت شگاف نعرے کو زینت خطبہ و ذریعہ کامیابی سمجھ بیٹھیں ہیں جبکہ توشہ آخرت ذریعہ بخشش سے آنکھیں بند کر لی گئی ہیں۔

□□□

مذاہب کے درمیان مکالمہ: قومی یکجہتی اور ہم آہنگی کا مؤثر ذریعہ

الطاف میر، جامعہ ملیہ اسلامیہ

آج کی تیزی سے بدلتی ہوئی دنیا میں مذہبی تنوع ہماری زندگی کا ایک فطری حصہ بن چکا ہے۔ ہم اپنے اردگرد مختلف مذاہب کے ماننے والوں کو دیکھتے ہیں۔ جیسے ہندو مت، اسلام، عیسائیت، بدھ مت، سکھ مت، جین مت، یہودیت اور دیگر۔ جن کے عقائد، عبادات اور روایات ایک دوسرے سے مختلف ہو سکتی ہیں۔ اگرچہ یہ مذاہب ظاہری طور پر جدا نظر آتے ہیں، لیکن ان میں اکثر مشترک اقدار پائی جاتی ہیں، جیسے امن، محبت، ہمدردی اور دوسروں کا احترام۔ تاہم، غلط فہمیوں، لاعلمی اور بعض اوقات سیاسی مفادات کی وجہ سے مذہبی تنازعے کا سبب بھی بن جاتا ہے۔ ایسے میں بین المذاہب مکالمہ نہایت اہمیت اختیار کر لیتا ہے۔ یہ ہمیں ایک دوسرے کو سمجھنے اور پُرامن طور پر ساتھ رہنے میں مدد دیتا ہے۔ بین المذاہب مکالمے سے مراد مختلف مذاہب کے ماننے والوں کے درمیان کھلا، باوقار اور باہمی احترام پر مبنی تبادلہ خیال ہے۔ اس کا مقصد کسی مذہب کو برتر ثابت کرنا یا بحث و مباحثہ نہیں ہوتا، بلکہ اصل مقصد سننا، سیکھنا اور سمجھنا ہوتا ہے۔ اس کا مقصد باہمی احترام کو فروغ دینا، نفرت کو کم کرنا اور ایک ایسا معاشرہ تعمیر کرنا ہے جہاں ہر فرد خود کو محفوظ، باعزت اور قابلِ قدر محسوس کرے۔

مذہبی اختلافات نے بعض اوقات بداعتمادی، نفرت اور حتیٰ کہ پرتشدد واقعات کو جنم دیا ہے۔ ہم اکثر فرقہ وارانہ فسادات، سماجی کشیدگی یا نفرت انگیز تقاریر کے بارے میں سنتے ہیں، جن کی بنیاد اکثر دوسرے مذاہب کے بارے میں غلط فہمیوں پر ہوتی ہے۔ جب لوگ دوسروں کے عقائد سے ناواقف ہوتے ہیں تو جھوٹی معلومات پر یقین کرنا یا نفرت سے متاثر ہونا آسان ہو جاتا ہے۔ بین المذاہب مکالمہ ان غلط فہمیوں کی دیواریں گرانے، مختلف برادریوں کے درمیان دوستی قائم کرنے، ایک دوسرے کے عقائد و اقدار کو سمجھنے، اور تعلیم، ماحولیات اور سماجی انصاف جیسے مشترکہ مقاصد پر مل کر کام کرنے میں مدد دیتا ہے۔ اس طرح کی کوششیں امن، اتحاد اور ہم آہنگی کو فروغ دیتی ہیں، اور لاعلمی یا خوف کی بنیاد پر پیدا ہونے والے تشدد کو روکنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ بین المذاہب مکالمے کا ایک اہم فائدہ یہ ہے کہ اس سے ہمیں یہ دریافت ہوتا ہے کہ تمام مذاہب میں بہت سی تعلیمات ایک جیسی ہیں۔ اکثر مذاہب امن و عدم تشدد، ہمدردی و خیرات، سچائی و دیانت داری، بڑوں کے احترام، غریبوں کی دیکھ بھال، معافی اور انکساری جیسے اوصاف پر زور دیتے ہیں۔ مثال کے طور پر، ہندو دھرم میں "وسودھیو کٹمبکم" کا تصور پایا جاتا ہے۔ یعنی پوری دنیا ایک خاندان ہے؛ اسلام میں "رحمت" اور "سلامتی" (سلام) کو بنیادی اہمیت حاصل ہے؛ عیسائیت میں یہ تعلیم دی گئی ہے کہ "اپنے پڑوسی سے اسی طرح محبت کرو جیسے اپنے آپ سے کرتے ہو"؛ بدھ مت "اہنسا" (عدم تشدد) اور "ذہنی بیداری" (کی تعلیم دیتا ہے۔ سکھ مت "سربت دا بھلا" یعنی سب کی بھلائی۔ کا درس دیتا ہے۔ جبکہ جین مت "اپریگراہ" (لاتعلقی) اور پرامن زندگی پر زور دیتا ہے۔ جب لوگ مختلف مذاہب کے درمیان مکالمہ کرتے ہیں تو وہ اکثر یہ محسوس کرتے ہیں کہ وہ ایک دوسرے سے اتنے مختلف نہیں جتنے وہ پہلے سمجھتے تھے۔ یہی احساسِ شراکتِ انسانیت فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی بنیاد بنتا ہے۔

بین المذاہب مکالمے کو فروغ دینے کے کئی مؤثر طریقے ہیں۔ اسکولوں اور کالجوں میں طلبہ کو مختلف مذاہب کے بارے میں باوقار اور درست انداز میں تعلیم دی جانی چاہیے۔ جب نوخیز ذہن تمام مذاہب کے حسن و جمال سے واقف ہو کر پروان چڑھتے ہیں، تو وہ دوسروں سے نفرت کرنے کے بجائے ان کا احترام کرنا سیکھتے ہیں۔ ایسے تہوار، سیمینارز یا ورکشاپس کا انعقاد جن میں مختلف مذاہب کے افراد شریک ہوں، باہمی تفہیم کو فروغ دیتا ہے۔ ایک دوسرے کے تہواروں کو مل جل کر منانا خوشی، میل جول اور دوستی کو جنم دیتا ہے۔ مندروں، مساجد، گرجا گھروں، گردواروں اور دیگر عبادت گاہوں کے رہنماء بڑی سماجی اثر و رسوخ رکھتے ہیں۔ جب مختلف مذاہب کے رہنماء جمع ہو کر اتحاد و یگانگت کی بات کرتے ہیں تو لوگ ان کی بات توجہ سے سنتے ہیں۔ وہ اپنے پیروکاروں کی رہنمائی، رواداری اور امن کی طرف کر سکتے ہیں۔ میڈیا اگر نفرت پھیلانے کے بجائے ہم آہنگی اور باہمی تعاون کی کہانیاں اجاگر کرے تو معاشرے میں مثبت تبدیلی آ سکتی ہے۔ فلمیں، مضامین اور سوشل میڈیا پلیٹ فارم اتحاد، مشترکہ اقدار اور باہمی احترام کی طاقت کو مؤثر انداز میں پیش کر سکتے ہیں۔ نوجوان معاشرے کا مستقبل ہیں۔ طلبہ اور نوجوانوں کے لیے خصوصی مکالماتی نشستیں یا ثقافتی تبادلے کے پروگرام دیرپا روابط قائم کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔ جب مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگ مل کر کام کرتے ہیں تو وہ اپنے اختلافات کو پسِ پشت ڈال دیتے ہیں۔ دوسروں کی خدمت ایک ایسی قدر ہے جو تمام مذاہب میں مشترک ہے۔ بھارت، اگرچہ کئی فرقہ وارانہ چیلنجز سے دوچار رہا ہے، لیکن یہاں مذہبی ہم آہنگی کی بے شمار روشن مثالیں بھی موجود ہیں۔ مثال کے طور پر کیرالہ میں ہندو، مسلمان اور عیسائی ایک دوسرے کے تہواروں میں بھرپور شرکت کرتے ہیں۔ پنجاب میں مسلمانوں اور سکھوں نے مل کر مساجد اور گردواروں کی مرمت و بحالی کا کام انجام دیا ہے۔ عید یا دیوالی جیسے مواقع پر مختلف برادریوں کے لوگ نہ صرف ایک دوسرے کو مبارکباد دیتے ہیں بلکہ مٹھائیاں بھی آپس میں بانٹتے ہیں۔ مختلف مذاہب کے مذہبی رہنماء پُرتشدد واقعات کو روکنے کے لیے امن مارچوں میں شانہ بہ شانہ شامل ہوتے ہیں۔

بین المذاہب مکالمے کو فروغ دینا ہمیشہ آسان نہیں ہوتا۔ ہمارے معاشرے میں اب بھی بڑی حد تک جہالت، تعصب اور بدگمانی پائی جاتی ہے۔ بعض اوقات سیاسی مفادات مذہب کو لوگوں کو تقسیم کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ کچھ افراد کو یہ خوف ہوتا ہے کہ دوسرے مذاہب سے بات چیت کرنے سے اُن کے اپنے عقائد کمزور ہو جائیں گے۔ تاہم، مکالمے کا مطلب یہ نہیں کہ ہم ہر بات سے اتفاق کریں، بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اختلاف کے باوجود ہم ایک دوسرے کا احترام کریں۔ ایک مضبوط ایمان کبھی دوسروں کے بارے میں جاننے سے نہیں گھبراتا۔ درحقیقت، سچا مذہب وسعتِ قلب، انکساری اور ہمدردی کی تعلیم دیتا ہے۔

بین المذاہب مکالمہ صرف مذہب تک محدود نہیں ہوتا، بلکہ اس کا تعلق ایک ایسے پُرامن دنیا کی تشکیل سے ہے جہاں ہر فرد کو عزت، مساوات اور شمولیت کا احساس ہو۔ یہ خوف اور نفرت پر قابو پانے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ جب مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے افراد ایک دوسرے سے بات کرتے ہیں، سنتے ہیں اور سیکھتے ہیں، تو وہ ہم آہنگی کے بیج بوتے ہیں۔ یہ بیج وقت کے ساتھ امن اور اتحاد کے مضبوط درخت بن جاتے ہیں۔ ایک ایسے ملک میں جیسے بھارت، جو تنوع سے بھرپور ہے، اور ایک ایسی دنیا میں جو تیزی سے ایک دوسرے سے جڑ رہی ہے، بین المذاہب مکالمہ محض ایک انتخاب نہیں، بلکہ ایک ناگزیر ضرورت ہے۔ آئیے ہم سب مل کر امن کے سفیر بنیں۔ ایک گفتگو سے ابتدا کرتے ہوئے۔

''امن طاقت کے ذریعے قائم نہیں رکھا جا سکتا۔ اسے صرف باہمی سمجھ بوجھ سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ البرٹ آئن اسٹائن۔'' □

دہلی کی وزیراعلیٰ نے وزیراعظم مودی کو بتایا 'وژنری لیڈر'

دوارکا ایکسپریس وے اور یو ای آر 2 'وکست دہلی' کے وژن میں تعاون دیں گے: ریکھا گپتا

نئی دہلی، (صحافت بیورو): دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے دوارکا ایکسپریس وے اور اربن ایکسٹینشن روڈ (یو ای آر) 2 کے قومی راجدھانی کے حصے کی تعمیر کے لیے ہفتہ کو وزیر اعظم نریندر مودی کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ یہ دونوں راستے 'وکست دہلی' کے وژن میں تعاون دیں گے۔ مسٹر مودی کا اظہار تشکر کرتے ہوئے محترمہ گپتا نے اتوار کو دہلی کے لوگوں کی طرف سے وزیر اعظم کو مبارکباد دی اور کہا کہ آپ کی قیادت میں ملک کی تعمیر کی یہ کہانی صرف ترقیاتی پروجیکٹوں تک محدود نہیں ہے، بلکہ خود کفیلی، ثقافتی نشاۃ ثانیہ اور انتودیہ کے تصور کو پختہ شکل دے رہی ہے۔ دہلی کا یہ استقبال اس غیر متزلزل یقین کی علامت ہے کہ آنے والا کل ایک زیادہ بااختیار، خوشحال اور مہذب ہندوستان کا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کی وزیر اعلیٰ کے طور پر آپ (مسٹر مودی) کی قیادت میں گزشتہ پانچ ماہ کے انتظامی تجربے کی بنیاد پر، میں یہ کہہ سکتی ہوں کہ آپ ملک کے ایک وژنری لیڈر ہیں، جن کی سوچ میں ہندوستان کا ہر شہری شامل ہے، جن کی پالیسیاں اس بات کو یقینی بناتی ہیں کہ ہندوستان کی ہر ریاست برابر کی شراکت دار ہے۔ جس کے عزم سے ہندوستان کا ہر شہری محفوظ محسوس کرتا ہے۔ آپ وہ طاقت ہیں جس نے قومی مفادات سے بالاتر ہو کر قومی مفاد کو ترجیح دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سڑک کا سب سے اہم فائدہ یہ ہے کہ اس سے سندھو بارڈر سے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے تک سفر کا وقت کم ہو جائے گا۔ پہلے اس میں تقریباً دو گھنٹے لگتے تھے لیکن اب یہ فاصلہ طے کرنے میں صرف 40 منٹ لگیں گے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس سے اندرونی اور بیرونی رنگ روڈ پر دباؤ میں نمایاں کمی آئے گی، ساتھ ہی ساتھ بڑے جنکشن جیسے مکربا چوک، مدھوبن چوک، پیرا گڑھی چوک، دھولا کنواں اور نیشنل ہائی وے (این ایچ 9) پر زیادہ بھیڑ نہیں رہے گی۔ اس سے لاکھوں مسافروں کو بڑی راحت ملے گی۔ اس سے قبل انہوں نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ دوارکا ایکسپریس وے اور یو ای آر 2 جیسے تاریخی پروجیکٹوں کا افتتاح کرنے سے پہلے وزیر اعظم نے ان کارکنوں سے ملاقات کی جنہوں نے اس خواب کو پورا کیا۔ ہر کامیابی کی بنیاد پر کھڑے محنت کشوں کو سب سے پہلے نمن کرنا، یہ وژن یہ ظاہر کرتا ہے کہ ترقی صرف عمارتوں اور سڑکوں کے بارے میں نہیں ہے، بلکہ محنت، خدمت اور تپسیہ کے احترام کے نام بھی ہے۔ وکست بھارت کا یہی راستہ ہے، جہاں محنت کا احترام ہی ملک کی سب سے بڑی طاقت بنتا ہے۔

وزیر اعظم نریندر مودی کے ذریعہ دوارکا ایکسپریس وے اور اربن ایکسٹینشن روڈ-2 کے افتتاح کے موقع پر دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا، روڈ ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کے مرکزی وزیر نتن گڈکری، ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نائب سنگھ سینی، اور بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ کمل جیت سہراوت

'اگر یہ حادثہ دوپہر کی نماز کے وقت ہوتا تو جانی نقصان زیادہ ہوتا'

نظام الدین واقع درگاہ شریف پتے والی میں حادثہ سے متعلق مقامی افراد کا بیان

نئی دہلی، (صحافت بیورو): مقامی افراد کا کہنا ہے کہ اگر صدیوں پرانی دہلی کی ایک درگاہ کی چھت کا کچھ حصہ جمعہ کی نماز کے دوران گر جاتا تو ہلاکتوں کی تعداد کہیں زیادہ ہوتی۔ جمعہ کے روز ہمایوں کے مقبرے کے قریب نظام الدین میں واقع ایک درگاہ کی دیوار اور دو ملحقہ کمروں کی چھت گرنے سے 6 افراد جاں بحق اور پانچ زخمی ہو گئے۔ یہ واقعہ شام تقریباً ساڑھے تین بجے پیش آیا۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ اگر یہ حادثہ دوپہر کی نماز کے وقت ہوتا، جب زیادہ بھیڑ جمع ہوتی ہے، تو جانی نقصان کہیں زیادہ ہوتا۔ مشہور درگاہ شریف پتے والی صرف دہلی کے ہی نہیں بلکہ باہر سے آنے والے زائرین کے لیے بھی عقیدت کا مرکز ہے۔ بھلے پوری فروخت کرنے والے راکیش، جو ہمایوں کے مقبرے کے باہر بیٹھتے ہیں، نے پی ٹی آئی کو بتایا کہ اگر یہ واقعہ نماز کے وقت ہوتا تو یہ ایک بہت بڑا سانحہ بن جاتا۔ یہ درگاہ ہمایوں کے مقبرے کے پچھلے حصے میں، سندر نرسری کی طرف جانے والے راستے پر، نیو ہورائزن اسکول کے برابر میں واقع ہے۔ اب حادثے کے بعد یہ ایک تالے کے پیچھے سنسان کھڑی ہے۔ سندر نرسری کے ایک گارڈ نے بتایا کہ ہمیں معلوم ہی نہیں ہوا کہ کیا ہوا ہے، بس ایمبولینس اور پولیس کی گاڑیاں دوڑتی ہوئی دیکھیں۔ پھر پتہ چلا کہ بارش سے بچنے کے لیے کچھ لوگ چھت کے نیچے کھڑے تھے اور وہ چھت گر گئی۔ یہ درگاہ اس 16 ویں صدی کے باغیچے والے مقبرے کے بالکل ساتھ ہے جسے مغل بادشاہ ہمایوں کی پہلی اہلیہ بیگا بیگم نے 1558 میں تعمیر کروایا تھا۔ مقبرے کے ایک محافظ نے کہا کہ میری معلومات کے مطابق یہ درگاہ مقبرے سے بھی پرانی ہے۔ عام دنوں میں بھی لوگ یہاں دعا کے لیے آتے ہیں اور جمعے کو تو بھیڑ بہت زیادہ ہوتی ہے۔ مستقل زائرین کے لیے یہ دکھ ذاتی نوعیت اختیار کر گیا ہے۔ غازی آباد سے آنے والے ایک شخص نے کہا کہ میں برسوں سے یہاں آ رہا ہوں۔ میرا عقیدہ بہت مضبوط ہے اور میرا خاندان تقریباً ہر ہفتے یہاں آتا ہے۔ کل میں ایک ضروری کام کی وجہ سے نہیں آ سکا۔ آج جب آیا تو پتہ چلا کہ حادثے کی وجہ سے درگاہ بند ہے، یہ [illegible] گیا۔ انتظامیہ نے تحقیقات شروع کر دی ہیں اور حادثے کا شکار حصہ سیل کر دیا گیا ہے۔

بچوں کی شادی اور اسمگلنگ جیسے مسائل پورے معاشرے کیلئے خطرہ

جسم فروشی کے دلدل میں پھنسی ٹینا نے اپنی ہمت اور حوصلہ سے نجات حاصل کی

نئی دہلی، (صحافت بیورو) ملک میں بچوں کی بڑی تعداد میں اسمگلنگ جاری ہے۔ اس کے تدارک کے لئے ہمارے پاس قوانین تو ہیں مگر ان پر بروقت اور سختی سے عمل نہیں کیا جا رہا ہے۔ قانون پر عمل درآمد، حکومت نیز سماج کی مشترکہ کاوشوں سے اس غیر قانونی کاروبار کو جڑ سے ختم کیا جا سکتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار سول سوسائٹی تنظیم 'راحت' کے پروجیکٹ منیجر ایم ایم دانش نے یہاں جاری ایک پریس ریلیز میں کیا۔ وہ اپنی ٹیم 'راحت' کے ذریعے ٹینا (فرضی نام) کو بچانے اور اسے تحفظ فراہم کرنے کے بارے میں بتا رہے تھے۔ خیال رہے کہ 'راحت' ملک میں حقوق اطفال کے تحفظ اور بازآبادکاری کیلئے کام کرنے والی تنظیموں کے سب سے بڑے نیٹ ورک جسٹ رائٹ فار چلڈرن (جے آر سی) کی ایک پارٹنر تنظیم ہے۔ جے آر سی 400 سے زیادہ اضلاع میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ 250 سے زیادہ شراکت دار تنظیموں کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ انھوں نے بتایا کہ ٹینا کبھی اسکول جاتی تھی، دوستوں کے ساتھ کھیلتی تھی اور پڑھائی کر کے کچھ بڑا کرنے کے خواب دیکھتی تھی لیکن معاشرے نے اسے بری رسموں کی زنجیروں میں جکڑ کر اس کی خواہشات، خواب اور مستقبل کو تباہ کر دیا۔ مغربی بنگال کے شمالی دیناج پور ضلع کے ایک چھوٹے سے گاؤں میں پلنے والی ٹینا شروع میں ایک عام زندگی گزار رہی تھی لیکن اس کی معصومیت اس دن چور چور ہو گئی جب اس کے گھر والوں نے اسے صرف 15 سال کی عمر میں جبراً شادی کے بندھن میں باندھ دیا لیکن بچپن کی شادی کا شکار ٹینا کی کہانی یہیں ختم نہیں ہوئی بلکہ اس سے زیادہ خوفناک منظر جسم فروشی کیلئے اس کی اسمگلنگ کا تھا۔ انھوں نے مزید کہا کہ ٹینا کی زندگی میں ایک اور بھیانک موڑ آیا جب اس کے پڑوس میں رہنے والی ایک خاتون نے اسکی مجبوری کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اسے جھوٹا دلاسہ دیکر ایک اسمگلر کے پاس بھیج دیا جو پیشہ ور اسمگلر تھا۔ اس نے ٹینا کو بہتر زندگی کا وعدہ کر کے اپنے جال میں پھنسا لیا اور اسے بہار کے کشن گنج کے بہادر گنج لے گیا لیکن حقیقت میں اس کا مقصد ٹینا کو جسم فروشی کے دلدل میں دھکیلنا تھا۔ ٹینا نے مزاحمت کی تو اسمگلر نے تشدد آمیز رویہ کا مظاہرہ کیا۔ راحت کے پروجیکٹ منیجر ایم دانش نے بتایا کہ ٹینا کے احتجاج پر اس شخص نے ٹینا پر ذہنی دباؤ ڈالا اور کہا کہ اس کے شوہر کو یہ کام کرنے کیلئے رضامند کر لیا گیا ہے۔ اب اسے اس میں شامل ہونا پڑیگا لیکن مضبوط ارادوں والی ٹینا نے ہمت نہیں ہاری اور اپنی بیٹی کے ساتھ وہاں سے فرار ہو گئی۔ وہ بہادر گنج کے ایل آر پی چوک پہنچی، جہاں ایک پان کی دکان کے مالک نے اس کی مدد کی اور فوری طور پر 'راحت' کی ٹیم کو اطلاع دی۔ راحت کی ٹیم نے انتظامیہ کے ساتھ ملکر اسے فوری طور پر بچایا اور کٹیہار کے بالیکا گرہ بھیج دیا، جہاں اسے تحفظ اور مدد مل سکے۔ 'راحت' کے پروجیکٹ منیجر ایم دانش نے کہا کہ جب ہم پان والے شریف آدمی کی طرح اپنے اردگرد سے باخبر اور محتاط رہیں گے تو ہم خود کیساتھ ساتھ دوسروں کو بھی استحصال اور اسمگلنگ سے بچا سکتے ہیں۔

این سی ای آر ٹی کا 'نفرتی ماڈیول' نذرِ آتش کرنے کا اعلان

نئی دہلی، (صحافت بیورو): این سی ای آر ٹی (قومی تعلیمی تحقیق و تربیت کونسل) کی جانب سے جاری کردہ نئے تعلیمی ماڈیول کو این ایس یو آئی نے ہندوستانی تاریخ کے ساتھ کھلی چھیڑ چھاڑ قرار دیا ہے۔ دراصل نئے تعلیمی ماڈیول میں تقسیم ہند کا ذمہ دار محمد علی جناح، کانگریس اور ماؤنٹ بیٹن کو قرار دیا گیا ہے، جس پر کافی ہنگامہ برپا ہے۔ این ایس یو آئی کا اس معاملے میں کہنا ہے کہ تقسیم ہند کی سوچ سب سے پہلے 1938 میں ہندو مہاسبھا (جو آر ایس ایس کی پیشرو تنظیم تھی) اور مسلم لیگ نے پیش کی تھی۔ ان دونوں جماعتوں نے مل کر حکومتیں بنائیں۔ جب پورا ملک 1942 میں آزادی کی جنگ لڑ رہا تھا، تو یہ طاقتیں انگریزوں کی خدمت اور خوشامد میں مصروف تھیں۔ این ایس یو آئی نے این سی ای آر ٹی کے ذریعہ جاری کردہ نئے تعلیمی ماڈیول کو نفرت پر مبنی اور بی جے پی-آر ایس ایس نظریات کا حامل قرار دیا ہے۔ اس طلبا تنظیم کا کہنا ہے کہ آج یہی ملک دشمن طاقتیں مہاتما گاندھی، پنڈت جواہر لال نہرو اور سردار پٹیل جیسے عظیم مجاہدین آزادی پر جھوٹے الزامات عائد کر رہی ہیں۔ یہ نہایت شرمناک عمل ہے۔ این ایس یو آئی کے قومی صدر ورون چودھری نے اس معاملے میں اپنا سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کی تاریخ جھوٹ اور نفرت سے نہیں لکھی جائے گی۔ جب ملک آزادی کی جدوجہد میں مصروف تھا، تب یہ لوگ انگریزوں کے ساتھ کھڑے تھے۔ آج وہی لوگ گاندھی جی، نہرو جی اور سردار پٹیل جی جیسے رہنماؤں پر جھوٹے الزامات لگا رہے ہیں۔ ہم ملک کے معصوم بچوں کو آر ایس ایس اور بی جے پی کے جھوٹے تاریخ کے جال میں پھنسنے نہیں دیں گے۔ وہ مزید کہتے ہیں کہ این ایس یو آئی 18 اگست 2025 (پیر) کو پورے ملک میں این سی ای آر ٹی کے اس نفرت انگیز ماڈیول کو علامتی طور پر جلائے گی۔ یہ لڑائی سچائی اور ہماری آزادی کی حقیقی وراثت کو بچانے کی ہے۔

مسئلہ فلسطین پر مختلف ممالک کے سفیروں ونمائندوں سے ملاقاتوں کا سلسلہ جاری

جب نسل کشی جاری ہو تو اس وقت غیر جانبدار رہنا، جرم میں شمولیت کے مترادف ہے: سید سعادت اللہ حسینی

نئی دہلی، (صحافت بیورو): جماعت اسلامی ہند نے غزہ میں جاری انسانی بحران کے خاتمے کیلئے نئی دہلی میں 7 سفارت خانوں یورپی یونین، فرانس، گیمبیا، ایران، انڈونیشیا، مصر اور اردن کے سفیروں، سینئر سفارت کاروں اور نمائندوں سے ملاقاتیں کی۔ ان میں سے دو ملاقاتیں دیگر تنظیموں کے مشترکہ وفود کے ساتھ کی گئیں جبکہ بقیہ 5 ملاقاتیں صرف جماعت اسلامی ہند کے وفود پر مشتمل تھیں۔ ملاقاتوں کے دوران میمورنڈم پیش کیا گیا اور سفراء و سینئر سفارتکاروں کے ساتھ متعلقہ موضوع پر بات چیت ہوئی جس میں غزہ میں ہونے والی تباہی اور عالمی برادری کی ذمہ داریوں کو اجاگر کیا گیا۔ اکتوبر 2023 سے جاری اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں ایک لاکھ سے زائد فلسطینیوں کی شہادت ہوئی ہے جن میں تقریباً 20 ہزار بچے شامل ہیں، وفد نے غزہ میں تقریباً 90 فیصد طبی سہولیات کی تباہی، خوراک اور ادویات کی شدید قلت، پانچ لاکھ بچوں کی تعلیم سے محرومی اور قحط کے صورتحال کے مسئلہ کو شدت سے اٹھایا اور سفراء کے ذریعے متعلقہ حکومتوں سے موثر اقدامات کا مطالبہ کیا۔ میمورنڈم میں متعلقہ حکومتوں سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ غزہ میں عام شہریوں اور شہری انفراسٹرکچر کے خلاف طاقت کے بے جا استعمال کی کھلے عام مذمت کریں اور اقدار پر مبنی اخلاقی موقف اختیار کریں۔ کیونکہ غزہ میں جو کچھ بھی ہو رہا ہے، یہ بین الاقوامی انسانی قوانین کی صریح خلاف ورزی ہے۔ لہٰذا جنگی جرائم کے مرتکب اسرائیلی رہنماؤں کے خلاف بین الاقوامی قانونی کارروائی کی حمایت اور غزہ پر غیر قانونی قبضے کے خاتمے کی مانگ کرنے والی اقوام متحدہ کی قراردادوں کے حق میں ووٹ کر کے جوابدہی طے کی جائے۔ وفود نے ان حکومتوں سے مطالبہ کیا کہ وہ اسرائیل کے ساتھ اپنے عسکری، اقتصادی اور سفارتی تعلقات اس وقت تک معطل کر دیں جب تک کہ وہ بین الاقوامی قوانین کی پابندی نہیں کرتا اور اپنی جارحیت سے باز نہیں آتا۔ وفود نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ انسانی امداد کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں جن میں 'UNRWA' جیسے اداروں کی معاونت میں اضافہ، محصور آبادی کو خوراک، پانی، ایندھن اور طبی سامان فراہم کرنے کے لیے انسانی ہمدردی کی راہداریاں کھولنے میں سہولت دی جائے۔ وفود نے پرزور انداز میں مطالبہ کیا کہ فلسطینی عوام کے حق خودارادیت، خودمختاری اور ان کے منتخب نمائندوں کی حکمرانی کے حق کو تسلیم کیا جائے۔ کیونکہ ایک آزاد اور خودمختار ریاستِ فلسطین کا قیام ہی اس تنازع کا واحد منصفانہ اور پائیدار حل ہے۔ چونکہ فلسطین کی حمایت میں رائے عامہ کو ہموار کرنا، جماعت اسلامی ہند کی کوششوں کا ایک اہم حصہ ہے، اس لیے وہ آئندہ دنوں میں بھی مزید سفارت خانوں سے رابطہ قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

اس کی وجہ بیان کرتے ہوئے امیر جماعت اسلامی ہند سید سعادت اللہ حسینی نے کہا کہ جب نسل کشی جاری ہو تو اس وقت غیر جانبدار رہنا، جرم میں شمولیت کے مترادف ہے۔ غزہ کے لوگوں کو اجتماعی سزا دی جا رہی ہے اور دنیا خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ یہ سراسر ظلم ہے۔ ہمارے احتجاجات اور سفارت خانوں سے بات چیت کا مقصد یہ ہے کہ فلسطینیوں کی چیخ ہر طاقتور کے کانوں تک پہنچے۔

'قرآنِ شریک پوری انسانیت کی فلاح و بہبود کا ضامن ہے'

مدرسہ تجوید القرآن میں پرچم کشائی کی تقریب میں شیخ عبد الکریم کا اظہار خیال

نئی دہلی، (صحافت بیورو): یوم آزادی کے موقع پر مدرسہ تجوید القرآن میں پرچم کشائی کی تقریب منعقد ہوئی، جسکی سرپرستی آل انڈیا امام آرگنائزیشن کے صدر ڈاکٹر عمیر الیاسی نے کی جبکہ مہمان خصوصی کی حیثیت سے مولانا آزاد ایجوکیشن فاؤنڈیشن (وزارتِ اقلیتی امور، حکومت ہند) کے سابق رکن حاجی شیخ عبدالکریم نے کہا کہ قرآنِ پاک اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے جو پوری دنیا میں امن وسکون قائم کرنے اور انسانیت کی فلاح و بہبود کی صلاحیت رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حضور اقدس حضرت محمد مصطفیٰ صرف مسلمانوں کیلئے نہیں بلکہ پوری انسانیت کیلئے 'رحمت للعالمین' (جگت گرو) بناکت بھیجے گئے ہیں۔ شیخ عبدالکریم نے مزید کہا کہ صوفیائے کرام اور علمائے دین نے ہمیشہ اس پیغام کو عام کیا ہے کہ اسلام امن، محبت اور بھائی چارے کا مذہب ہے، ہمیں بھی آج کے حالات اسی پیغام کو عام کرنے کی ضرورت ہے۔ مدرسہ کے سرپرست محمود الحسن نے اعلان کیا کہ اب ادارے میں دسویں جماعت تک کی کلاسز شروع کی جائیں گی۔ اس موقع پر طلبہ نے اردو اور انگریزی زبانوں میں عمدہ تقاریر پیش کر کے شرکا سے داد وصول کی۔ عمیر الیاسی نے اپنے خطاب میں طلبہ کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ نئی نسل کو قرآن وسنت کی تعلیم کیساتھ عصری علوم سے بھی آراستہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ تقریب میں بی جے پی کے سینئر لیڈر حاجی محمد عاقل قریشی اور سوشل ورکر زاہد حسین سمیت دیگر نے شرکت کی، جبکہ اختتام قاضی فیروز عالم کی دعا اور کلماتِ تشکر پر ہوا۔

شراب کے نشے میں پڑوسیوں نے پیسے کے جھگڑے میں ڈیلیوری ایگزیکٹو کو چاقو مار کر قتل کر دیا

نئی دہلی، (صحافت بیورو): شمالی دہلی کے چندروہار علاقے میں ہفتے کی رات 24 سالہ ڈیلیوری ایگزیکیٹو کو مبینہ طور پر اس کے پڑوسیوں نے پیسے کے جھگڑے میں چھرا گھونپ کر قتل کر دیا، پولیس نے بتایا کہ یہ واقعہ رات تقریباً 12 بج کر 20 منٹ پر پیش آیا۔ متاثرہ کی شناخت آشیش ورما کے طور پر ہوئی ہے جسے شراب کے نشے میں ہونے والی لڑائی کے دوران چاقو مارا گیا، پولیس کو دیے گئے اپنے بیان میں آشیش کی والدہ نے الزام لگایا کہ ان کے پڑوسی، بچن لال (32) اور راکیش (30)، جو نیلوٹھی ایکسٹینشن کے دیپک وہار کے رہائشی ہیں، نے ان کے بیٹے پر حملہ کیا۔ پولیس نے بتایا کہ دونوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور ان کے خلاف مناسب دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ آشیش کو اس کے اہل خانہ دین دیال اپادھیائے اسپتال لے گئے، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ ابتدائی میڈیکل معائنے میں آشیش کے سینے کے بائیں طرف چاقو کا گہرا زخم پایا گیا، ایک پولیس افسر نے کہا کہ آشیش، جو کاس پوری کے بھدیلا گاؤں میں رہتا تھا، غیر شادی شدہ تھا۔

دہلی مائنارٹیز ویلفیئر ایسوسی ایشن کی طرف سے جشن آزادی کا انعقاد

موجودہ حالات میں اتحاد و اتفاق اور بقائے باہمی ہم آہنگی کے ساتھ رہنے کی تاکید

نئی دہلی، (صحافت بیورو): دہلی مائنارٹیز ویلفیئر ایسوسی ایشن کی طرف سے یہاں جشن آزادی کے سلسلے میں ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں مہمان خصوصی کے طور پر سابق مرکزی وزیر جگدیش ٹائٹلر نے شرکت کر کے آزادی کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ مسٹر ٹائٹلر نے تعلیم حاصل کرنے پر زور دیا، ساتھ ہی انہوں نے آج کے حالات میں اتحاد و اتفاق اور بقائے باہمی ہم آہنگی کے ساتھ رہنے کی تاکید کی۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ آج اقتدار میں ہیں، وہ کچھ دن کے مہمان ہیں، البتہ ہمیں ہر حالت میں اپنی گنگا جمنی تہذیب اور قدیمی روایت کا ہمیشہ زندہ رکھنا ہے، بالخصوص انسانی فریضہ کو عام کرنا ہے۔ پروگرام کے کنوینر حاجی محمد سعید خان نے مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے بتایا کہ ہمارا علاقہ ہمیشہ امن و امان اور ایکتا کا مرکز رہا ہے، یہاں سے ایک خاص پیغام جاتا ہے کہ سبھی مذاہب کے لوگ ایک ساتھ رہتے ہیں اور ایک دوسرے کی غم اور خوشی میں شریک ہوتے ہیں، یہی ایکتا اور بھائی چارگی کے پیغام کو فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ سابق ایم ایل اے انل بھاردواج اور چاندنی چوک شہر ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر جاوید مرزا علی نے کہا کہ ضروری ہے کہ قوم کے بچے تعلیم حاصل کریں، بالخصوص موبائل وغیرہ سے دوری اختیار کریں، ساتھ ہی ہندوستانی تاریخ سے واقف ہوں۔ اہم شرکا میں سابق رکن اسمبلی راجیش جین، شادی رام، مانو کے سابق چانسلر ڈاکٹر فیروز بخت احمد، قرولباغ ضلع کے صدر مدن کھوروال، سابق چیئرمین ٹھاکر داس منیشا شرما، پریرنا سنگھ، پیرجی محمد نعیم احمد، حاجی محمد شاہد جمال عرف گڈو بھائی، محمد خالد، محبوب عالم قریشی، محمد عامر احمد، محمد شفیق، محمد عمران و دیگر کے اسمائے گرامی قابل ذکر ہیں۔

ماس ہاسپٹل میں یومِ آزادی پر پرچم کشائی کی شاندار تقریب منعقد

نئی دہلی، (پریس ریلیز): جنوبی دہلی کے جیت پور علاقے میں واقع ماس ہاسپٹل میں 79 ویں یومِ آزادی کے موقع پر پرچم کشائی کی پروقار اور روح پرور تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب میں ڈاکٹرس، نرسنگ اسٹاف اور مقامی معزز شخصیات نے بھرپور شرکت کی۔ پرچم کشائی کی سعادت معروف سرجن ڈاکٹر محمد اسعد نے حاصل کی، جس کے بعد ہاسپٹل کے اسٹاف غضنفر ایرانی اور محمد آصف نے قومی ترانہ 'جن گن من' پیش کیا، جسے حاضرین نے کھڑے ہو کر احترام کے ساتھ سنا۔ تقریب میں پٹنہ ہائی کورٹ کے وکیل ڈاکٹر عطاء اللہ انور، ماہر امراض اطفال ڈاکٹر حسیب عالم، ماہر امراض نسواں ڈاکٹر تبسم انجم، جنرل فزیشن ڈاکٹر شہروز عالم، ماہر ڈینٹل ڈاکٹر بزغہ شاہین، آرتھوسرجن ایم ایس احتشام، ماہر طب عمومی ڈاکٹر حسنین رضا، جنرل فیزیشین محمد سلمان، رضوان احمد ایڈمن، فرحین سلمانی اور دیگر معززین کی شرکت نے تقریب کو وقار بخشا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر محمد اسعد نے یومِ آزادی کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ آج کا دن ہمیں اپنے اُن آبا و اجداد کی قربانیوں کی یاد دلاتا ہے، جنہوں نے آزادی کی خاطر جان و مال کی بازی لگائی۔ یہ دن ہم سب کو یہ پیغام دیتا ہے کہ آزادی ایک انمول عطیہ ہے، جس کی قدر کرنا اور اسے محفوظ رکھنا ہم سب کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔

صفائی نصف ایمان پر عمل کرتے ہوئے علاقے کو صاف رکھنے کی ضرورت: شمس الضحیٰ

'ہمیں کوڑا کرکٹ گلیوں میں ڈالنے سے گریز کرنا چاہئے کیوں کہ اس سے ہمارے علاقے کی بدنامی ہوتی ہے'

نئی دہلی، (پریس ریلیز): دہلی کی وزیر اعلیٰ محترمہ ریکھا گپتا کی اپیل کہ 'دہلی کو گندگی اور کوڑے سے پاک' مہم میں حصہ لیتے ہوئے سہوگ اربن تھرفٹ اینڈ کریڈٹ کوآپریٹو سوسائٹی لمیٹڈ کے چیئرمین ایم شمس الضحیٰ نے کہا کہ صفائی نصف ایمان ہے اس لئے ہمیں اپنے ارد گرد کے علاقے کو صاف ستھرا رکھنے کی ضرورت ہے۔ سہوگ اربن تھرفٹ اینڈ کریڈٹ کوآپریٹو سوسائٹی لمیٹڈ نے اپنی چیئرمین کی قیادت میں سہوگ کے کارکنان، ممبران، عہدیداران اور نیک خواہشات رکھنے والوں کے ساتھ سہوگ آفس کے آس پاس اور الشفا ہاسپٹل کے پاس نہ صرف صفائی کی بلکہ صفائی مہم چلائی اور لوگوں کو صفائی کے تئیں ترغیب دینے کے لئے پرچے بھی تقسیم کئے۔ مسٹر شمس الضحیٰ نے اس موقع پر کہا کہ صفائی ستھرائی کی نہ صرف ہمارے مذہب میں تلقین اور ترغیب دی گئی ہے بلکہ جسمانی صحت اور صحت مند معاشرہ کے لئے ازحد لازمی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کی وزیر اعلیٰ محترمہ ریکھا گپتا کی اپیل پر ہم لوگ صفائی مہم چلا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صفائی صرف حکومت کا کام نہیں ہے بلکہ ہمارے لئے بھی فرض ہے کہ ہم اپنے علاقے کو صاف ستھرا رکھیں۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ اگر ان کی اپیل نہ بھی ہوتی تب بھی ہمارے لئے ضروری ہے کہ اپنے علاقوں کو صاف ستھرا رکھیں۔

انہوں نے کہا کہ ہمیں کوڑا کرکٹ گلیوں میں ڈالنے سے گریز کرنا چاہئے کیوں کہ اس سے ہمارے علاقے کی بدنامی ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسی جذبے کے تحت سہوگ اربن تھرفٹ اینڈ کریڈٹ کوآپریٹو سوسائٹی لمیٹڈ نے فیصلہ کیا تھا کہ ابوالفضل، شاہین باغ اور جامعہ نگر میں 17 اگست کو ایک صفائی مہم چلائی جائے۔

اسی مہم کے تحت سہوگ کے اراکین اور عہدیداران صفائی مہم چلا رہے ہیں۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی (شعبہ او بی سی) کے نیشنل میڈیا کوآرڈینیٹر اور کانگریس کے لیڈر محمد ہدایت اللہ نے کہا کہ صفائی انسان کے لئے بہت ضروری ہے اس سے نہ صرف آپ صحت مند رہتے ہیں بلکہ آس پاس اور علاقے کے لوگ بھی صحت مند رہتے ہیں۔ اس لئے صفائی مہم کو عوامی مہم میں تبدیل کر کے پورے علاقے کو صاف رکھنے کی کوشش کی جانی چاہئے۔

ممبئی سمیت ودربھ میں موسلادھار بارش کی پیش گوئی

21 اگست تک ریاست میں تیز بارش اور گرج چمک کے ساتھ تیز بارش کے امکانات، رائے گڑھ اور رتنا گیری اضلاع میں کئی ندیاں خطرے کے نشان سے اوپر، عوام کو محتاط رہنے کی ہدایت

ممبئی: محکمہ موسمیات نے اتوار کے روز اطلاع دی ہے کہ ممبئی، ودربھ، کوکن اور مغربی مہاراشٹر کے مختلف حصوں میں موسلادھار بارش کا امکان ہے۔ اسی دوران رائے گڑھ اور رتنا گیری اضلاع میں کئی ندیاں خطرے کے نشان کو پار کر چکی ہیں جس کے سبب انتظامیہ نے نشیبی بستیوں کے رہائشیوں کو فوراً محفوظ مقامات کی طرف منتقل ہونے کی تاکید کی ہے۔ ممبئی اور اس کے نواحی علاقوں میں گذشتہ شب سے بھاری بارش کا سلسلہ جاری ہے، جس کی بنا پر کئی نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہوگیا ہے اور میونسپل ادارے کے عملے کی جانب سے نکاسی آب کی مسلسل کوششیں کی جا رہی ہیں۔ ماہی گیروں کو بھی تنبیہ کی گئی ہے کہ وہ کسی صورت سمندر میں نہ اتریں۔

ریاستی ایمرجنسی آپریشن سینٹر کے مطابق ممبئی کے علاقائی موسمیاتی مرکز نے بتایا ہے کہ آج سے لے کر 21 اگست تک ریاست میں تیز بارش اور گرج چمک کے امکانات ہیں۔ پیش گوئی کے مطابق وسطی اور مغربی مہاراشٹر کے کونکن و گھاٹ والے علاقے انتہائی بھاری بارش سے متاثر ہوسکتے ہیں جبکہ مراٹھواڑہ کے متعدد مقامات پر بھی شدید بارش ہونے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ اس دوران 40 تا 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے آندھی چلنے اور بجلی گرنے کا بھی خدشہ ہے۔ رائے گڑھ ضلع میں امباندی خطرے کی سطح عبور کر چکی ہے جبکہ رتنا گیری ضلع کی کنڈلیکا، جگبوڈی اور کوداولی ندیاں بھی انتہائی نشان سے اوپر بہہ رہی ہیں، جس پر مقامی لوگوں کو خبردار کیا گیا ہے کہ وہ سیلابی حالات سے بچنے کے لیے مکمل احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔

واشم ضلع میں لگاتار تیسرے دن بارش ہورہی ہے جس کی وجہ سے ندی نالوں میں طغیانی پیدا ہوگئی ہے۔ کونڈالہ جھامارے میں آنے والے سیلابی ریلے نے 40 مویشیوں کو بہا دیا جن میں سے 10 تا 15 جانور بازیاب کر لیے گئے ہیں جبکہ باقی ابھی تک لاپتہ ہیں۔ ایوت محل ضلع میں بھی صبح سے جاری موسلادھار بارش کے نتیجے میں عیسی پور ڈیم میں پانی کی زبردست آمد ہوئی جس کے باعث ڈیم کے 9 دروازے پچاس سینٹی میٹر تک کھول دیے گئے۔ پوساد۔ ہنگولی شاہراہ پر شیمبل پمپری کے نزدیک پینگنگا ندی پر پل پانی میں ڈوب جانے کی وجہ سے آمد و رفت پوری طرح بند کردی گئی ہے۔ جالگاؤں کے دھرنگاؤں قصبے میں بھی دھرنی نالے میں پانی بھر جانے سے مقامی آبادی مشکلات سے دوچار ہے۔ نصف شب سے جاری بارش کے سبب نالہ ندی کی صورت اختیار کر چکا ہے اور پشتے نہ ہونے کے سبب پانی تیزی سے گھروں اور دکانوں میں داخل ہوگیا ہے۔

کوکن کے ساحلی علاقوں میں 20 اگست کے دوران 50 تا 60 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں چلنے کی پیش گوئی کی گئی ہے اور اس عرصے میں سمندر انتہائی پرخطر ہوگا، اسی لیے ماہی گیروں کو سمندر میں جانے سے سختی کے ساتھ روک دیا گیا ہے۔ اس دوران "ساچیت" ایپ کے ذریعہ شہریوں کو متواتر وارننگ پیغامات بھیجے جا رہے ہیں تاکہ وہ کسی بھی آفت کیلئے تیار رہ سکیں۔ ریاستی انتظامیہ نے نیشنل ڈیزاسٹر رسپانس فورس اور اسٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس کو ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے الرٹ کردیا ہے۔

کیبل چور گروہ بے نقاب
15 افراد گرفتار، جے سی بی ضبط

ممبئی: یہ ایک معمول کی مرمت کا کام لگتا تھا۔ موقع پر ایک جے سی بی مشین موجود تھی، رات کے اندھیرے میں حفاظتی جیکٹس پہنے ہوئے لوگ سڑک کی کھدائی کر رہے تھے، یہاں تک کہ دستاویزات سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ وہ مہانگر ٹیلی فون نگم لمیٹڈ کے ٹھیکیدار تھے۔ سائن میں ڈالڈا کمپنی کے قریب روڈ نمبر 29 کا منظر سرکاری لگ رہا تھا۔ جب صبح 3 بجے کے قریب سائن پولیس کو اس معاملے کی اطلاع ملی، تو حکام نے ابتدائی طور پر فرض کیا کہ یہ سڑک کی تعمیر کا کام رات کے وقت طے کیا گیا تھا تاکہ ٹریفک افراتفری سے بچا جا سکے۔ جب کارکنوں نے تانبے کی موٹی تاریں کھینچنا شروع کیں تب پولیس کو شک پیدا ہوا۔ انسپکٹر سنتوش شیوالے کی قیادت میں ایک ٹیم نے مداخلت کی اور ایسے ہی ایک گینگ کا پردہ فاش کیا۔ ایک ریکٹ کا پردہ فاش کیا جو قیمتی تانبے کی ڈکیتی کرنے والا تھا۔ پولیس نے موقع سے 15 افراد کو گرفتار کرلیا ہے، لیکن مبینہ ماسٹر مائنڈ پرتیک موہتے فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔ گرفتار افراد کی شناخت نیرج سراف (30)، ویلو کندر (42)، دنیش موکل (39)، یش گھوڑاڈ (25)، سنتوش ڈالوی (38)، آکاش دھوترے (22)، امان چودھری (21)، وکرم اگروال (42)، سنجے گونڈ (29)، نتن گجھارے (32)، نتن داؤس (32)، سنجے گونڈ (29)، مہیش کمار (26) اور معراج منصوری (32) کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس نے کہا کہ انہوں نے بھاری مشینری سے لے کر جعلی کاغذات، سب کچھ ترتیب دیا تھا تاکہ خود کو ایم ٹی این ایل کے حقیقی ٹھیکیداروں کے طور پر پیش کیا جا سکے۔

مہاراشٹر میں 'ایس آئی آر' بلدیاتی انتخابات کے بعد کروائیں

ریاستی الیکشن کمیشن نے الیکشن کمیشن آف انڈیا سے خصوصی درخواست کی

ممبئی: مہاراشٹر کے الیکشن کمیشن نے الیکشن کمیشن آف انڈیا سے خصوصی درخواست کی ہے۔ یہ درخواست ریاست کی ووٹر لسٹ سے متعلق ہے۔ مہاراشٹر الیکشن کمیشن نے لکھا ہے کہ ووٹر لسٹ میں تصحیح کا کام ابھی نہیں کرنا چاہیے۔ انہوں نے مہاراشٹر کے بلدیاتی انتخابات کے بعد 'ایس آئی آر' کا کام کرنے کو کہا ہے۔ ریاستی الیکشن کمشنر دنیش واگھمارے نے یہ درخواست خط ای سی آئی کو لکھا ہے اور اسے سی ای او کے دفتر کے ذریعے بھیجا گیا ہے۔ تاہم الیکشن کمیشن کی جانب سے تا حال کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا۔

خط میں الیکشن کمشنر نے کہا ہے کہ مہاراشٹر میں بلدیاتی انتخابات کے لیے وارڈ بنائے جائیں گے۔ ووٹر لسٹ کو بھی الگ کرنا ہوگا۔ ان تمام کاموں کے لیے انہیں عملے کی ضرورت ہوگی۔ ایسے میں ایس آئی آر کے کام کو فی الحال ملتوی کر دیں۔ مہاراشٹر میں بلدیاتی انتخابات بشمول بی ایم سی انتخابات دیوالی کے بعد ہونے کا امکان ہے۔

بی ایم سی سمیت ریاستوں کے بلدیاتی انتخابات مہاراشٹر میں ہونے والے ہیں۔ ان میں 29 میونسپل کارپوریشنز، 290 نگر پنچایتیں اور کونسلیں، 32 ضلع کونسلیں اور 336 پنچایت سمیتیاں شامل ہیں۔ مہاراشٹر میں تمام باڈی کی مدت بہت پہلے ختم ہوچکی ہے۔ سپریم کورٹ کے حکم کے بعد انتخابات ہونے ہیں۔ ووٹر لسٹ میں تصحیح کا کام کب کیا جائے گا اس کا فیصلہ ابھی نہیں ہوا ہے۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے تمام ریاستوں کو خصوصی نظر ثانی کرنے کا حکم دیا ہے۔ یہ ایس آئی آر پہلے ہی بہار میں ہو چکا ہے۔ ایس آئی آر کے تحت ووٹر لسٹ کو بہتر بنایا جا رہا ہے۔ اس کا مقصد ووٹر لسٹ سے فرضی ناموں کو ہٹانا ہے۔ ڈپلیکیٹ ناموں کو ہٹا دیا جائے اور فہرست کو مزید درست بنایا جائے۔ افسر نے کہا کہ جس طرح بہار میں ووٹر لسٹ کو بہتر بنایا جا رہا ہے، اسی طرح دیگر ریاستوں میں بھی کیا جائے گا۔ اس کام کے لیے پہلے سے پرنٹ شدہ فارم استعمال کیے جائیں گے۔ ووٹرز کی مختلف کیٹگریز بنائی گئی ہیں، 1987 سے پہلے پیدا ہونے والے افراد، 1987–2004 کے درمیان پیدا ہونے والے ووٹرز اور 2004 کے بعد پیدا ہونے والے افراد۔ ان کی تصدیق کے لیے انہیں اپنی پیدائش، شہریت اور پتہ کے ثبوت کے لیے 11 قسم کے دستاویزات کی ضرورت ہوگی۔

انجمن اصغریہ ممبئی کے زیر اہتمام ایک ہفتہ تک مجالس کا سلسلہ جاری

ممبئی: انجمن اصغریہ ممبئی کی جانب سے شہادتِ خاتم المرتبت حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور سبط اکبر امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام کی مناسبت سے ایک ہفتہ مجالس کا سلسلہ جاری ہے۔ یہ مجالس مبارکہ امام بارگاہ زینبیہ میں 21 صفر سے 27 صفر تک ہر شب 9 بجے منعقد کی جا رہی ہیں۔ مجالس سے مشہور و معروف ذاکر اہل بیتؑ علامہ اصغر آفندی صاحب خطاب فرما رہے ہیں۔ اس ہفتہ مجالس کا عنوان 'معرفتِ رسول اللہ ﷺ و امام حسن علیہ السلام' رکھا گیا ہے۔

علم و حکمت سے بھرپور یہ خطابات سامعین کے قلوب کو منور کر رہے ہیں اور اہلبیت اطہارؑ کی سیرت طیبہ کو سمجھنے اور اپنانے کی جانب ترغیب دلا رہے ہیں۔ ہر شب عاشقانِ اہلبیتؑ بڑی تعداد میں امام بارگاہ زینبیہ میں شریک ہو رہے ہیں اور ذکرِ محمدؐ و آل محمدؐ سے اپنے ایمان کو تازگی بخش رہے ہیں۔

دہی ہانڈی تہوار کے دوران 2 گووینداؤں کی موت

شہر اور مضافات میں 95 افراد ہوئے زخمی، دو کی حالت اب بھی تشویشناک

ممبئی: کرشن جنم اشٹمی پر کئی مقامات پر دہی ہانڈی کا اہتمام کیا گیا۔ ممبئی، تھانے اور مہاراشٹر کے دیگر علاقوں میں دہی ہانڈی تہوار کے دوران الگ الگ حادثات میں دو گووینداؤں کی موت ہوگئی اور 95 افراد زخمی ہو گئے۔ حکام نے بتایا کہ ممبئی کے مانخورد میں دہی ہانڈی کے لیے رسی باندھتے وقت گر کر ایک گووندا کی موت ہوگئی۔ حکام نے بتایا کہ مرنے والے کی شناخت جگموہن شیوکرن چودھری کے طور پر کی گئی ہے۔ ایک اور 14 سالہ گووندا کی موت ہوگئی ہے۔ میونسپل حکام نے بتایا کہ جگموہن شیوکرن چودھری (32) کی موت مضافاتی مانخورد میں دہی ہانڈی باندھتے وقت پہلی منزل سے گرنے سے ہوئی۔ نو سالہ بچے سمیت دو افراد کی حالت تشویشناک ہے۔ کل 32 افراد اسپتال میں داخل ہیں۔

پولیس نے بتایا کہ ممبئی میں دہی ہانڈی کے دوران اہرام بناتے ہوئے 32 گووندا زخمی ہوئے جنہیں اسپتال میں داخل کرایا گیا جبکہ دیگر کو ڈسچارج کر دیا گیا۔ عہدیداروں نے بتایا کہ آرین یادو (9) جوتا ناجی نگر کا رہنے والا ہے، شدید طور پر زخمی ہوا ہے اور اس کا کاندیولی کے ایک سرکاری اسپتال میں علاج کیا جا رہا ہے۔ اسی دوران ایک اور شدید زخمی گووندا کی شناخت شریاس چالکے (23) کے طور پر ہوئی ہے اور اسے سرکاری جی ٹی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ جزیرے کے شہر میں 48 گووندا زخمی ہوئے، جبکہ 17 شہر کے مشرقی حصے میں اور 10 مغربی حصے میں زخمی ہوئے۔ اسی دوران پڑوسی تھانے میں تین لوگوں کے زخمی ہونے کی اطلاع ہے۔ ہر سال دہی ہانڈی کے تہوار کے دوران کئی گووینداؤں کے زخمی ہونے کی اطلاعات موصول ہوتی ہیں۔ اسی کے پیش نظر بی ایم سی نے اس بار ایک خاص قدم اٹھایا ہے۔ بی ایم سی کمشنر بھوشن گگرانی نے کارپوریشن کے تمام اسپتالوں کو زخمی گووندوں کا مفت علاج کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس کے علاوہ اسپتالوں کو ہر تین گھنٹے بعد زخمیوں کی رپورٹ ایمرجنسی کنٹرول روم کو بھیجنا ہوگی تاکہ صورتحال پر نظر رکھی جا سکے۔ دہی ہانڈی کے بڑے مقامات پر بھی ٹیمیں تعینات کردی گئی ہیں۔

ممبئی میں موسلادھار بارش کے دوران تلسی جھیل چھلک گئی

ممبئی کو پانی فراہم کرنے والی تمام ساتوں جھیلوں میں 130498 کروڑ لیٹر پانی کا ذخیرہ موجود

ممبئی: ممبئی، پونے، تھانے، کوکن سمیت مہاراشٹر کے کئی حصوں میں موسلادھار بارش جاری ہے۔ دریں اثنا، تلسی جھیل، ممبئی کو پانی فراہم کرنے والی سات جھیلوں میں سے ایک، ہفتہ کی شام 6;45 پر چھلک گئی۔ بی ایم سی نے کہا کہ تلسی جھیل سنجے گاندھی نیشنل پارک کے اندر بنی ہے۔ یہ جھیل بھانڈوپ واٹر ٹریٹمنٹ کمپلیکس سے منسلک ہے۔ تلسی جھیل میں 804.60 کروڑ لیٹر (8046 ملین لیٹر) پانی ذخیرہ کرنے کی گنجائش ہے۔ جھیل مکمل طور پر بھر چکی ہے اور اب چھلک رہی ہے۔

بی ایم سی نے کہا کہ ممبئی کو پانی فراہم کرنے والی تمام سات جھیلوں میں 130498.1 کروڑ لیٹر (981,04,13 ملین لیٹر) پانی جمع ہو چکا ہے۔ ممبئی کی یہ سات جھیلیں بھاتسا، ویترنا، اپر ویترنا، تانسا، تلسی، موڈک ساگر اور مدھیہ ویترنا ہیں۔ حکام نے بتایا کہ ممبئی کی سات جھیلوں میں اب تک ذخیرہ شدہ پانی کی مقدار ان کی صلاحیت کا 90.16 فیصد ہے۔ ان جھیلوں کی کل صلاحیت 144736.3 کروڑ لیٹر (1447363 ملین لیٹر) ہے۔ بی ایم سی نے کہا کہ مسلسل بارش کی وجہ سے جھیلوں میں پانی کا ذخیرہ بہتر ہو رہا ہے۔

محکمہ موسمیات نے مہاراشٹر کے رتنا گیری، رائے گڑھ، ممبئی شہر، ممبئی کے مضافاتی علاقوں، تھانے اور پالگھر اضلاع میں ریڈ الرٹ جاری کیا تھا۔ اس کے بعد موسلادھار بارش ہوئی۔ موسلادھار بارش کے باعث شہر کے کئی علاقے زیر آب آگئے۔ گاندھی نگر، کنگز سرکل اور سائن ریلوے اسٹیشنوں پر پانی جمع ہوگیا۔

جمعہ کی رات سے ہفتہ تک ہونے والی بارش کی وجہ سے بھاتسا جھیل میں 3 ملی میٹر، مڈل ویترنا میں 14 ملی میٹر، تانسا جھیل میں 23 ملی میٹر، موڈک ساگر جھیل میں 14 ملی میٹر اور اپر ویترنا جھیل میں 14 ملی میٹر بارش کا پانی جمع ہوا۔

انڈیگو نے مسافروں کے لیے ایڈوائزری جاری کیا

ممبئی: ایئر لائن کمپنی انڈیگو نے ممبئی میں شدید بارش کے پیش نظر مسافروں کے لیے ٹریول ایڈوائزری جاری کی ہے۔ انڈیگو نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے مقررہ وقت سے تھوڑا پہلے گھر سے نکلیں اور ہوائی اڈے تک پہنچنے میں ممکنہ تاخیر کو ذہن میں رکھیں۔ ایئر لائن نے یہ بھی مشورہ دیا ہے کہ مسافر اپنی فلائٹ کی موجودہ صورتحال انڈیگو کے موبائل ایپ یا ویب سائٹ پر چیک کرتے رہیں۔ انڈیگو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ ممبئی کے کئی حصوں میں بارش ہورہی ہے اور ہوائی اڈے کی طرف جانے والی کچھ سڑکیں پانی میں ڈوبی ہوئی ہیں، جس سے ٹریفک کی رفتار کم ہورہی ہے۔ اگر آپ کی فلائٹ ہے، تو براہ کرم معمول سے پہلے نکلیں اور ہماری ایپ یا ویب سائٹ پر اپنی فلائٹ کا اسٹیٹس چیک کریں۔ گیلی اور پھسلن والی سڑکوں پر محتاط رہیں۔ ایئر لائن نے یہ بھی کہا کہ ٹیمیں آپریشن کو آسانی سے جاری رکھنے کے لیے سرگرمی سے صورتحال کی نگرانی کر رہی ہیں۔ انڈیگو نے بھی مسافروں کے تعاون اور سمجھ بوجھ کے لیے ان کا شکریہ ادا کیا ہے۔ کمپنی نے لکھا کہ آپ کی سہولت اور حفاظت ہماری اولین ترجیح ہے۔

روپے میں 2 پیسے کا معمولی اضافہ درج

ممبئی: گھریلو اسٹاک مارکیٹوں میں واپس آئی تیزی اور غیر ملکی ادارہ جاتی سرمایہ کاروں کی طرف سے دوبارہ خریداری ہونے سے گزشتہ ہفتے روپے میں بھی ہفتہ وار اضافہ درج کیا گیا۔ انٹربینک کرنسی مارکیٹ میں جمعہ کو یوم آزادی کی تعطیل کی وجہ سے گزشتہ ہفتے چار دن ہی کاروبار ہوا۔ اس دوران ہندوستانی کرنسی اتار چڑھاؤ سے گزرتی ہوئی دو پیسے کی مضبوطی کے ساتھ 87.61 روپے فی ڈالر پر بند ہوئی۔ پچھلے ہفتے روپیہ 0.49 فیصد گر کر 87.59 روپے فی ڈالر پر بند ہوا تھا۔ اسٹاک مارکیٹس میں ہفتہ وار اضافے سے روپے کو سہارا ملا۔ گزشتہ ہفتے اہم انڈیکس میں تقریباً ایک فیصد اضافہ دیکھا گیا۔

ملنڈ میں پانی سپلائی منقطع

ممبئی: برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) کی جانب سے گوریگاؤں۔ ملنڈ لنک روڈ (جی ایم ایل آر) کے تعمیراتی کام کی وجہ سے، ممبئی کے مشرقی مضافات کے ملنڈ علاقے میں جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب 18 گھنٹے تک پانی کی فراہمی بری طرح متاثر رہے گی۔ میونسپل حکام نے کہا کہ پل کے کام سے پہلے، جو جی ایم ایل آر کا ایک بڑا کنیکٹر ہوگا، بی ایم سی 1200 ملی میٹر طویل پانی کی سپلائی کی مین لائن کی سیدھ کو موڑ دے گا۔ یہ سپلائی سسٹم آبی ذخائر سے ممبئی کے ملنڈ علاقے تک پانی لے جائے گا۔ پائپ لائن کو کسی بھی نقصان سے بچنے کے لیے الائنمنٹ تبدیلی کے عمل کے دوران اس چینل سے پانی کی سپلائی بند کر دی جائے گی۔ لہذا 21 اگست کی صبح 10 بجے سے 22 اگست کی صبح 4 بجے تک تقریباً 18 گھنٹے پانی کی سپلائی میں خلل پڑے گا۔ پائپ لائن کو تبدیل کیا جائے گا کیونکہ یہ نئے پل کے لیے راستہ بنائے گی، اور ہمیں پائلنگ کا کام شروع کرنے سے پہلے الائنمنٹ کو تبدیل کرنا ہوگا۔

بامبے ہائی کورٹ نے مہاراشٹر کی فڑنویس حکومت کی سرزنش کی

نابالغ جنسی زیادتی متاثرین کی شناخت کے تحفظ پر رہنما خطوط نہ جاری کرنے پر عدالت نے لگائی پھٹکار

ممبئی: بامبے ہائی کورٹ نے مہاراشٹر حکومت کو اس بات پر شدید تنقید کا نشانہ بنایا کہ اس نے سپریم کورٹ کی واضح ہدایات کے باوجود نابالغ جنسی زیادتی متاثرین کی شناخت کے تحفظ کیلئے رہنما خطوط وضع نہیں کیے۔ عدالت نے کہا کہ سپریم کورٹ کے مئی 2024 کے فیصلے کے بعد ریاستی حکومت نے 'انتہائی کم' اقدام کیا ہے، جس کی نشاندہی ایک وکیل نے آج سماعت میں کی۔

جسٹس رویندر گھگے اور جسٹس گوتم انکھڈ پر مشتمل ڈویژن بنچ دو ڈاکٹروں کی درخواست پر غور کر رہی تھی، جنہوں نے الزام لگایا تھا کہ نابالغوں کے نام ظاہر نہ کرنے پر پولیس افسران نے انہیں ہراساں کیا، حالانکہ یہ ڈاکٹروں نے محض حمل کے طبی خاتمے (ایم ٹی پی) کے حوالے سے کارروائی کی تھی۔ سماعت کے دوران عدالت نے ایکس بنام پرنسپل سکریٹری، ہیلتھ اینڈ فیملی ویلفیئر ڈپارٹمنٹ (2022) کے سپریم کورٹ فیصلے کا حوالہ دیا، جس میں صاف الفاظ میں کہا گیا تھا کہ نابالغ متاثرین کی شناخت ہر صورت خفیہ رکھی جائے۔ اسی طرح 2024 میں بامبے ہائی کورٹ نے ریاستی حکومت کو حکم دیا تھا کہ وہ پولیس اور انتظامیہ کے لیے رہنما خطوط جاری کرے تاکہ متاثرہ نابالغوں کی شناخت کی مکمل حفاظت کی جا سکے۔ تاہم بنچ نے افسوس ظاہر کیا کہ 7 مئی 2024 کو پہلی ہدایت دیے جانے کے بعد پندرہ ماہ کا وقت گزر چکا ہے،

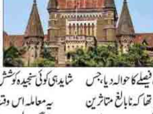

لیکن تاحال کوئی رہنما خطوط نافذ نہیں کیے گئے ہیں۔ ڈاکٹروں کی جانب سے تجویز پیش کیے جانے کے باوجود ریاست نے شاید ہی کوئی سنجیدہ کوشش کی ہے۔

یہ معاملہ اس وقت عدالت کے روبرو آیا جب پال گھر پولیس نے مبینہ طور پر ماہر امراض چشم ڈاکٹر راجندر چوہان کو مجبور کیا کہ وہ ایک 16 سالہ لڑکی کی شناخت ظاہر کریں، جس نے 2024 میں 14 ہفتے کے حمل کے خاتمے کی اجازت چاہی تھی۔ پوکسو ایکٹ کے تحت 18 سال سے کم عمر لڑکی کی رضامندی کو قانونی اہمیت حاصل نہیں، اس لیے ڈاکٹروں پر لازم ہے کہ وہ ایسے معاملات کی اطلاع دیں اور فرانزک ثبوت بھی محفوظ رکھیں۔ تاہم سپریم کورٹ نے 2022 میں واضح کیا تھا کہ اگر نابالغ اور اس کے سرپرست کی رضامندی سے ثبوت لیے جائیں تو بھی ڈاکٹر نابالغ کی شناخت ظاہر کرنے کے پابند نہیں۔ درخواست گزار کے وکیل نے کہا کہ ڈاکٹروں کو نام ظاہر کرنے پر مجبور کرنا عدالت عظمیٰ کے فیصلے کے منافی ہے۔ انہوں نے حکومت سے گزارش کی کہ وہ سپریم کورٹ کا فیصلہ باضابطہ طور پر تمام پولیس اسٹیشنوں کو بھیجے اور انہیں سختی سے ہدایت کرے کہ وہ شناخت کے انکشاف پر اصرار نہ کریں۔ عدالت نے حکومت کو ہدایت دی کہ وہ رہنما خطوط کا مسودہ 8 ستمبر کو پیش کرے اور آئندہ سماعت اس تاریخ تک ملتوی کردی۔

ایف پی آئی نے اگست میں مارکیٹ سے 11792 کروڑ روپے نکال لیے

یہ مسلسل تیسرا مہینہ ہے جب ایف پی آئی نے ہندوستانی کیپٹل مارکیٹ سے رقم نکالی

ممبئی: غیر ملکی پورٹ فولیو انویسٹرز (ایف پی آئی) نے اگست میں گھریلو کیپٹل مارکیٹ سے 11792 کروڑ روپے نکال لئے۔

یہ مسلسل تیسرا مہینہ ہے جب ایف پی آئی نے ہندوستانی کیپٹل مارکیٹ سے رقم نکالی ہے۔ سینٹرل ڈپازٹری سروس (سی ڈی ایس ایل) کے اعداد و شمار کے مطابق، اگست میں انہوں نے 20975 کروڑ روپے کی ایکوٹی فروخت کی۔ ہائبرڈ میں بھی انہوں نے 42.156 کروڑ روپے کی خالص نکاسی کی۔ نیز ڈیٹ اور میوچل فنڈز میں ایف پی آئی خریدار بنے ہوئے ہیں۔ ڈیٹ میں انہوں نے 7828 کروڑ روپے اور میوچل فنڈز میں 1511 کروڑ روپے کی خالص سرمایہ کاری کی۔

اس سے پہلے ایف پی آئی نے جولائی میں 5261 کروڑ روپے اور جون میں 7769 کروڑ روپے کی خالص فروخت کی تھی۔ اس سال مارچ اور مئی کے علاوہ باقی تمام مہینوں میں مارکیٹ سے رقم نکال لی ہے۔ مجموعی طور پر، سال 2025 میں، غیر ملکی پورٹ فولیو انویسٹرز نے ہندوستانی کیپٹل مارکیٹ سے 63196 کروڑ روپے کی خالص نکاسی کی ہے۔

جیوجیت انویسٹمنٹ لمیٹڈ کے چیف انویسٹمنٹ اسٹریٹجسٹ وی کے وجے کمار کے مطابق گزشتہ چھ ہفتوں میں گھریلو ادارہ جاتی سرمایہ کاروں کی بھاری خریداری کے باوجود ہندوستانی اسٹاک مارکیٹوں کی کارکردگی کم رہی ہے۔ اگست کے پہلے پندرہ دن میں، غیر ملکی ادارہ جاتی سرمایہ کاروں نے اسٹاک مارکیٹوں میں 24190 کروڑ روپے کی ایکویٹی فروخت کی ہے، لیکن گھریلو سرمایہ کاروں نے 55790 کروڑ روپے کی ایکویٹی خرید کر اس اثر کو ختم کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی طرف سے ہندوستان پر بھاری درآمدی ڈیوٹی عائد کرنے اور امریکہ ہندوستان تعلقات کے رشتے بگڑنے سے مارکیٹ میں سرمایہ کاری کے جذبات متاثر ہوئے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ کمپنیوں کے سہ ماہی نتائج کم ہونے کی وجہ سے سرمایہ کار بھی محتاط ہیں۔ غیر ملکی ادارہ جاتی سرمایہ کاروں کی جانب سے آئی ٹی سیکٹر میں مسلسل فروخت کے باعث آئی ٹی کمپنیوں کے شیئرز گر گئے۔

بی ڈی ڈی چال: مستحقین کو 500 مربع فٹ مکانات کی چابیاں سونپی گئیں

بی ڈی ڈی چال میں 100 سال سے رہنے والے لوگوں کے گھروں کا خواب پورا ہونا شروع ہو گیا: دیویندر فڑنویس

ممبئی: گزشتہ تین چار نسلوں سے 160 مربع فٹ کے چھوٹے گھروں میں رہنے والے 556 خاندانوں کو جمعرات کو 500 مربع فٹ کے مکانات کی چابیاں مل گئیں۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس اور دونوں نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے اور اجیت پوار نے بی ڈی ڈی چال کی از سر نو تعمیر کے منصوبے کے پہلے مرحلے میں ورلی میں بنائے گئے 556 مکانات کی چابیاں مستحقین کے حوالے کیں۔

شہریوں کو گھروں کی چابیاں دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پرائیویٹ بلڈرز پر انحصار کی وجہ سے بی ڈی ڈی چال کا ترقیاتی کام برسوں سے اٹکا ہوا ہے۔ اس سے پہلے بی ڈی ڈی کی ترقی کے لیے بہت سے بلڈرز آئے، لیکن ان کی توجہ کمپلیکس کی ترقی سے زیادہ قابل فروخت جزو پر تھی۔ بلڈرز مقامی لوگوں کو 325 مربع فٹ مکانات فراہم کر رہے تھے، لیکن مہاڈا کے ذریعے چال تیار کر کے حکومت نے لوگوں کو تمام سہولیات کے ساتھ 500 مربع فٹ مکانات فراہم کیے ہیں۔ بی ڈی ڈی چالوں میں 100 سال سے رہنے والے لوگوں کا گھروں کا خواب پورا ہونا شروع ہو گیا ہے۔ اکتوبر اور دسمبر میں مزید خاندانوں کو ان کے گھروں کی چابیاں سونپ دی جائیں گی۔

ممبئی کی تیز رفتار ترقی کے لیے حکومت اب بلڈروں پر انحصار نہیں کرے گی۔ حکومت نے بی ڈی ڈی چال کی طرح ایم ایچ اے ڈی اے کے ذریعے ابھیودیا نگر، جی ٹی بی نگر کو ترقی دینے کی سمت قدم اٹھائے ہیں۔ حکومت کا مقصد پیسہ کمانا نہیں بلکہ لوگوں کو گھر فراہم کرنا ہے۔ بہت سے لوگوں نے بی ڈی ڈی چال کے کام کو روکنے کی کوشش کی، 90 سے زائد قانونی چارہ جوئی ہوئی، جسے ہم نے حل کیا۔ نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے کہا کہ گھر کے ایک ایک انچ کا مناسب استعمال کیا گیا ہے۔ عوام کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے عوام کو 12 سال تک مینٹیننس نہیں دینا پڑے گا۔ یہ فیصلہ لیا گیا ہے۔ بی ڈی ڈی پروجیکٹ ان لوگوں کو واپس لانے کی ایک بہترین مثال ہے جو ممبئی سے باہر چلے گئے تھے۔ پہلے لوگ اس منصوبے کو برسوں روکے رکھتے تھے جس کی وجہ سے حکومت کے ذریعے یہ منصوبہ مکمل ہو رہا ہے۔ اسی طرح دھاراوی کو بھی ترقی دی جائے گی۔

مہاراشٹر اسمبلی انتخابات: ووٹر ٹرن آؤٹ میں غیر معمولی اضافہ معاملے میں آج سپریم کورٹ میں سماعت

پولنگ کی سرکاری ڈیڈ لائن شام 6 بجے کے بعد 76 لاکھ ووٹ ڈالے گئے، اور ان کا مکمل ریکارڈ الیکشن کمیشن نے محفوظ نہیں رکھا

اورنگ آباد: مہاراشٹر اسمبلی انتخابات کے جواز کو چیلنج کرنے والی ایک نہایت اہم عرضی پر سپریم کورٹ پیر 18 اگست 2025 کو سماعت کرے گی۔ یہ عرضی ونچیت بہوجن اگھاڑی کے لیڈر پرکاش امبیڈکر نے دائر کی ہے۔ اتوار کو یہاں وی بی اے کے ریاستی ترجمان طیب ظفر نے وضاحت کی کہ پٹیشن میں اس بات پر سنگین تشویش ظاہر کی گئی ہے کہ 76 لاکھ ووٹ، جو پولنگ کی سرکاری ڈیڈ لائن شام 6 بجے کے بعد ڈالے گئے، ان کا مکمل ریکارڈ الیکشن کمیشن نے محفوظ نہیں رکھا۔ یہ انتخابی قوانین کی واضح خلاف ورزی ہے، جو لازمی طور پر ہر ووٹ کے تحفظ اور حساب کا تقاضا کرتے ہیں۔

یہ معاملہ دراصل جون 2025 میں اس وقت سنگین رخ اختیار کر گیا تھا جب بامبے ہائی کورٹ نے پٹیشن مسترد کر دی اور اسے قانون کے عمل کا غلط استعمال قرار دیا، جس سے عدالت کا قیمتی وقت ضائع ہوا۔ تاہم پٹیشن میں اس بات کو اجاگر کیا گیا ہے کہ پولنگ کے باقاعدہ اختتام کے بعد ووٹر ٹرن آؤٹ میں غیر معمولی اضافہ دیکھنے میں آیا، جو 5 بجے 58.22 فیصد سے بڑھ کر رات 11:30 بجے تک 65.02 فیصد تک پہنچ گیا۔ اس شرح میں 7.83 فیصد اضافہ درج کیا گیا، جس کا مطلب ہے کہ 76 لاکھ ووٹ مزید ڈالے گئے۔ وی بی اے کا کہنا ہے کہ یہ ہندوستان کی انتخابی تاریخ میں ایک غیر معمولی اور بے مثال صورتحال ہے۔

عرضی میں قانونی بنیادوں پر مؤقف اپنایا گیا ہے کہ شام 6 بجے کے بعد ڈالے گئے ووٹوں کا ریکارڈ برقرار رکھنے میں ناکامی الیکشن کمیشن کی سنگین کوتاہی ہے۔ اس کے ساتھ یہ بھی کہا گیا کہ ریٹرننگ افسران نے رہنما اصولوں کو نظر انداز کرتے ہوئے گنتی میں عدم مطابقت کی اطلاع فراہم نہیں کی۔ مزید برآں یہ بھی نشاندہی کی گئی ہے کہ اتنے بڑے پیمانے پر ووٹوں کی گنتی کرنا انتخابی بوتھ کی عملی صلاحیت سے بالاتر تھا۔ درخواست میں یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ ہر پولنگ مرکز پر وقت گزرنے کے بعد ووٹرز کو دیے گئے ٹوکن کی درست تعداد ظاہر کی جائے۔

الیکشن کمیشن نے اپنے مؤقف میں کہا کہ ووٹوں میں یہ اضافہ ان لوگوں کا نتیجہ ہے جو شام 6 بجے سے قبل قطار میں کھڑے تھے اور انہیں قانونی طور پر ووٹ ڈالنے کی اجازت تھی۔ تاہم وی بی اے کے صدر پرکاش امبیڈکر، جو ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کے پوتے ہیں، نے اس چیلنج کو ملک کی انتخابی شفافیت اور سالمیت کے لیے نہایت اہم قرار دیا ہے۔ کانگریس پارٹی نے بھی انتخابات کے دوران ووٹر ڈیٹا میں تضادات پر سوالات اٹھائے ہیں۔

یہ معاملہ اس لیے بھی خاص اہمیت اختیار کر گیا ہے کیونکہ 20 نومبر 2024 کے انتخابات میں حکمراں مہاوتی اتحاد نے فیصلہ کن کامیابی حاصل کی تھی۔ ماضی میں عارضی اور حتمی ووٹوں میں فرق کبھی 1 فیصد سے زیادہ نہیں دیکھا گیا، لیکن اس بار مہاراشٹر میں 7.83 فیصد کا غیر معمولی انحراف ریکارڈ کیا گیا ہے۔ اس پس منظر میں کل 18 اگست کو ہونے والی سماعت کو نہایت اہم سمجھا جا رہا ہے۔

ممبئی ایئرپورٹ پر انڈیگو طیارہ حادثے سے بال بال بچا

ممبئی: بنکاک سے آنے والا انڈیگو ایئر لائن کا ایک طیارہ چھترپتی شیواجی مہاراج انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر لینڈنگ کے دوران ایک بڑے حادثے سے بال بال بچ گیا۔ ذرائع کے مطابق، جب طیارہ زمین کے قریب پہنچا تو اس کی دم رن وے سے ٹکرا گئی اور یوں صورتِ حال نہایت نازک ہو گئی۔ اطلاع کے مطابق، پائلٹ نے خراب موسم کے باعث فوری طور پر لینڈنگ منسوخ کرنے اور دوبارہ چکر لگانے کا فیصلہ کیا۔ تاہم طیارہ چونکہ زمین سے قریب تھا، اس لیے اس کی دم رن وے سے ٹکرا گئی۔ اس واقعہ کے باوجود طیارے کو کوئی سنگین نقصان نہیں ہوا اور سبھی مسافر و عملہ محفوظ رہے۔ بعد ازاں جہاز نے دوبارہ بلندی حاصل کی اور احتیاط سے لینڈنگ مکمل کی۔ انڈیگو ایئر لائنز نے واقعہ کی تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہوائی جہاز کو سروس میں واپس شامل کرنے سے پہلے اس کا مکمل معائنہ لازمی طور پر کیا جائے گا۔

نظم ونسق کو بہتر کرنا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری: مولانا امین الحق عبداللہ قاسمی

جلوسِ محمدیؐ کی تیاریوں کے سلسلے میں جمعیۃ علماء شہر کانپور کے وفد کا سروے، راستوں کی خستہ حالی اور صفائی ستھرائی کے مسائل کی نشاندہی

کانپور، (پریس ریلیز): جمعیۃ علماء شہر کانپور کے زیر اہتمام و زیر قیادت ہر سال کی طرح امسال بھی 12 ربیع الاول کے موقع پر ایشیاء کا سب سے بڑا، قدیمی و تاریخی مرکزی جلوسِ محمدیؐ شان وشوکت کے ساتھ نکالا جائے گا۔ اس عظیم الشان جلوس کی تیاریوں کے سلسلے میں آج جمعیۃ علماء شہر کانپور کے وفد نے، ڈاکٹر حلیم اللہ خان اور مولانا امین الحق عبداللہ قاسمی کی قیادت میں جلوس کے پورے روٹ کا تفصیلی سروے کیا اور بلدیہ و دیگر محکموں سے متعلقہ مسائل کی نشاندہی کی۔ وفد نے پریڈ گراؤنڈ سے لیکرنئی سڑک، بیچ باغ، طلاق محل، کنگھی محال، محمد علی پارک، حلیم کالج، شفیع آباد، لاٹوش روڈ، مسٹن روڈ، شیوالہ اور پٹکاپور ہوتے ہوئے پھول باغ تک پورے راستے کا معائنہ کیا۔ اس دوران سڑکوں کی خستہ حالی، نالیوں کی خرابی، جگہ جگہ گندگی و کوڑا کرکٹ کے ڈھیر، بجلی کے کھمبوں سے لٹکتے تار، کھلے چیمبر اور جل بھراؤ جیسی سنگین مشکلات کو نوٹ کیا گیا۔ وفد نے بتایا کہ پریڈ گراؤنڈ، نوین مارکیٹ، پریڈ مرغا مارکیٹ اور سد بھاؤنا چوراہے کے اطراف سڑکیں سخت خستہ حال ہیں اور فوری پیچ ورک کی ضرورت ہے۔ اس موقع پر مولانا امین الحق عبداللہ قاسمی نے کہا کہ جلوسِ محمدیؐ نہ صرف کانپور بلکہ پورے ملک و بیرون ملک کے مسلمانوں کے لیے ایمانی غیرت وعقیدت کی علامت ہے۔ اس کی شاندار اور پرامن تکمیل ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے۔ ہم بلدیہ اور بجلی کے محکموں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ فوراً راستوں کی مرمت اور صفائی کے مؤثر انتظامات کیے جائیں تاکہ شرکاء کو کسی دشواری کا سامنا نہ ہو۔ ڈاکٹر حلیم اللہ خان نے کہا کہ جلوس کا روٹ شہر کے گنجان اور تاریخی علاقوں سے گزرتا ہے، جہاں روز مرہ کی بھیڑ بھاڑ میں صفائی اور سڑکوں کی حالت مزید خراب ہے۔ انتظامیہ اگر وقت پر کارروائی کرے تو ان تمام مسائل کو حل کرنا ممکن ہے۔ جمعیۃ علماء اس سلسلے میں مسلسل رابطہ رکھے گی اور جلوس کو ہر طرح سے کامیاب بنانے کے لیے سرگرم رہے گی۔ اس موقع پر سروے کرنے والوں میں شارق نواب، قاری عبدالمعید چودھری، مولانا انصار احمد جامعی، مفتی اظہار مکرم قاسمی، مولانا عقیل احمد جامعی، مولانا کلیم احمد جامعی، قاری بدرالزماں قریشی، مولانا سعود جامعی، صادق امین، محمد شعیب، محمد نعمان وغیرہ شریک رہے۔ جمعیۃ علماء نے عوام سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ صفائی اور نظم وضبط میں تعاون کریں تاکہ جلوس اپنی تاریخی عظمت کے ساتھ کامیاب ہو۔

بھوت ناتھ مارکیٹ اندرانگر میں تفریحی نمائش کا آغاز

لکھنؤ: سماجی اور ثقافتی تنظیم جن جیون پریوارن سنرکشن ٹرسٹ کے زیراہتمام ریڈینس ایگزیبیشن سینٹر، بھوت ناتھ مارکیٹ-اندرانگر، لکھنؤ میں 15 روزہ تفریحی نمائش کا آج آغاز ہوا۔ اس سے پہلے جن جیون پریوارن سنرکشن ٹرسٹ کے نائب صدر شیلیندر سنگھ نے فین پھوہار نمائش کا افتتاح چراغ جلا کر کیا۔ نمائش کے کوآرڈینیٹر شیوم سنگھ نے بتایا کہ بنارس کے شوٹس اور ساڑیاں، پنجاب کی پھولکاری کی ساڑیاں، بہار کی بھاگلپوری شوٹس، مدھیہ پردیش کی چندیری ساڑی شوٹس، کلکتہ کی سلک اور زری ساڑیاں فن پھوہار نمائش میں توجہ کا مرکز ہیں۔ تقریب میں دلیپ کمار سریواستو نے کہا کہ فن پھوہار نمائش میں شادی اور پارٹی کے سیزن کے لیے خواتین اور لڑکیوں کے لیے آرٹیفیشل جیولری اور میک اپ کی ایک خصوصی رینج دستیاب ہے۔ اس کے علاوہ گھر کی سجاوٹ، کچن کا سامان، بچوں کے کھلونے، خرجہ کی کراکری اور کشمیری سال اور شوٹس کی ایک بڑی رینج دستیاب ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ نمائش 31 اگست 2025 تک جاری رہے گی۔

”امیر الدولہ اسلامیہ انٹر کالج میں پرچم کشائی“

لکھنؤ: امیر الدولہ اسلامیہ انٹر کالج میں ۷۹ویں یوم آزادی کے موقع پر مختلف پروگرام منعقد کئے گئے۔ سب سے پہلے ودھان سبھا پر منعقد وزیراعلیٰ کے پروگرام کے لئے صبح ۷:۳۰ بجے چیف پراکٹر ساجد سعید خاں کی رہنمائی میں کالج کے طلباء واساتذہ کو پرنسپل کے ذریعہ ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا گیا۔ اس کے بعد کالج کے طلباء، طالبات اور اساتذہ کے ذریعہ پربھات پھیری نکالی گئی۔ صبح ۸ بجے پرچم کشائی کی گئی اور اس کے بعد کالج میں شجرکاری کی گئی۔ کالج کے ہال میں مجلسِ منتظمہ کے صدر مسعود عالم جیلانی کی صدارت میں یوم آزادی کے تعلق سے پروگرام پیش کئے گئے، اس میں وزیر تعلیم اور ڈائریکٹر آف ایجوکیشن کا پیغام محمد عاصم خاں نے پیش کیا۔ اس سے قبل کالج کے ہونہار طالبعلم محمد انس کی تلاوت ربانی سے جلسہ کا آغاز ہوا۔ اس پروگرام میں طلباء وطالبات کے ذریعہ قومی ترانے اور تقریریں جوش وخروش کے ساتھ پیش کی گئیں۔ مسعود عالم جیلانی نے صدراتی کلمات میں کہا کہ آزادی کی لڑائی میں ہمارے بزرگوں نے بہت قربانیاں دی ہیں، ہمیں ان کے بارے میں مطالعہ کرنا چاہئے۔ انہوں نے پروگرام کی بھرپور ستائش کی۔ اس پروگرام کے آرگنائزر عبدالباسط خاں نے نظامت کا فریضہ بخوبی نبھایا۔ آخر میں پرنسپل ڈاکٹر جمال محمد خاں نے پروگرام کی ستائش کی اور سبھی طلباء وطالبات کی حوصلہ افزائی کی اور اساتذہ وغیر تدریسی عملہ کا شکریہ ادا کیا۔

ترنگا ہماری شان اور یکجہتی کی پہچان ہے: حاجی ضیاء الرحمٰن

مدرسہ جامعہ عربیہ نورالعلوم زید پور میں یوم آزادی کا جشن جوش وخروش سے منایا گیا

بارہ بنکی (محمد مدثر): یوم آزادی کے موقع پر مدرسہ جامعہ عربیہ نورالعلوم زید پور میں تقریب پرچم کشائی منیجر جامعہ حاجی ضیاء الرحمٰن انصاری نے کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ

ترنگا ہماری شان، ملک کی آن وبان اور یکجہتی کی پہچان ہے، اس ملک کو آزادی دلانے کے لئے سبھی مذاہب کے لوگوں نے شانہ بشانہ چل کر عملی جدوجہد کی اور ملک کو انگریزوں کی غلامی سے آزاد کرایا۔ اس دوران جامعہ کے طلباء نے رنگارنگ تعلیمی وثقافتی پروگرام پیش کیا اور عربی، ہندی، اردو اور انگریزی زبان میں اپنی تقاریر سے مسلم عوام اور علماء کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کیا اور دیش بھکتی کے گیتوں سے پوری فضا پُرکیف وپُربہار ہوگئی، طلباء کو قیمتی انعامات سے بھی نوازا گیا۔ تقریب کی نظامت مولانا محمد اسجد ندوی نے کی۔ اس موقع پر حاجی محمد شعیب انصاری، ماسٹر محمد اسرائیل، شکیل پھوپھا، محمد جاوید، مصباح نیتا، رام سنگھ، طاہر سہاسد، محمد نسیم، محمد طٰہٰ، قاری محمد عثمان ندوی، مولانا محمد جمال قاسمی، مولانا امتیاز الحق قاسمی، قاری عبدالرحیم دریابادی، ماسٹر فیضان الرحمٰن، ماسٹر عبدالمعید، ماسٹر جاوید اور دیگر قصبہ معزز سماجی وعلمی شخصیات اور طلباء موجود رہے۔ پروگرام کا اختتام مفتی حفیظ الرحمٰن قاسمی کی دعا پر ہوا۔

مجاہدین آزادی کا ذکر کرتے رہنا چاہیئے: صبیح الرحمٰن

لکھنؤ: قومی اقلیتی وکیل کاؤنسل کے تحت جی-11 گراؤنڈ فلور شالیمار اسکوائر لال باغ میں جشن آزادی کی تقریب سینئر ایڈوکیٹ قاضی صبیح الرحمٰن کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ پرچم کشائی اور قومی ترانے کے پڑھے جانے کے بعد جشن آزادی تقریب کے منتظم وقومی اقلیتی وکیل کاؤنسل کے جنرل سکریٹری محمد وسیم صدیقی نے کہا کہ انگریزوں کی ”لڑاؤ اور حکومت کرو“ کی گھناؤنی پالیسی کو ہمارے ملک کے دانشوروں اور علمائے کرام اور آزادی کے متوالوں نے خوب پہنچان لیا تھا ان کے لرزہ دینے والے ظلم وستم کو برداشت کرتے ہوئے ہمارے بلند حوصلہ لیڈران وقائدین نے اُن سے ہرمحاذ پر مقابلہ کیا اور باشندگان ملک کو آزادی کا تحفہ دی۔ صدر تقریب نے کہا کہ ہمارے اس خوبصورت مل کی آزادی میں ملک کے سارے عوام کی خدمتیں اور جدوجہد شامل ہے لہٰذا ہم سبھی کو اپنے اس ملک کی خدمت کرنا چاہئے۔

لاکھوں گمنام متاثرین کو خراج عقیدت

کانپور: (پی این ایس) پارٹیشن ہارر میموریل ڈے کے موقع پر چھترپتی شاہوجی مہاراج یونیورسٹی کے ویرنگنا رانی لکشمی بائی آڈیٹوریم میں 1947 کی تاریخی تقسیم میں اپنی جانیں گنوانے والے لاکھوں گمنام لوگوں کی یاد میں ایک جذباتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر تقسیم ہند کی ہولناکیوں کو بیان کرنے والی خصوصی نمائش کا بھی اہتمام کیا گیا جسے لوگوں کی بڑی تعداد نے دیکھا۔ سی ڈی او دکشا جین نے کہا کہ تقسیم کے سانحے سے دوچار لوگوں کے دکھ کو الفاظ میں بیان نہیں کیا جاسکتا۔ ان کے اعزاز میں تقسیم ہند سے متعلق نیشنل آرکائیوز کے ریکارڈ اور تاریخی سانحے سے متعلق کتابوں کی نمائش کی گئی۔

مدرسہ حنفیہ ضیاء القرآن میں پرچم کشائی

لکھنؤ: (پریس ریلیز) مدرسہ حنفیہ ضیاء القرآن شاہی مسجد بڑا چاند گنج میں 79 واں ”جشن یوم ازادی“ دھوم دھام سے منایا گیا۔ پرچم کشائی کی رسم ادارہ کے صدر حاجی سید رسول حسن برکاتی نے ادا کی۔ قومی ترانہ کے بعد طلبائے مدرسہ ہٰذا نے تحریک آزادی اور حب الوطنی پر مشتمل نظمیں اور تقریریں پیش کیں۔ اس موقع پر منعقد تقریب کو خطاب کرتے ہوئے ادارہ کے پرنسپل صدر القراء قاری ذاکر علی قادری نے کہا کہ ہمارے اسلاف اور بزرگوں نے اپنا خون پسینہ بہا کر اور جان ومال کی قربانیاں پیش کر کے انگریزوں کی غلامی سے اس ملک کو آزاد کرایا۔ آج ان کی قربانیوں کو یاد کر کے انہیں خراج عقیدت پیش کرنے کا دن ہے۔ انہوں نے کہا کہ مدارس فروغ علم کے مراکز ہیں۔ یہاں علم کے ساتھ ساتھ اخلاق، تربیت اور وطن سے محبت کا درس دیا جاتا ہے۔ ہمارے بزرگوں نے ملک کی آزادی میں جو شاندار تاریخ رقم کی ہے اسے نئی نسل کو بتایا جائے اور علم کے زیور سے آراستہ ہو کر ملک کی تعمیر وترقی میں بڑھ

چڑھ کر حصہ لیا جائے۔ تقریب کے اختتام پر تمام حاضرین میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ اس موقع پر مدرسہ حنفیہ ضیاء القرآن کے منیجر حاجی محمد افتخار حسین برکاتی، قاری جمیل احمد نظامی، قاری نور محمد اشرفی، قاری محمد ظفیر رضوی، مولانا محمد فہیم مصباحی، مولانا عبدالقیوم مصباحی، مولانا محمد عرفان قادری، قاری تبریز عالم قادری، قاری محمد احمد ضیائی، قاری عبد المشکور ضیائی، قاری غلام جیلانی ضیائی، محمد عالم، دلدار احمد خاں، ماسٹر مظہر حسین کے علاوہ دیگر اساتذہ وطلبہ اور معززین موجود تھے۔

جامعہ اسلامیہ اشرف العلوم میں یوم آزادی پر پرچم کشائی

مہتمم قاری محمد اسلم نے اتحاد وتعلیم کا پیغام دیا

لکھنؤ: (پریس ریلیز) یوم آزادی کے موقع پر جامعہ اسلامیہ اشرف العلوم سندر نگر، بروره حسین باڑی لکھنؤ میں گزشتہ دنوں پرچم کشائی کی پُروقار تقریب منعقد ہوئی، جس میں

جامعہ کے مہتمم قاری محمد اسلم نے پرچم کشائی انجام دی۔ اس موقع پر جامعہ کے اساتذہ، طلبہ، ذمہ داران اور علاقے کے معززین کے ساتھ عوام کی بڑی تعداد موجود رہی۔ قاری محمد اسلم نے اپنے خطاب میں کہا کہ ”یوم آزادی صرف ایک خوشی کا دن نہیں بلکہ یہ ہمارے اتحاد، قربانی اور اجتماعی ذمہ داری کی علامت ہے۔ ہمیں اپنے بزرگوں کی قربانیوں کو یاد رکھ کر اس ملک کو محبت، بھائی چارے اور امن کا گہوارہ بنانا ہے۔“ انہوں نے مزید کہا کہ ”ملک کی ترقی کے لیے تعلیم بنیاد ہے، اور یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے بچوں کو علم سے آراستہ کریں تاکہ وہ کل کے ذمہ دار شہری بن سکیں۔“ انہوں نے اس موقع پر مہاتما گاندھی، مولانا ابوالکلام آزاد، ڈاکٹر ذاکر حسین، مولانا سید حسین احمد مدنی، پنڈت جواہر لال نہرو، بھگت سنگھ اور اشفاق اللہ خان سمیت دیگر شہداء آزادی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ”یہ آزادی ہر مذہب اور ہر طبقے کی مشترکہ قربانیوں کا ثمر ہے، اس لیے اسے ہم سب کو یکجہتی اور رواداری کے ساتھ محفوظ رکھنا ہے۔“ تقریب میں اے پی جے عبدالکلام ویلفیئر ٹرسٹ کے جنرل سکریٹری حافظ معاویہ نسیم، ٹرسٹ کے رکن محمد عتیق اللہ انصاری، حافظ ابو عبیدہ، مولوی صدرالحق، حافظ شہنواز، مولانا مفتی عبداللہ ندوی اور حافظ اصغر خصوصی طور پر موجود رہے۔ مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ ملک کا مستقبل اسی وقت روشن ہوگا جب ہم سب مل جل کر تعلیم، ترقی اور یکجہتی کے سفر میں شریک ہوں۔ پروگرام کا اختتام اجتماعی دعا پر ہوا، جس میں ملک کی خوشحالی، امن وامان اور اتحاد کے لیے خصوصی دعائیں کی گئیں۔

سنی انٹر کالج میں یوم آزادی منایا گیا

لکھنؤ: سنی انٹر کالج میں ہر سال کی طرح اس سال بھی یوم آزادی کی تقریب پورے تزک واحتشام کے ساتھ منایا گیا۔ پرچم کشائی کالج کے منیجر محمد سعد صدیقی نے کی۔ اس تقریب کی صدارت محمد احمد خاں ادیب نے کی اور نظامت کے فرائض وائس پرنسپل انور قادر نے انجام دئے۔ کالج کے طلبہ وطالبات نے حب وطن پر مشتمل رنگارنگ پروگرام پیش کئے۔ اساتذہ، طلبہ وطالبات اور دیگر اسٹاف کو خطاب کرتے ہوئے منیجر محمد سعد صدیقی نے خصوصی طور پر کہا کہ یوم آزادی ہمیں دیش کے شہیدوں کی صرف قربانی کی یاد نہیں دلاتا ہے بلکہ دنیا کے سب سے بڑے جمہوری ملک کو عزت ووقار کے ساتھ جینے کا احساس بھی دلاتا ہے۔ انہوں نے

اپنے پند ونصائح میں بچوں کو محنت سے پڑھنے اور ملک وقوم کے لئے قربانی پر زور بھی دیا۔ کالج کے پرنسپل شکیل احمد نے ایجوکیشن منسٹر اور سکنڈری ایجوکیشن ڈائریکٹر کے پیغام کو پڑھ کر سنایا اور آسان زبان میں اس کے مقاصد کی وضاحت بھی کی۔ تقریب کے دیگر اہم مہمانوں میں محمد وکیع صدیقی، ضیاء الدین صدیقی، ڈاکٹر سعید احمد اور محمد شفیع صدیقی کے اسمائے گرامی قابل ذکر ہیں۔

مزار حضرت شاہ مینا شاہ کو غسل دیا گیا

لکھنؤ: درگاہ کے تمام پیرزادگان خدام زائرین معتقدین نے حضرت حضرت مخدوم شاہ مینا رحمتہ اللہ علیہ کے مزار کو عطر کیوڑا اور گلاب کے پانی سے غسل دیا بعد نماز عصر حضرت مخدوم شاہ مینا رحمتہ اللہ علیہ کے والدین کا قل ہوا بعد نماز مغرب جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم پیرزادہ شیخ شاکر علی مینائی بابو بھائی کی صدارت میں منعقد ہوا قاری عبدالحنان فہمی بکاروی نے خطاب کرتے ہوئے حضرت مخدوم شاہ مینا رحمتہ اللہ علیہ کی سیرت پر روشنی ڈالی اور کہا کہ آپ کی ولادت ماہ رمضان میں ہوئی اور آپ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے نسب میں آتے ہیں آپ کے والد کا نام قطب الدین بن عثمان صدیقی علیہ الرحمہ تھا آپ کی زندگی کا کوئی ایسا لمحہ نہیں جو عبادت وریاضت سے خالی ہو آپ کی درگاہ 563 سال سے مرجع خلائق ہے ثناء خوانان رسول نے بارگاہ رسالت میں ہدیہ نعت پیش کئے بعد نماز عشاء صوفیانہ قوالی کا دور شروع ہوا جو صبح صادق تک چلتا رہا اس موقع پر پیرزادہ شیخ ناصر علی مینائی پیرزادہ شیخ فاخر علی مینائی، خالد حسین مولانا ذاکر مینائی قاری محمد اجمل وغیرہ خاص طور پر موجود تھے۔

مجاہدین آزادی کے اہل خانہ کا اعزاز

سدھارتھ نگر: (پی این ایس) سدھارتھ نگر کے بانسی نگر پالیکا پریشد میں جمعہ 15 اگست 2025 کی شام یوم آزادی کے موقع پر مجاہدین آزادی کے اہل خانہ کے اعزاز میں ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ یہ پروگرام سماج وادی پارٹی کے شہر دفتر میں ہوا، جس میں ایس پی مہیلا سبھا کی قومی جنرل سکریٹری اور نگر پالیکا پریشد کی چیرپرسن چمن آرا راعینی کا اہم کردار رہا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے چمن آرا راعینی نے کہا کہ مجاہدین آزادی کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ان کے نظریات پر عمل کرتے ہوئے ملک کی ترقی میں اپنا حصہ ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے تحصیل بانسی کے گاؤں تیج گڑھ کے مجاہد آزادی دوارکا پرساد یادو کی خدمات کو خاص طور پر یاد کیا۔ نگر پالیکا پرسد کے سابق چیئرمین محمد اور لیش پٹواری نے کہا کہ یہ ہم سب کی خوش قسمتی ہے کہ بانسی کا علاقہ مجاہدین آزادی کی جائے پیدائش رہا ہے۔ انہوں نے عوام سے ملک کے اتحاد اور سالمیت کو برقرار رکھنے کی بھی اپیل کی۔ پروگرام میں مجاہدین آزادی کے خاندانوں کو اعزاز سے نوازا گیا اور مجاہدین آزادی کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔

کاشی-ایودھیا کے بعد اب متھرا کی باری

متھرا: (پی این ایس) اترپردیش کے وزیراعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے گزشتہ آٹھ سالوں میں 38 ویں بار بھگوان کرشن کے شہر متھرا کا دورہ کر کے واضح کیا ہے کہ متھرا کی ترقی بھی اب ان کی حکومت کے اہم ایجنڈوں میں شامل ہے۔ وزیراعلی رہتے ہوئے متھرا کا سب سے زیادہ مرتبہ دورہ کرنے کا ان کا ریکارڈ، سناتن عقیدے کے لیے ان کی حکومت کے گہرے احترام کی عکاسی کرتا ہے۔ وزیراعلی کے مسلسل دوروں کا سیدھا اثر متھرا کی مذہبی سیاحت پر پڑ رہا ہے۔ یہاں جو ترقیاتی کام ہو رہے ہیں ان میں سڑکوں کی مضبوطی، زیارت گاہوں کی خوبصورتی اور جدید سہولیات کی ترقی شامل ہے۔ یوگی حکومت کا ماننا ہے کہ ترقی کی اس دوڑ میں ثقافتی ورثے کو پیچھے نہیں چھوڑنا چاہیے۔

مدرسہ مولانا علی میاں ندوی میں جشن آزادی

لکھنؤ: یوم آزادی کے موقع پر مدرسہ مولانا علی میاں ندویؒ، فیض اللہ گنج میں طلباء کا ثقافتی وتعلیمی مظاہرہ ہوا، اس سے قبل مدرسہ کے ناظم مولانا حافظ ثناء اللہ رحمانی نے پرچم کشائی کی اور محلے میں طلباء وطالبات نے ترنگا یاترا بھی نکالی۔ جشن آزادی کی تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا، نظامت مولانا نوشاد ندوی استاد مدرسہ علی میاں ندویؒ نے کی۔ بچوں نے نعت رسول، نظمیں، ہندی، انگریزی اور اردو میں تقاریر پیش کیں، مہمانان خصوصی کے طور پر مولانا اکرم اللہ ندوی، مولانا فاروق ندوی وغیرہ نے شرکت کی۔ اس موقع پر طلباء اور طالبات کو ان کی کارکردگی کی بنیاد پر انعامات بھی دیے گئے۔ حافظ ثناء اللہ رحمانی نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔

گِگ ورکرز کیلئے ڈیجیٹل اور مالیاتی تربیتی پروگرام

لکھنؤ: (پریس ریلیز) شہر میں گِگ ورکرز کو ڈیجیٹل اور مالیاتی طور پر باخبر بنانے کے لیے مہندرا فنانس اور این آئی آئی ٹی فاؤنڈیشن نے مشترکہ طور پر ایک خصوصی تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا۔ یہ پروگرام ہوٹل کراس روڈ، ٹرانسپورٹ نگر میں منعقد ہوا، جس میں پینٹر، پلمبر، ڈرائیور، الیکٹریشن اور چکن کاری کے شعبے سے وابستہ خواتین سمیت 30 سے زائد شرکاء نے حصہ لیا۔ پروگرام کا افتتاح مہندرا فنانس کی نائب صدر اور سی ایس آر سربراہ نیلیما ڈی‘سلوا ڈالوی نے دیا۔ افتتاحی تقریب میں انہوں نے مالیاتی نظم وضبط، بیمہ کی اہمیت اور قرضوں کی بروقت ادائیگی کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ این آئی آئی ٹی فاؤنڈیشن کے علاقائی سربراہ عارف احمد اور پروجیکٹ مینیجر کلدیپ پرجاپتی نے شرکاء کو ڈیجیٹل فراڈ سے محفوظ رہنے کے عملی طریقے سکھائے۔ مالیاتی ماہر ریتیش شرما نے شرکاء کو بچت، سرمایہ کاری اور حکومتی اسکیموں۔ جیسے سکنیا سمردھی اسکیم اور وزیراعظم سکیورٹی بیمہ اسکیم۔ کی مکمل معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے شرکاء کو ’ڈیجی لاکر‘ ایپ انسٹال کر کے اہم دستاویزات محفوظ رکھنے کا طریقہ بھی سمجھایا۔ پروگرام کے اختتام پر مہندرا فنانس، لکھنؤ برانچ کی انوپریا نے شرکاء میں سرٹیفکیٹس تقسیم کیے۔ این آئی آئی ٹی فاؤنڈیشن کی جانب سے انوج، منوج، رچا، پریا اور فیضی بھی اس موقع پر موجود تھے۔ شرکاء نے اس اقدام کی بھرپور تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ایسے تربیتی پروگرام باقاعدگی سے منعقد ہونے چاہئیں تاکہ گِگ ورکرز نہ صرف ڈیجیٹل طور پر مضبوط ہوں بلکہ مالیاتی معاملات میں بھی خودمختار بن سکیں۔

جشن آزادی کے تحت مشاعرہ کا انعقاد

سیتاپور: (پریس ریلیز) یوم آزادی کے موقع پر ایک شاندار مشاعرہ جشن آزادی کے عنوان سے منعقد کیا گیا۔ بزم اردو سیتاپور کے زیراہتمام منعقد مشاعرہ کی صدارت بزم کے صدر مست حفیظ رحمانی نے کی، اور مہمان خصوصی کے طور پر بلاک ایجوکیشن آفیسر اونیش کمار موجود رہے۔ پروگرام کی نظامت کے فرائض ڈاکٹر تنویر اقبال بسوانی نے انجام دیے۔ پروگرام کا آغاز سلمان سیتاپوری نے نعت پاک سے کیا۔ شہر کے محلہ قضیارہ میں فیضان کمپیوٹر سینٹر میں منعقد مشاعرہ میں شہر و بیرون شہر کے شعرا بڑی تعداد میں شرکت کی اور جشن آزادی وقومی یکجہتی کے عنوان سے اپنا کلام پیش کر کے سامعین سے داد وتحسین حاصل کی۔ اس موقع پر پیش کیے گئے کلام سے منتخب اشعار نذر قارئین ہیں:

قطرہ سہی مگر یہ ملا تو ہے وقت پر
سوکھے ہوئے لبوں سے سمندر اٹھائیے

مست حفیظ رحمانی

وطن کی خاک میں مٹی مری تنویر ملتی ہے
میرا چھٹتا نہیں مر کر بھی ہندوستان سے رشتہ

ڈاکٹر تنویر اقبال بسوانی

ہر سمت اپنے دیش میں خوشحالیاں رہیں
اب تو خدا سے یہ دعا مانگا کریں گے ہم

ڈاکٹر اظہر خیرآبادی

ان کے علاوہ ڈاکٹر افضل لہرپوری، منظر یاسین، ڈاکٹر اخلاق، حافظ مسعود محمودآبادی، خوشتر رحمانی، الیاس چشتی، یاسین ابن عمر، اونیش کمار، محفوظ رحمانی، نفیس وارثی، مولانا جمال ظفر سیتاپوری، یونس پینتے پوری، بشر ہرگامی، نور خیرآبادی، ریاض الدین ریاض، سلمان سیتاپوری، کیفی سیتاپوری وغیرہ نے بھی اپنا کلام پیش کیا۔ احتشام بیگ اچھے، فیضان خان، منظر نعمان وغیرہ خاص طور سے موجود رہے۔ بزم کے کنوینر خوشتر رحمانی نے سبھی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے پروگرام کے اختتام کا اعلان کیا۔

ذکی احمد فیضی رشتہ ازدواج سے منسلک

قاری ذکاء اللہ فیضی نے نکاح پڑھایا، لوگوں نے جوڑے کی سلامتی اور پاکیزہ رشتے کے دوام کے لیے دعائیں کیں

عطاء اللہ سلفی مدرس مدرسہ احمدیہ بیرگنیا سیتامڑھی بہار

گزشتہ روز میرے بڑے بھائی جان حافظ وقاری ذکاء اللہ فیضی صاحب مدرس مدرسہ دارالسلام سکٹا مغربی چمپارن بہار نے عزیزم ذکی احمد فیضی سلمہ مدرس جامعہ ابوبکر صدیق الاسلامیہ برندابن مغربی چمپارن بہار کا نکاح پڑھایا اور میری حاضری بطور گواہ کی ہوئی ”بارک اللہ فی جمع بینکما فی الخیر“۔ اللہ تعالی آپ کے اس پاکیزہ رشتے کو ہمیشہ خوشیوں، محبت اور برکتوں سے بھردے۔

نئی زندگی کے آغاز پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد، دعا ہے کہ آپ کا یہ رشتہ محبت، سکون اور رحمت کا گہوارہ بنے۔ اللہ آپ دونوں کو ایک دوسرے کا سہارا اور زندگی بھر کا ہمسفر بنائے، اور ہر مشکل کو آسان فرمائے۔

شادی مبارک ہو! اللہ آپ کے درمیان ہمیشہ الفت، پیار اور اعتماد قائم رکھے۔ ♥

دعا ہے کہ آپ کی زندگی پھولوں کی طرح مہکتی رہے اور ہر دن خوشیوں سے لبریز ہو۔

نکاح انسان کی زندگی کا ایک نہایت اہم اور مقدس رشتہ ہے۔ یہ محض دو افراد کے درمیان ایک معاہدہ نہیں بلکہ ایک ایسا بابرکت بندھن ہے جس کے ذریعے خاندان، معاشرہ اور پوری سوسائٹی کی بنیاد مضبوط ہوتی ہے۔ اسلام نے نکاح کو عبادت اور سنت قرار دیا ہے اور اسے پاکیزگی، سکون اور محبت کا ذریعہ بتایا ہے۔

نکاح کی دینی اہمیت:

اسلام میں نکاح کو نصف ایمان قرار دیا گیا ہے۔ قرآنِ پاک میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

”اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس سے بیویاں پیدا کیں تاکہ تم ان کے پاس سکون حاصل کرو اور تمہارے درمیان محبت اور رحمت رکھ دی۔“

(سورۃ الروم، آیت 21)

یہ آیت ظاہر کرتی ہے کہ نکاح انسان کو سکونِ قلب، محبت اور رحمت کا ذریعہ فراہم کرتا ہے۔ حضور اکرم صل اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا: ”نکاح میری سنت ہے، اور جو میری سنت سے انکار کرے، وہ مجھ سے نہیں۔“ اس سے واضح ہوتا ہے کہ نکاح نہ صرف ایک سماجی ضرورت ہے بلکہ دینی فریضہ بھی ہے۔

نکاح کی معاشرتی اہمیت:

نکاح کے ذریعے ایک پاکیزہ معاشرہ وجود میں آتا ہے۔ یہ بے راہ روی، فحاشی اور گناہ سے بچاتا ہے اور نسلِ انسانی کو صحیح اور محفوظ بنیاد فراہم کرتا ہے۔ نکاح کی بدولت خاندان کا ادارہ قائم ہوتا ہے، جو معاشرتی استحکام اور امن کی ضمانت ہے۔

نکاح کی فردی اہمیت: فرد کی زندگی میں نکاح سکون، محبت اور تحفظ کا باعث بنتا ہے۔ یہ انسان کو اخلاقی اور روحانی طور پر مضبوط کرتا ہے۔ شادی شدہ زندگی میں میاں بیوی ایک دوسرے کے دکھ درد کے ساتھی اور زندگی کے سفر کے ہمسفر بنتے ہیں۔ یوں نکاح صرف ایک سماجی معاہدہ نہیں بلکہ ایک مقدس عبادت ہے جو دین، دنیا اور آخرت تینوں میں کامیابی کا ذریعہ ہے۔ یہ فرد اور معاشرے دونوں کے لیے خیر وبرکت اور سکون ومحبت کا سبب بنتا ہے۔ اسی لیے اسلام نے نکاح کو نہایت اہمیت دی ہے اور ہر مسلمان کو اس کی ترغیب دی ہے- اور اسلام نے نکاح کو بہت ہی آسان اور سہل بنایا ہے اس کے مطابق اگر ہم اور آپ شادی بیاہ کرتے ہیں تو بہت سے لڑکیوں کو گناہ سے بچایا جاسکتا ہے- اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے کہ سنت کے مطابق شادی نکاح کریں۔

”ہمارے لیے نہ کوئی پارٹی نہ اپوزیشن، سب برابر ہیں“

’ووٹ چوری‘ کے الزامات پر الیکشن کمیشن کی دوٹوک، پی پی ٹی پریزنٹیشن میں دکھایا گیا ڈیٹا ہمارا نہیں، ووٹ چوری کے الزامات پر حلف نامہ دیں یا ملک سے معافی مانگیں

نئی دہلی، (صحافت بیورو): اپوزیشن کے ’ووٹ چوری‘ کے الزامات کے درمیان الیکشن کمیشن نے اتوار کو پریس کانفرنس میں کئی پہلوؤں پر کھل کر بات کی۔ ہندوستان کے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے کہا کہ الیکشن کمیشن تمام سیاسی پارٹیوں کے ساتھ یکساں سلوک کرتا ہے، کیونکہ ہر پارٹی کا وجود کمیشن میں رجسٹریشن کے بعد ہوتا ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے واضح کیا کہ کمیشن کے لیے کوئی حکمراں جماعت یا اپوزیشن نہیں ہے، تمام پارٹیاں برابر ہیں۔ گیانیش کمار نے پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ قانون کے مطابق ہر سیاسی پارٹی کا وجود الیکشن کمیشن میں رجسٹریشن سے ہوتا ہے، تو الیکشن کمیشن ان سیاسی پارٹیوں کے درمیان تفریق کیسے کرسکتا ہے؟ الیکشن کمیشن کے لیے کوئی حکمراں جماعت یا اپوزیشن نہیں ہے، تمام یکساں ہیں۔ خواہ کسی بھی سیاسی پارٹی کا کوئی بھی ہو، الیکشن کمیشن اپنے آئینی فرض سے پیچھے نہیں ہٹے گا۔ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کا نام لیے بغیر چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے کہا کہ پی پی ٹی پریزنٹیشن میں دکھایا گیا ڈیٹا ہمارا نہیں ہے۔ ووٹ چوری کے الزامات پر حلف نامہ دیں یا ملک سے معافی مانگیں۔ 7 دن میں حلف نامہ موصول نہ ہوا تو الزامات بے بنیاد تصور کیے جائیں گے۔ ایک پارٹی کے ساتھ ملی بھگت کے الزامات پر سی ای سی گیانیش کمار نے کہا کہ ہمارے لیے کوئی حکمران پارٹی یا اپوزیشن نہیں ہے۔ تمام سیاسی جماعتیں برابر ہیں۔ اگر غلطی دور کرنے کی درخواست درست وقت پر نہ دی جائے اور پھر ووٹ چوری جیسے غلط الفاظ استعمال کرکے عوام کو گمراہ کیا جائے تو یہ جمہوریت کی توہین ہے۔ سی ای سی نے کہا کہ کچھ ووٹروں نے ووٹ چوری کے الزامات لگائے، ثبوت مانگنے پر کوئی جواب نہیں ملا۔ الیکشن کمیشن ایسے الزامات سے ڈرنے والا نہیں۔ الیکشن کمیشن کے کندھے پر بندوق رکھ کر ووٹرز کو نشانہ بنایا جارہا ہے۔ ہم واضح کرتے ہیں کہ الیکشن کمیشن بے خوف ہوکر غریب، امیر، بزرگ، خواتین، نوجوانوں اور تمام مذاہب اور طبقے کے لوگوں کے ساتھ چٹان کی طرح کھڑا ہے، کھڑا ہے اور کھڑا رہے گا۔ دراصل راہل گاندھی نے 7 اگست کو الیکشن کمیشن پر ووٹ چوری کا الزام لگایا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ ووٹ چوری ہورہے ہیں، ہمارے پاس ثبوت ہیں کہ الیکشن کمیشن چوری میں ملوث ہے۔ وہ یہ بی جے پی کے لیے کررہے ہیں۔ اس دوران چیف الیکشن کمشنر نے کہا کہ گزشتہ 2 دہائیوں سے تقریباً تمام سیاسی پارٹیاں ووٹر لسٹ میں پائی جانے والی خامیوں کو درست کرنے کا مطالبہ کررہی ہیں۔ اسی مطالبہ کو پورا کرنے کے لیے الیکشن کمیشن نے بہار سے ایک ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظرثانی (ایس آئی آر) کی شروعات کی ہے۔ ایس آئی آر کے عمل میں تمام ووٹرز، بوتھ لیول آفیسرز اور تمام سیاسی جماعتوں کے ذریعہ نامزد 1.6 لاکھ بی ایل اے نے مل کر ایک مسودہ فہرست تیار کی ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے آئین کے مطابق 18 سال کی عمر کو پہنچ چکے ہر ہندوستانی شہری کے لیے ووٹر بننا اور ووٹ دینا ضروری۔ گیانیش کمار نے اپوزیشن کے ذریعہ ووٹرز کی تصاویر کو میڈیا میں دکھائے جانے کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے کچھ روز قبل دیکھا کہ کئی ووٹرز کی تصویریں بغیر ان کی اجازت کے میڈیا کے سامنے پیش کی گئیں۔ ان پر الزام لگائے گئے اور ان کا استعمال کیا گیا۔ کیا الیکشن کمیشن کو ووٹرز، ان کی ماؤں، بہوؤں یا بیٹیوں کی سی سی ٹی وی فوٹیج شیئر کرنی چاہیے؟ ووٹر لسٹ میں جن کے نام ہوتے ہیں، وہی لوگ اپنے امیدوار کو منتخب کرنے کے لیے ووٹ ڈالتے ہیں۔ گیانیش کمار کے مطابق لوک سبھا الیکشن کے عمل میں ایک کروڑ سے بھی زائد ملازمین، 10 لاکھ سے زائد بوتھ لیول ایجنٹس، 20 لاکھ سے بھی زائد امیدواروں کے پولنگ ایجنٹس انتخاب کے لیے کام کرتے ہیں۔ اتنے سارے لوگوں کے سامنے اتنے شفاف عمل میں کیا کوئی ووٹر ووٹ کی چوری کرسکتا ہے؟ کچھ ووٹرز کے ذریعہ 2 بار ووٹ دینے کے الزام عائد کیے گئے، ثبوت مانگنے پر کوئی جواب نہیں ملا۔ ایسے جھوٹے الزامات سے نہ تو الیکشن کمیشن ڈرتا ہے اور نہ ہی کوئی ووٹر ڈرتا ہے۔ جب الیکشن کمیشن کے کندھے پر بندوق رکھ کر ہندوستان کے ووٹرز کو نشانہ بناکر سیاست کی جارہی ہے۔ ایسے میں الیکشن کمیشن آج سب کو واضح کرنا چاہتا ہے کہ ہم بے خوف ہوکر تمام غریب، امیر، بزرگ، خواتین اور نوجوان سمیت تمام طبقوں اور تمام مذاہب کے ووٹرس کے ساتھ چٹان کی طرح کھڑا تھا، کھڑا ہے اور کھڑا رہے گا۔

الیکشن کمیشن نے پھر جھوٹ بولا... کانگریس کا جوابی حملہ

بہار کے سا سارام سے شروع ووٹ ادھیکار یاترا کے افتتاحی اجلاس سے اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کا خطاب

نئی دہلی: (ایجنسی) اتوار کو الیکشن کمیشن نے ایک پریس کانفرنس کرکے کانگریس، آر جے ڈی اور دیگر اپوزیشن پارٹیوں کی جانب سے ووٹ چوری کے الزامات کا جواب دیا۔ الیکشن کمیشن کی پریس کانفرنس کے بعد کانگریس کے آفیشل ایکس اکاؤنٹ پر ایک ویڈیو کولاج پوسٹ کیا گیا اور لکھا گیا کہ الیکشن کمیشن نے پھر جھوٹ بولا۔ اس ویڈیو کولیج میں پہلے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار یہ کہتے ہوئے سنائی دے رہے ہیں کہ ہمارے لیے نہ کوئی حکمران پارٹی ہے اور نہ ہی کوئی اپوزیشن، سب برابر ہیں۔ اس کے بعد راہل گاندھی کا ویڈیو چلایا جاتا ہے۔ جس میں انہیں یہ کہتے ہوئے سنا گیا ہے کہ کچھ دن پہلے بی جے پی والوں نے پریس کانفرنس کی، ان سے کوئی حلف نامہ نہیں مانگا گیا۔ یہ ان کا ڈیٹا ہے۔ یہ ان کے اعداد و شمار ہیں، وہ مجھ سے حلف نامہ مانگ رہے ہیں۔ وہیں بہار کے سا سارام سے شروع کررہے ووٹ ادھیکار یاترا کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے کہا کہ یہ آئین کو بچانے کی لڑائی ہے کیونکہ آر ایس ایس اور بی جے پی پورے ہندوستان میں آئین کو مٹانے کا کام کررہے ہیں۔ کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے کہا کہ پورے ہندوستان میں اسمبلی انتخابات اور لوک سبھا کے انتخابات کو چوری کیا جارہا ہے اور ان کی آخری سازش بہار میں ایس آئی آر کرنا اور نئے ووٹروں کو شامل کرنا، ووٹروں کو کاٹنا اور بہار کے انتخابات کو چوری کرنا ہے۔ ہم انہیں یہ الیکشن چوری نہیں کرنے دیں گے۔ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے کہا کہ وہ بہار میں ایس آئی آر کرکے، حقیقی ووٹروں کو کاٹ کر، نئے ووٹروں کو شامل کرکے الیکشن جیتنے کی کوشش کریں گے۔

(باقی صفحہ ۶ پر)

اسرائیل کے مختلف شہروں میں بڑے پیمانے پر احتجاج

غزہ میں فوری جنگ بندی اور تمام یرغمالیوں کی بلا شرط رہائی کا مطالبہ، 32 مظاہرین گرفتار

یروشلم: اتوار کو اسرائیل کے مختلف شہروں میں دسیوں ہزار افراد سڑکوں پر نکل آئے اور غزہ کی جنگ کے خاتمے اور یرغمالیوں کی رہائی کے لیے بڑے پیمانے پر احتجاج کیا۔ اسرائیلی پولیس کے مطابق 32 مظاہرین کو گرفتار کیا گیا ہے، جن پر الزام ہے کہ انہوں نے سڑکیں بند کیں، ٹریفک میں خلل ڈالا اور مختلف مقامات پر آگ لگائی۔ بعض ذرائع کے مطابق یہ تعداد 38 تک جا پہنچی ہے۔ مظاہرین، جن میں یرغمال بنائے گئے افراد کے اہل خانہ بھی شامل تھے، نے تل ابیب اور یروشلم سمیت کئی شہروں میں ٹائر جلائے، شاہراہیں بند کیں اور نعرے بازی کی۔ ان کا بنیادی مطالبہ غزہ میں فوری جنگ بندی اور تمام یرغمالیوں کی بلا شرط رہائی ہے۔ کئی افراد نے اپنے عزیزوں کی تصاویر اٹھا رکھی تھیں جو اب بھی حماس کی قید میں ہیں۔

وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو نے کہا کہ یہ احتجاج حماس کو تقویت پہنچاتا ہے اور بحران کو مزید طول دیتا ہے۔ پولیس نے مظاہروں کو منتشر کرنے کے لیے متعدد شہروں میں واٹر کینن کا استعمال کیا اور سڑکوں کو کلیئر کرایا۔ عیاں رہے کہ یہ احتجاج ایسے وقت میں ہورہے ہیں جب جنگ کو شروع ہوئے تقریباً 22 ماہ ہوچکے ہیں۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق اب تک 61 ہزار سے زائد فلسطینی جاں بحق ہوچکے ہیں جبکہ غزہ میں تقریباً 50 یرغمالی موجود ہیں جن میں سے صرف 20 کے زندہ ہونے کی امید ہے۔ جولائی میں جنگ بندی کے لیے مذاکرات ناکام ہوگئے تھے، اور نیتن یاہو اب بھی حماس کی مکمل شکست پر اصرار کررہے ہیں۔

تاریخی خلائی مشن سے واپسی پر گروپ کیپٹن شکلا کا خیر مقدم

نئی دہلی، (ایجنسی) ایکسیوم 4 مشن کے تحت بین الاقوامی خلائی اسٹیشن (آئی ایس ایس) کا سفر کرنے والے پہلے ہندستانی گروپ کیپٹن شبھانشو شکلا کا اتوار کی صبح امریکہ سے وطن واپسی پر شاندار استقبال کیا گیا۔ اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر سائنس اور ٹیکنالوجی کے مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ، دہلی کی وزیر اعلی ریکھا گپتا اور اسرو کے اعلی سائنسدانوں نے ان کا استقبال کیا۔ اس موقع پر گروپ کیپٹن شکلا کی اہلیہ بھی موجود تھیں۔ گروپ کیپٹن شکلا 25 جون کو ناسا کے فلوریڈا مرکز سے اس اہم مشن کے لیے روانہ ہوئے تھے۔ 18 دن کے اس مشن میں انہوں نے مائیکرو گریوٹی (یعنی کم کششِ ثقل) پر کامیاب تجربات کیے اور 15 جولائی کو زمین پر واپس لوٹے۔ وہ گزشتہ چار دہائیوں میں خلا میں جانے والے پہلے ہندستانی ہیں۔ آئی ایس ایس کے سفر کو ایک قابل فخر لمحہ قرار دیتے ہوئے گروپ کیپٹن شکلا نے اسرو کے چیئرمین ڈاکٹر وی نارائنن سے ملاقات کی اور آئی ایس ایس میں اپنے تجربات شیئر کیے۔ گروپ کیپٹن شکلا کی آج یا کل، وزیراعظم نریندر مودی سے ملاقات کی توقع ہے۔

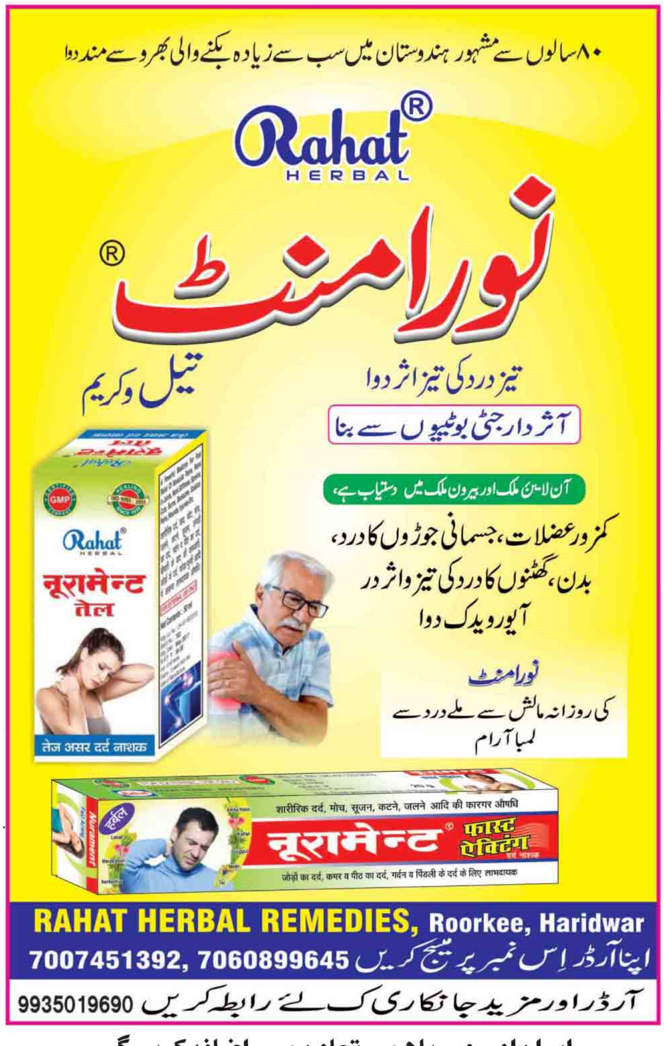

’دہلی-این سی آر کی ترقی ہمارا فرض ہے‘

وزیراعظم مودی کی امریکہ سے ’ٹیرف جنگ‘ کے دوران سودیشی اپنانے اور ملک کو مضبوط بنانے کی اپیل

وزیراعظم کے ہاتھوں 11,000 کروڑ روپے کے ہائی وے پروجیکٹ کا افتتاح

نئی دہلی، (صحافت بیورو): وزیراعظم نریندر مودی نے اتوار کو یقین ظاہر کیا کہ گڈس اینڈ سروس ٹیکس (جی ایس ٹی) میں اصلاحات کے اگلے مرحلے کے لیے مرکز کی طرف سے بھیجے گئے مسودے کو جلد ہی ریاستوں کی حمایت حاصل ہو جائے گی اور ملک کو جی ایس ٹی اصلاحات کا ڈبل بونس ملے گا۔ ملک میں اصلاحات کو آگے لے جانے کے عزم کو دہراتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ ہمارے لیے اصلاحات کا مطلب اچھی حکمرانی اور سہولت ہے۔ وزیراعظم راجدھانی میں ریموٹ کنٹرول کے ذریعے 11000 کروڑ روپے کے قومی اہمیت کے مختلف ہائی وے پروجیکٹوں کا افتتاح کرنے کے بعد ایک اجتماع سے خطاب کررہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اس دیوالی سے جی ایس ٹی اصلاحات کے تحت ڈبل بونس ملنے والا ہے۔ اس کا مسودہ تمام ریاستوں کو بھیج دیا گیا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ریاستی حکومتیں اس میں تعاون کریں گی اور اسے قبول کریں گی۔ اس سے عوام اور کاروبار کو فائدہ ہوگا۔ اس موقع پر مسٹر مودی نے اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کا نام لیے بغیر آئین کی کتاب دکھانے پر تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ آج آئین کی کتاب سروں پر رکھ کر ناچ رہے ہیں وہ بابا صاحب کے آئین کو دغا دے رہے تھے اس کی مثال دہلی کے میونسپل قانون میں یہ شق تھی جس میں یہ التزام تھا کہ اگر کوئی صفائی کارکن بغیر بتائے کام پر نہیں آیا تو اسے ایک ماہ کے لیے جیل میں ڈال دیا گیا جاتا تھا۔ وزیراعظم نے کہا کہ یہ مودی حکومت ہے جو ایسے قوانین کو تلاش کررہی ہے اور انہیں ختم کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج دہلی اور آس پاس کی ریاستوں میں بی جے پی کی حکومتیں ہیں لیکن کچھ لوگ بی جے پی کے لیے عوام کے آشیرواد کو ہضم نہیں کر پا رہے ہیں۔ مسٹر مودی نے کہا کہ عوام کے آشیرواد کے بعد یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم دہلی اور این سی آر کی ترقی کریں، یہاں کے لوگوں کے لیے سہولیات کو ترقی دیں۔ انہوں نے ایک بار پھر لوگوں سے سودیشی کو اپنانے اور ملک کو مضبوط بنانے میں اپنا حصہ ڈالنے کی اپیل کی۔ وزیراعظم نے کہا کہ پوری دنیا اس بات کا تجربہ کررہی ہے کہ آج کا ہندوستان کیا سوچ رہا ہے، اس کے خواب اور قرارداد کیا ہیں۔ دنیا کی پہلی نظر ہماری راجدھانی پر پڑتی ہے۔ اس لیے دہلی کو ترقی کا ایسا ماڈل بنانا ہوگا کہ ہر کسی کو یہ لگے کہ یہ ایک ترقی پذیر ملک کی راجدھانی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت کے دور میں دہلی این سی آر میں رابطوں کی سہولیات میں توسیع ہوئی ہے۔ دنیا کے سب سے بڑے میٹرو ریل نیٹ ورکس میں ایک نیٹ ورک این سی آر میں ہے۔ ریجنل ریل روٹ بنایا گیا ہے۔

(باقی صفحہ ۶ پر)

مہاراشٹر کے گورنر سی پی رادھاکرشنن

نائب صدر جمہوریہ کے لیے این ڈی اے کے امیدوار

نئی دہلی، (ایجنسی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے پارلیمانی بورڈ کی میٹنگ میں مہاراشٹر کے گورنر سی پی رادھاکرشنن کو نائب صدر جمہوریہ کے عہدے کے انتخاب میں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کا امیدوار بنانے اعلان کیا گیا ہے۔ بی جے پی کے پارلیمانی بورڈ کی میٹنگ کے بعد پارٹی کے قومی صدر جے پی نڈا نے نائب صدر جمہوریہ کے انتخاب میں اپنے امیدوار کے طور پر مسٹر سی پی رادھاکرشنن کے نام کا اعلان کیا۔ مسٹر سی پی رادھاکرشنن فی الحال مہاراشٹر کے گورنر کے عہدے پر فائز ہیں۔ انہیں 31 جولائی 2024 کو مہاراشٹر کا گورنر بنایا گیا تھا۔ اس سے قبل وہ جھارکھنڈ کے گورنر رہ چکے ہیں۔

ووٹر ادھیکار یاترا: جب تک بی جے پی اقتدار میں ہے آئین اور عوام کے حقوق محفوظ نہیں: کانگریس صدر کھڑگے

پٹنہ: (ایجنسی) بہار کے سا سارام سے کانگریس کی ’ووٹر ادھیکار یاترا‘ کا آغاز ہو گیا ہے۔ پارٹی کے صدر ملکارجن کھڑگے نے اس موقع پر عظیم الشان ریلی سے خطاب کرتے ہوئے مرکز کی نریندر مودی حکومت اور بہار کی نتیش کمار حکومت پر سخت حملہ بولا۔ انہوں نے کہا کہ جب تک بھارتیہ جنتا پارٹی کی قیادت والی حکومت اقتدار میں ہے، تب تک نہ عوام کے حقوق محفوظ ہیں اور نہ ہی آئین کی سلامتی یقینی ہے۔ کھڑگے نے اپنے خطاب میں کہا کہ بی جے پی عوام کے ووٹ کا حق چھیننے کی کوشش کررہی ہے اور الیکشن کمیشن حکومت کے ایجنٹ کی طرح کام کررہا ہے۔ ان کے مطابق آئین پر سب سے بڑا خطرہ اسی وقت ہے جب بی جے پی اقتدار میں ہو۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ اس یاترا کو اپنی حمایت دیں کیونکہ یہ آئین بچانے اور عوام کے حق کو محفوظ رکھنے کی جدوجہد ہے۔ انہوں نے کہا، ”بہار جمہوریت کی جنم بھومی ہے، اسی لیے راہل گاندھی نے یہاں سے اس یاترا کا آغاز کیا ہے۔ یہ یاترا 16 دنوں میں 20 اضلاع سے گزرے گی اور تقریباً 1300 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرے گی۔ اس کا اختتام یکم ستمبر کو تاریخی گاندھی میدان میں ہوگا جہاں راہل گاندھی، تیجسوی یادو اور دیگر بڑے رہنما شامل ہوں گے۔“ کھڑگے نے الزام لگایا کہ بہار میں بی جے پی اور جے ڈی یو نے 65 لاکھ غریب، مزدور، قبائلی اور اقلیتی طبقے کے ووٹ کاٹ دیے تاکہ اقتدار میں رہ سکیں۔ انہوں نے عوام کو خبردار کیا کہ بابا صاحب امبیڈکر، گاندھی جی اور نہرو جی نے جو حق رائے دہی دیا ہے، اسے کسی کے ہاتھ میں نہ جانے دیں۔

روس کا 2036 سے پہلے زہرہ پر دوبارہ جانے کا منصوبہ

ولادیوستاک (یو این آئی/شنہوا) روس 2036 سے پہلے زہرہ پر دوبارہ جانے کے لیے اپنا وینیرا-ڈی بین سیارہ مشن شروع کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اور اس کی تیاریاں زوروں پر ہیں۔ مقامی میڈیا نے اتوار کو رپورٹ کیا۔ یہ مشن اب ملک کے نئے قومی خلائی پروگرام کا حصہ ہے اور مشن پر ابتدائی ڈیزائن کا کام جنوری 2026 میں شروع ہوجائے گا، طاس نیوز ایجنسی نے روسی اکیڈمی آف سائنسز کے اسپیس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (آئی کے آئی) میں سیاروں کی طبیعیات کے شعبے کے سربراہ اولیگ کورابلیو کے حوالے سے بتایا۔ مسٹر کورابلیف نے کہا کہ ڈرافٹ ڈیزائن کے مرحلے میں دو سال لگنے کی توقع ہے اور روسی خلائی صنعت کے ادارے لاووچکن ایسوسی ایشن کے تعاون سے تیاریاں شروع ہوچکی ہیں، جس میں پیش رفت کو ہموار کرنے کے لیے متعدد کوآرڈینیشن میٹنگز بھی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مشن کے آغاز کی تاریخ ڈیزائن کا مرحلہ مکمل ہونے کے بعد طے کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ یقینی طور پر موجودہ منصوبہ بندی کی مدت میں ہوگا اور غالباً 2036 سے پہلے اس پر عمل درآمد ہوجائے گا۔

ایران اور روس باہمی تعاون میں اضافہ کریں گے

تہران (یو این آئی/ژنہوا) ایران کے نائب صدر محمد رضا عارف اور روس کے وزیر اعظم میخائل میشوستین نے جمعہ کو مختلف شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو وسعت دینے پر زور دیا۔ نائب صدر کے دفتر کے ایک بیان کے مطابق، کرغزستان کے شہر چولپون-آتا میں یوریشین اکنامک یونین (ای اے ای یو) کانفرنس کے موقع پر ایک ملاقات میں، دونوں ممالک نے مشترکہ دلچسپی کے علاقائی اور بین الاقوامی مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ مسٹر عارف نے علاقائی مسائل سے نمٹنے کے لیے دوطرفہ تعلقات کو بڑھانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے روس سے دوطرفہ، کثیر جہتی اور علاقائی تعاون کو فروغ دینے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے توانائی، سیاحت، ٹرانسپورٹ اور ٹرانزٹ کوریڈورز میں باہمی تعاون کو مزید بڑھانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک کو اپنی سائنسی اور تکنیکی حصولیابیوں کا اشتراک کرنا چاہیے اور غیر ملکی مداخلت کے بغیر کثیر الجہتی کی حکمت عملی اپناتے ہوئے خطے کی سلامتی اور استحکام کو یقینی بنانا چاہیے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو.کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔ 42 آئی آر جی یو. کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای. میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: ”صحافت“ میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔